۸۴۹

بھگوت گیتا

شریمد

بھگوت گیتا

کا

ترجمہ نظم

اُپنشدون کا سار۔ برہم ودیا اور یوگ شاستر کا خزانہ کرم اُپاسنا اور گیان
کا اُپدیش
جو شری بھگوان کرشن نے مہابھارت کی لڑائی کے میدان مین ارجن کو کیا

مصنفہ

پنڈت رام پرشاد ایم اے ایف ٹی ایس
وکیل ہائی کورٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپا
سنہ ۱۹۰۶ع

اوم نمو بھگوتے واسودیوائے

شریمد بھگوت گیتا

ترجمہ نظم

پہلا ادھیاے - ارجن وِشاد یوگ

دھرت راشٹر نے کہا

۱	کُروکشیتر مین کشیتر[1] مین دھرم کے	لڑائی کی چاہت سے جا کر جُڑے	
۲	میرے بیٹے اور پانڈو کے - بتا	اُنھون نے وہان کیا کیا سنجے کیا؟	۱

سنجے نے کہا

۳	بندھے مورچے دیکھکر پانڈو کے	دُریودھن[2] گیا پاس آچاریہ کے	۲
۴	کہا پانڈو کے بیٹون کی دیکھیے	یہ سینا بڑی جسکے یہ مورچے	
۵	جمائے کنور نے دروپدراج کے	سمجھدار چیلے ہین جو آپ کے	۳
۶	کماندار اس مین بڑے شُورمان	جو لڑنے مین ہین بھیم ارجُن سمان	
۷	مہارتھ[3] براٹ اور دروپد یویودھان	وہان دھرشٹ کیتو ہے اور چیکتان	۴

[1] میدان مزرعہ۔ [2] دُریودھن راجہ کورون کا۔ [3] جو بہادر اکیلا دس ہزار کا سامنا کرے۔

۸	بہادر وہاں کاشی کا راجہ ہے	وہاں کنتی بھوج اور پرُوجت بھی ہے	
۹	یدھامنیو اور شیوٗ یہ ہے شیر نر	بہادر بڑا اُتموجا نڈر	۵
۱۰	یہ کرشنا[1] کے بیٹے سُبھدرا[2] کا بھی	مہارتھ سبھی ہیں بڑے سے بڑے	۶
۱۱	جو ہم میں بڑے ہیں اُنھیں بھی سُنو	بتاتا ہوں کچھ نام میں آپ کو	
۱۲	میری فوج کے ہیں یہ سب سردھرے	اِنھیں سب کو ہیں آپ بھی جانتے	۷
۱۳	سو ہیں آپ اور بھیشم اور کرن ہیں	کرپاچاریہ بھی اور رن بیر ہیں	
۱۴	بِکرن اور اشوتھما سورمان	جَیدرتھ جو ہے سندھ کا حکمران	۸
۱۵	بہت سورمان اور بھی ہیں بڑے	ہتھیلی پہ میرے لیئے جان دھرے	
۱۶	لڑائی میں ہشیار ہیں یہ سبھی	بہت یہ چلاتے ہیں ہتھیار بھی	۹
۱۷	پتامہ[3] کریں جس کی رکشا جی	بہت کیا نہیں ہے وہ سینا[4] میری	
۱۸	اور اس فوج کی بھیم رکشا کرے	تو پھر فوج انکی کہاں بڑھ سکے	۱۰
۱۹	جہاں آپ سبکے جمے ہوں پرے	وہیں سے مدد بھیشم کی کیجیے	۱۱
۲۰	پتامہ نے اُسکی بڑھائی خوشی	دہاڑ اک بڑھاپے میں دی شیر کی	
۲۱	بجایا بہت زور سے سنکھ کو	دِکھایا پرتاپ اپنا سنسار کو	۱۲
۲۲	بجے پھر تو سنکھ اور بھیری بھی	پنو اور آنک ۔ بجی گومکھی	
۲۳	بڑا بھاری اک شور پھیلا وہاں	یکایک گرج کا گیا بندھ سماں	۱۳
۲۴	بڑا رتھ سفید اُسمیں گھوڑے جُتے	بِراج[5] اُسمیں کرشن اور ارجن رہے	
۲۵	انوکھے جو دو سنکھ تھے اُنکے پاس	بھری زور سے اُنہیں دونوں نے سانس	۱۴
۲۶	شری کرشن کا پانچ جن سنکھ تھا	دھننجے[6] کا تھا دیودت نام کا	
۲۷	بجا پونڈر نامی بڑا سنکھ اب	سو وہ بھیم کا تھا ڈرین جس سے سب	۱۵

[1] دروپدی مہارانی۔ [2] ارجن کی بی بی۔ [3] دادا بھیشم سپہ سالار فوج کوروان [4] فوج۔ [5] رونق افروز [6] ارجن

۲۸	یدھشٹھر مہاراج نے بھی اُٹھا	اننتا بجے سنکھ اپنا لیا	
۲۹	نکل نے بجایا سگھوش اپنا سنکھ	منی پُشپ سہدیو نے اپنا سنکھ	۱۶
۳۰	کماندار کاشی کے راجا بڑے	شکھنڈی مہارتھ بڑے جرچرے	
۳۱	نہ ہارے جو دُشمن سے وہ ساتیکی	براٹ اور دھرشٹدیومن راجہ بھی	۱۷
۳۲	دروپد اور دروپدی کے بیٹے بڑے	سُبھدرا کے بیٹے ابھیمن کڑے	
۳۳	سبھی نے الگ سنکھ اپنے اُٹھا	بجائے بہت زور سے کو روا	۱۸
۳۴	زمین گونج اُٹھی گونج اٹھا آسمان	پھٹین شور سے کورونکی چھاتیان	۱۹

۳۵	کھڑے سورمان کورونکے دیکھے جب	سنبھالنے لگے سبکے ہتھیار جب	
۳۶	تو ارجن نے اپنی اُٹھائی کمان	دھجا پر کپی جسکی تھے راجمان	۲۰
۳۷	شری کرشن سے یون کہا رتھ میرا	کرو دونون فوجون کے آگے کھڑا	۲۱
۳۸	مین دیکھون تو یہ کون سے کون ہے	لڑائی کی چاہت سے آکر جمے	
۳۹	لڑائی جو اُٹھی ہے یہ خون بہا	لڑے گا مرے ساتھ یان کون سا	۲۲
۴۰	سُیودھن کُبُدھی کے خوش کرنے کو	یہان کون کون آئے ہین لڑنے کو	۲۳

سنجے نے کہا

۴۱	جب ارجن نے شری کرشن سے یون کہا		تو بھارت اُنھون نے کھڑا کر دیا	
۴۲	رتھ اُسکا دہان بیچ مین فوجون کے	۲۴	پتامہ کے اور دُرون کے سامنے	
۴۳	وہین اور راجا تھے سارے کھڑے		یہ بولے کہ ارجن لے یہ دیکھ لے	
۴۴	کھڑے ہین جمے سبکے سب کورَوے		ترے ساتھ لڑنے کو آئے ہین لے	۲۵

۱ جھنڈا۔ علم۔ ۲ ہنومان۔ ۳ راجہ بھرت کے گھرانے کے سب لوگ بھارت کہلاتے ہین یہان دھرت راشٹر سے خطاب ہے۔ ۴ نام آچاریہ کا جنھون نے فن سپہ گری راجکمارون کو سکھایا تھا۔

وہان پارتھ نے دیکھے بھائی کھڑے		چچا تاؤ دادا و ماموں اڑے	
وہین بیٹے پوتے اور آچاریہ تھے		وہین تھے سکھا سُسرے اور مِتر تھے	۲۶
جو دیکھے یہ کنتی کے بیٹے نے تب		وہان پر کھڑے بھائی بند اپنے سب	
تو کرپا نے گھیرا اُسے آن کر		یہ بولا بہت ہی وہ دُکھ مان کر	۲۷

ارجن نے کہا

یہ دیکھ اپنے لوگوں کو یان پر کھڑے		لڑائی کی چاہت سے آکر جڑے	
سِتھِل انگ ہوتے ہین مُنھ سوکھے ہے	۲۸	کھڑے رونگٹے ہین بدن کانپے ہے	
گری جاتی ہے گانڈیو ہاتھ سے		جلی جاتی ہے کھال بس شوک سے	۲۹
نہین ٹھہرا جاتا ہے مجھ سے بھی		میرے من مین آتی ہے کچھ گھوم سی	
شگن اُلٹے اُلٹے ہی دیکھون ہو نین	۳۰	شری کرشن جب اپنوں کو ماردین	
تو مین تو بھلائی نہین دیکھتا		نہ مین راج سُکھ اور فتح چاہتا	۳۱
ہمین راج سے بھوگوں سے جان سے		کہو تو بھلا کرشن کیا کام ہے	
جنھوں کے لیئے راج سُکھ بھوگ ہم	۳۲	کبھی چاہتے تھے رہے ہین وہ جم	
لڑائی مین جان اور دھن چھوڑ کر		یہ آچاریہ اور باپ دادا سُسر	
یہ بیٹے ہین پوتے ہین ماموں ہین یہ	۳۳	یہ سالے ہین سمدھی ہین سارے کھڑے	
مجھے مار ڈالین بھی یہ کیشوا		نہین انکو مین مارنا چاہتا	۳۴
ترلوکی کا جو راج مجکو ملے		نماروں کہان پھر زمین کے لیئے	
دھرت راشٹر کے بیٹوں کو مار کر		ہمین کیا خوشی ہوگی پیتامبر	۳۵
یہ ہین آتتائی دیا چاہیئے		انھین مار کر پاپ ہمکو لگے	

ارجن پرتھا یعنی کنتی کا بیٹا — یار — خیر خواہ — اعضائے بدن — ارجن کی کمان کا نام — جے — بھوگ عیش مزہ — آرام — ہرسہ عالم — کرشن — آگ لگانے والا زہر دینے والا ہتھیار سے مارنے والا مال چھین لینے والا زمین چھین لینے والا عورت چھین لینے والا۔ یہ چھ قسم کے مجرم آتتائی کہلاتے ہین

۶۳	دھرت راشٹر کے بیٹون کو اسلیے	نہین مارنا بس ہمین چاہیئے	
۶۴	بھلا کرشن تم ہم کو بتلاؤ تو	سکھی کیسے ہون مار کر اپنون کو	۳۶
۶۵	سمجھ انکی ہے لوبھ نے ماردی	نہین دیکھ سکتے ہین یہ تو کبھی	
۶۶	گھرانا بگڑنے مین کیا دوش ہین	جلانے مین مترون کے کیا پاپ ہین	۳۷
۶۷	پر ان سکو دیکھین ہین ہم دوشونکو	گھرانا بگڑنے مین ہوتے ہین جو	
۶۸	تو پھر پاپ ہم اسکو سمجھین نہ کیون	اور اس پاپ کو کرشن چھوڑین نہ کیون	۳۸
۶۹	گھرانا کسی کا جو بگڑے کبھی	رہین جاتے کل دھرم اسکے سبھی	
۷۰	گئے ناش ہو دھرم جب سبکے سب	برائی مین جاتا ہے گھر سارا دب	۳۹
۷۱	دبایا برائی نے اے کرشن جب	بگڑ جاتی ہین استریان گھر کی سب	
۷۲	بگڑ جاتی ہین عورتین کرشن جب	اُپجتے ہی ہین برن سنکر بھی تب	۴۰
۷۳	جو سنکر ہوا گھر مین پیدا کبھی	نرک کو چلے گھر کے پرکھا سبھی	
۷۴	جنھون نے گھرانے کو ڈالا ہے مار	وہ جاتے ہی ہین سب نرک کو سدھار	
۷۵	ہوئے لوپ یون پنڈ و ترپن جبھی	گرے اُس گھرانے کے پتر تبھی	۴۱
۷۶	یہ گھر ناش کرنے کا جو دوش ہے	جو سنکر بنا دے ہے اس دوش سے	
۷۷	گھرانے کے ہین یا وہ جاتی کے ہین	پرانے چلن سب بگڑ جاتے ہین	۴۲
۷۸	یہ سنتے چلے آئے ہین کرشن ہم	کہ جنکے گھرانے کے بگڑے ہین دھرم	
۷۹	نرک مین سدا انکا ہوتا ہے باس	انھین ہو سکے کیا بھلا سکھ کی آس	۴۳
۸۰	اہو ہم بڑا پاپ کرنے چلے	جو اس راج کے عیش کے لوبھ سے	
۸۱	کھڑے ہو گئے اپنون کو مارنے	انھین کون آوے گا اب تارنے	۴۴

۱ آرام پانے والا - ۲ لالچ - ۳ برائیان - ۴ گناہ - ۵ فرائض خاندانی - ۶ و ۷ حرامی - ۸ بڑے بزرگ - ۹ دوزخ - ۱۰ معدوم - ۱۱ جو مُردون کے نام پر کھانا دیا جاتا ہے - ۱۲ جل پانی - ۱۳ گھر کے بڑے جو مر کر سورگباس ہو گئے - ۱۴ قوم - ۱۵ امید - ۱۶ نجات کرانے -

۸۲	جتن کچھ نہ ہو اور نہتا ہون مین	ن	مجھے لیکے ہتھیار یہ مار دین	
۸۳	دھرت راشٹر کے بیٹے میدان مین		بھلائی ہو میری اُسی آن مین	۴۵

سنجے نے کہا

۸۴	لڑائی مین ارجن وہ یون بول کر		کمان اور تیر ہاتھ سے چھوڑ کر	
۸۵	ڈبوئے ہوئے من بڑے سوگ مین		رہا بیٹھ رتھ مین پھنسا موہ[۱] مین	۴۶

پہلا ادھیاے ارجن وشاد یوگ پورا ہوا

شریمد بھگوت گیتا

ترجمہ نظم

دوسرا ادھیاے - سانکھ یوگ

سنجے نے کہا

۱	جب آنسو بھری آنکھ کملا گئی		اور اُسکو کرپا[۲] نے لیا گھیر ہی	
۲	جب ایسا اُسے دُکھ[۳] ہونے لگا		تو شری کرشن نے اُس سے پھر یون کہا	۱

شری بھگوان بولے

۳	کڈھبا ہے ارجن بہت یہ سما		کہان سے ترے من مین میل آگیا	
۴	نہین آریون کا یہ ہوتا چلن		سُرگ[۴] کے چھیننے والا اپجس[۵] کرن	۲

۱ بھول ۲ یہ لفظ ابتدا ساکن پڑھا جاتا ہے سنسکرت کے لفظون مین مثل انگریزی کے ابتدا ساکن محال نہین ہوتا ہے اسکے معنی ہین رحم - دیا - ہندی مین یہ لفظ ابتدا بکسر بھی بولا جاتا ہے ۳ اس لفظ مین کبھی مشدد بولا جاتا ہے اور کبھی بلا تشدید - اسکے معنے ہین رنج - تکلیف ۴ یہان ہندی کا تلفظ کیا جاتا ہے لفظ سنسکرت سورگ ہے ۵ مرکب ہندی یعنے بدنامی کرنے والا۔

۵	نہ بن ہیجڑا تو کنتیجے[1] کبھی	یہ نامردی تجھکو نہین سوہتی[2]	
۶	یہ کمزوری دلکی کمینی ہے چھوڑ	کھڑا ہو لڑائی سے تو منھ نہ موڑ	۳

ارجن نے کہا

۷	مین کیسے لڑائی کے اندر چلون	بھلا بھیشم اور درون سے مین لڑون	
۸	مجھے تو انھین پوجنا چاہیئے	میرا تیر کیونکر انھون پر چلے	۴
۹	پرتاپی[3] بڑون کو نہین مار کر	جو کھاوین یہان بھیک بھی مانگ کر	
۱۰	بھلا ہے بڑون کو ہے اپنے سے آس[4]	کہ دولت ملے گی ہمین انکے پاس	
۱۱	جو اس آس کو انکی ہم توڑ دین	انھین لوبھ[5] کر جان سے مار دین	
۱۲	تو دنیا کے ہم بھوگ[6] پاوینگے بس	لہو سے لسے ہی وہ پر ہونگے بس	۵
۱۳	نہ جانے کہ ہے کون ہم مین بڑا	انھین جیتین ہم یہ ہمین جیتین ہا	
۱۴	جنھین مار جینا نہ چاہین ہین ہم	رہے ہین وہ دھرت راشٹر والے بہم	۶
۱۵	کمینہ پنے نے دبایا ہے من	بھلایا ہے دھرم۔ ہو نہین تیری سرن	
۱۶	ترا چیلا ہون پوچھون ہون سچ بتا	بھلائی ہو جسمین مجھے کہ سنا	۷
۱۷	مجھے راج پرتھوی[7] کا پھولا پھلا	ملے سب نہ ساجھی ہو جسمین کھڑا	
۱۸	مین راجا بنون دیوتاؤن کا بھی	مگر پھر بھی ایسا نہ دیکھون کبھی	
۱۹	کہ یہ شوک[8] میرا کہین دور ہو	سکھا جو رہا ہے میرے انگون[9] کو	۸

سنجے نے کہا

۲۰	دھننجے جو دشمن کو دیوے تپا	یہ کہکر وہ شری کرشن سے بول اٹھا	
۲۱	کہ گوبند[10] مین تو نہین لڑنے کا	یہ ہی کہکے بس پھر وہ چپ ہو رہا	۹

[1] ارجن [2] اے اچھی نہین لگتی [3] ابتدا بساکن پرتاب = فارسی فرتاب [4] امید [5] لالچ [6] عیش۔آرام مزے [7] ابتدا بساکن۔ زمین [8] رنج [9] اعضاے بدن [10] ایک نام شری کرشن کا۔

۲۲	اُسے دُکھی بھارت جب ایسے ہوئے	وہین بیچ مین دونون سیناؤن کے	
۲۳	ہنسی سے کچھ اک اُسکا دل تھام کے	بچن[1] تب شری کرشن نے یہ کہے	۱۰

شری بھگوان بولے

۲۴	جنھون پر نہین شوک کرنا روا	اُنھین پر تو ہے شوک کرتا بھلا	
۲۵	اور اسپر سمجھ کی سی باتین یہ سب	بنا اور بنا کر تو کہتا ہے اب	
۲۶	جو جاتین ہین دُنیا کا آواگون[2]	نہ اُنکو مرے جیتون پر ہو جلن	۱۱
۲۷	نہ مین تھا نہین اور نہ تو تھا نہین	نہ یہ جتنے راجا ہین یہ تھے نہین	
۲۸	اور ایسا کبھی ہو سکے ہے نہین	کہ آگے بھی ہم سارے ہونگے نہین	۱۲
۲۹	لڑکپن جوانی بڑھاپا بُرا	اِسی جسم مین آدمی کو مِلا	
۳۰	یون ہی پائے ہے دوسرے جسم کو	سمجھدار کو بھول اس مین نہو	۱۳
۳۱	یہ سردی و گرمی کا سُکھ دُکھ ہے جو	یہ سب اندریون کے ہی چھونے سے ہو	
۳۲	یہ سب آتے جاتے ہین کُنتی کے لال	نہ رہوین یہ نت سہ اُنھین سکو ڈال	۱۴
۳۳	بھلے آدمی! جو سمجھدار ہو	جسے اِن سبھون سے کبھی دُکھ نہو	
۳۴	جو سُکھ اور دُکھ مین رہے ایک سا	وہ ہی آدمی مَوت سے چھوٹے گا	۱۵
۳۵	اَسَت[3] سے نہ ست[4] ہے نہ ست سے اَسَت	کہین بھی۔ اَست سے اَست ست سے ست	
۳۶	یہ ان دونون کا بس ہے نِرنے[5] کیا	جنھون نے ہے تتوون[6] کا درشن[7] کیا	۱۶
۳۷	جو اس سب مین پھیلا ہوا ہے سُجان	دھننجے تو اُسکو بس اَبناشی[8] جان	
۳۸	اوستھا[9] کبھی وہ بدلتا نہین	کوئی ناش کر اُسکا سکتا نہین	۱۷
۳۹	جو بیٹھا ہوا جسم مین جیو ہے	رہے گا سدا وہ سدا ہی سے ہے	

۱ الفاظ۔ باتین ۲ یعنی پنڈت لوگ۔ آواگون آنا جانا ۳ عدم ۴ وجود ۵ دو باتون مین ایک پر قایم ہو جانا ۶ اصول عالم جوہر عالم ۷ دیکھنا۔ جاننا ۸ جسکا کبھی ناش نہو۔ باقی ۹ حالت۔

٤٠	اُسی کے یہ سب جسم ہیں ناشمان	سمجھکر تو یہ کر لڑائی کا دھیان[1]	١٨
٤١	اسے مارنے والا جو جانے ہے	دیا اُسکو مارا ہوا مانے ہے	
٤٢	نہ وہ جانتا ہے نہ یہ جانتا	نہ مرتا ہے یہ اور نہ ہے مارتا	١٩
٤٣	نہ پیدا ہی ہوتا نہ مرتا ہے یہ	نہ ہو کر کبھی پھر نہ ہوتا ہے یہ	
٤٤	اسے اَج[2] بھی کہتے ہیں اور نتیہ[3] بھی	یہ ہی شاشوت[4] ہے پُرانا یہ ہی	
٤٥	بدن مار بھی ڈالا جب جائے ہے	نہیں موت اِس جیو کو آئے ہے	٢٠
٤٦	جو سمجھے ہے یہ ناش ہوتا نہیں	سدا سے یہ ہے اور بدلتا نہیں	
٤٧	جو جانے ہے اُسکو کہ یہ اَج بھی ہے	وہ مارے کسے کسکو مروائے ہے	٢١
٤٨	جو پھٹ جائیں کپڑے اُنھیں پھینک کے	نئے دوسرے جوں پُرش[5] پہنے ہے	
٤٩	پُرانے تنوں کو یوں ہی چھوڑ کر	نیوں اوروں میں جیو[6] کرتا ہے گھر	٢٢
٥٠	نہیں کاٹیں ہتھیار اُسکو کبھی	نہیں آگ اُسکو جلاوے کبھی	
٥١	نہیں اُسکو پانی کرے نم کبھی	ہوا بھی نہ اُسکو سُکھاوے کبھی	٢٣
٥٢	نہ یہ کٹ سکے ہے نہ یہ جل سکے	نہ گیلا نہ سوکھا بھی یہ ہو سکے	
٥٣	سدا سے یہ سب میں ہے قائم[7] یہ ہے	اچل[8] ہے سناتن[9] ہے اَدیکت[10] ہے	٢٤
٥٤	سمجھ میں کسی کی سماتا نہیں	نہ جوڑا سمیں ہیں یہ بدلتا نہیں	
٥٥	تو پھر جان کر ایسا ایسا اسے	نہیں شوک کرنا تجھے چاہیئے	٢٥
٥٦	اور اسکو جو ایسا بھی تو مانے ہے	کہ اُپجے ہے نِت اور نِت ہے مرے	
٥٧	نہیں تو بھی ایسا تجھے چاہیئے	مہا باہو جیسا تجھے شوک ہے	٢٦
٥٨	جو پیدا ہوا ہے مرے گا ضرور	جو ہے مر گیا پیدا ہوگا ضرور	
٥٩	اسی سے جو بات اپنے بس میں نہیں	تجھے سوگ اُسپر مُناسب نہیں	٢٧

[1] خیال [2] جو پیدا نہو [3] جو ہمیشہ سے ہے [4] جو ہمیشہ رہیگا [5] انسان [6] جوہر انسانی [7] آتما [8] ستھانو [9] نہ ہلنے والا [10] سدا رہنے والا

جواب ہے وہ پہلے بھی اس سے نہ تھا	وہ ہے بیچ ہی بیچ مین دیکھتا
اور آخر مین بھی چھپ ہی وہ جائیگا	تو پچھتاوا اسمین بھلا کیون کیا ٢٨
اچنبھے سے دیکھے ہے کوئی اسے	اچنبھے سے کوئی کہے ہے اسے
اچنبھے سے کوئی سُنے ہے اسے	سُنے پر بھی کوئی نہ جانے اسے ٢٩
یہ سب جسمون مین پارتھ جو جیو ہے	کبھی بھی یہ مارا نہین جا سکے
سبھی پرانیون پر اسی واسطے	نہین سوگ کرنا تجھے چاہیئے ٣٠
اور اپنا دھرم[1] بھی سمجھکر تجھے	کبھی بھی نہین کانپنا چاہیئے
لڑائی دھرم کی جو آکر تنے	بھلا اس سے چھتری کو کیا اور ہے ٣١
اور اُن چھتریون کا بڑا بھاگ[2] ہے	کھلا سورگ کا دوار[3] جنکو ملے
بنا مانگے ایسی لڑائی تنے	کہ جیسی یہ اب ہے ترے سامنے ٣٢
اور اس دھرم کے جدھ[4] مین آن کر	لڑا جو نہین تو کمر باندھکر
تو چھوڑ اپنے جس[5] کو تو اور دھرم کو	یہان پائے گا پاپ[6] ہی پاپ کو ٣٣
کہین گے ترا لوگ اپجس[7] سبھی	نہ بدنامی جاوے گی تیری کبھی
ملی نیکنامی جگت مین جسے	اُسے بڑھ کے بدنامی مرنے سے ہے ٣٤
مہارتھ یہ سمجھین گے میدان سے	بلاشک وہ ڈر کر گیا بھاگ ہے
جو لوگ اب بڑا مانتے ہین تجھے	وہ چھوٹا سمجھنے لگین گے تجھے ٣٥
بُرا چاہنے والے تیرے ہین جو	بہت باتین اُن کہنی[8] کہوینگے وہ
تری سورمائی[9] وہ بدرائین[10] گے	بھلا اس سے دکھ اور کیا بڑھکے ہے ٣٦
گیا مر تو ہو سکے گا تو سورگ کو	تو جیتا تو بھوگے گا تو راج کو

١ ہندی لفظ سنجتین ٢ نصیب ٣ دروازہ ٤ لڑائی ٥ نیکنامی ٦ گناہ ٧ بدنامی ٨ ناگفتنی ٩ بہادری ١٠ بدرانا مصدر ہندی یعنی برائی کرنا، نفرین کرنا۔

۷۹	اگر اب بیٹے کنتی کے رکھ اپنا مان	لڑائی کی لے اپنے من مین تو ٹھان	۳۷
۸۰	برابر سمجھ کر سُکھ اور دُکھ کو	شکست اور فتح نفع و نقصان کو	
۸۱	لڑائی کے اندر تو بس لگ ہی جا	نہین پاپ کچھ تجھکو یون ہوئے گا	۳۸
۸۲	سکھایا ہے یہ سانکھ کے گیان کو	اور اب یوگ کا گیان مجھسے سُنو	
۸۳	جو یہ گیان ہو جائے ارجن تجھے	تو کرمون کے پھندے کو تو کاٹ دے	۳۹
۸۴	جتن کھو یا جاوے نہ اسکین کبھی	نہ اُلٹا پڑے کام اسمین کبھی	
۸۵	جو تھوڑا بھی یہ دھرم پا جائے گا	بڑے بھاری ڈر سے وہ بچ جائیگا	۴۰
۸۶	پرمانون سے ست گیان نشچے کرے	جو بُدھی جگت مین وہ بس ایک ہے	
۸۷	نہین جنکو نشچے ہے سنسار مین	کئی بدھیان اُنکی نہین جا سکین	
۸۸	بہت اُنکی شاخین ہین پھیلی ہوئی	ہے پھیلاو سنسار کا اُن سے ہی	۴۱
۸۹	یہ پھولی سی باتین بناتے ہین جو	سمجھ جنکی پائی نہین بھید کو	۴۲
۹۰	جو ویدون کے کرمون سے پائے ہے من	اُنھین خواہشون مین ہے اُنکی لگن	
۹۱	وہ کہتے ہین یہ ہی کہ اسکے سوا	نہ دُنیا مین کچھ اور ہے جاننا	
۹۲	وہ ہین کامناؤن مین ڈوبے ہوئے	وہ بس سورگ پر ہی ہین بھولے ہوے	
۹۳	بہت کرم ہین اُنکے اُپدیش مین	اور اُن کرمونکے پھل بہت جنم ہین	
۹۴	غرض اُنکے اُپدیش کی بس یہ ہے	کہ دُنیا کا عیش اور حشمت ملے	
۹۵	جو اس عیش و حشمت مین ہین ڈوبتے	بچن یہ جنھون کا ہین من کھینچتے	
۹۶	کبھی اُنکے انتہ کرن کی بکھے	نہ ست گیان نشچے کی بُدھی پھرے	۴۳ ۴۴

۱ لڑائی ۲ کوشش ۳ ابتدا ابا کن دلائل عینی و عقلی ۴ ست سچا۔ گیان علم ۵ یقین ۶ بدھی قوت ذہنی جسکا کام مشکوک باتون مین ایک پر دائم کرنا ہے ۷ سچا طریقہ ٹھیک راستہ ۸ عالم ۹ تو اسے اندرونی مثل عقل و خیال و وہم و یاد وغیرہ علاوہ جسم کثیف کے۔ یہ آتما کا ایک اندرونی لطیف جسم ہے ۱۰ یہ لفظ ٹھیٹ ہندی ہے۔ اسکے لفظی معنی ہین میدان مین۔

۹۷	جو تینون گنون[۱] سے یہ سنسار ہے	وہ ان وید کرمون کا آدھار[۲] ہے	
۹۸	گنون سے جو پرماتما ہے پرے	اُسی کا سہارا تو اے پارتھ لے	
۹۹	جو دیتے ہین سُکھ یا ہین دُکھ ڈالتے	سب اُن ڈوندون[۳] سے پارتھ مُنھ موڑلے	
۱۰۰	ستوگُن جو کرتا ہے نِت چِت صفا	اُسی مین رکھ اپنے کو ثابت سدا	
۱۰۱	نہ اس فکر مین رہ کہ کچھ جوڑ لون	جو جُڑ جائے پھر اُسکی رکشا[۴] کرون	
۱۰۲	جو کرتا ہے کر آتما کے لیئے	نہ دُنیا کے عیش اور مزے کے لیئے	۴۵
۱۰۳	بڑا تال پانی بھرا جو ملے	تو پانی کے سب کام پورے کرے	
۱۰۴	یونہی گیان جب برہمن کو ہوا	تو ویدون کا سب کام پورا ہوا	۴۶
۱۰۵	تجھے کرم ہی کا ہے آدھکار[۵] پر	کبھی کرم کے پھل کی چاہت نکر	
۱۰۶	تو چاہت کرے کرم کے پھل کی جو	تو چاہت سے پھر جنم بھی ہوبہی ہو	
۱۰۷	نہ تو کرم کو چھوڑ یہ مان کے	کہ پھل ہی نہ چاہے تو پھر کیون کرے	۴۷
۱۰۸	دھننجے سبھی کرم ایسے کرو	کہ یوگ ایشور کا ہی بس من مین ہو	
۱۰۹	سبھی کرم پرماتما کے لیئے	کرو پر نچاہو کہ وہ خوش رہے	
۱۱۰	کوئی کرم پورا ابھی ہو یا نہ ہو	رہو ایک سے من مین سُکھ دُکھ ہو	
۱۱۱	پرم آتما کا یہ ہی یوگ ہے	کہ سِدّھی[۶] اسِدّھی[۷] مین یکسان رہے	۴۸
۱۱۲	یہ جیسا کہا یوگ بُدھی کا ہے	یہ کرم اُس سے ارجن کہین چھوٹا ہے	
۱۱۳	سہارا تجھے بُدّھی کا چاہیئے	جو پھل چاہے وہ قابلِ رحم ہے	۴۹
۱۱۴	پھری بُدّھی جسکو وہ آگے چلا	ہین چھوڑ کر سب بُرا اور بھلا	
۱۱۵	جتن کر اسی یوگ کا اس لیئے	کہ کرمون کی ہُشیاری بس یوگ ہے	۵۰

[۱] ستوگن - رجوگن - تموگن [۲] جسپر سہارا لیا جاوے [۳] بالمقابل ظہور - سردی - گرمی - آرام - تکلیف وغیرہ - [۴] حفاظت [۵] جسکی جسکو لیاقت ہے وہ ہی اُسکے لیئے کرنا روا ہے - جو جسکو کرنا روا ہے اُسکا اُسکو ادھکار ہوتا ہے
[۶] کامیابی [۷] ناکامیابی -

۱۱۶	جو ہشیار اس بدّھی کو پا گئے	یہین چھوڑ کر پھل کو وہ کرم کے	
۱۱۷	گئے جنم کے پھندے سے چھوٹ کے	پرم[۱] پد جہان دکھ نہ کچھ بھی رہے	۵۱
۱۱۸	تری بدّھی کیچڑ سے جب موہ کی	نکل کر بہت صاف ہو جائیگی	
۱۱۹	تو جو کچھ سنا ہووے یا سُن سکے	سوا آتما کے من اُس سے پھرے	۵۲
۱۲۰	جو کرمون کے پھل سُنکے بدّھی تری	بہت ڈانواڈول اب یہ ہے ہو رہی	
۱۲۱	سمادھی مین جب یہ ٹھہر جائیگی	ملے گا تجھے یوگ اُسوقت ہی	۵۳

ارجن نے کہا

۱۲۲	کہی ہو ٹھہر جسکی بدّھی بھلا	سمادھی تلک ہو پہونچ جو گیا	
۱۲۳	کوئی اُسکی پہچان کیونکر کرے	وہ کیونکر چلے بولے اور بیٹھے ہے	۵۴

شری بھگوان بولے

۱۲۴	جو ہین خواہشین من کے اندر بھری	وہ جب سبکی سب جا مین ہین چھوڑ دی	
۱۲۵	اور اپنے مین آپی سدا خوش رہے	اُسیوقت ستھر[۲] بدّھی کہلائے ہے	۵۵
۱۲۶	نہ دکھون سے من جسکا گھبرائے ہے	سکھون پر نہ من جسکا للچائے ہے	
۱۲۷	نہ غصہ نہ چاہت نہ ڈر ہے جسے	منی[۳] وہ ہی ستھر بدّھی کہلائے ہے	۵۶
۱۲۸	کہین بھی نہین ہووے جسکی لگن	برا یا بھلا دیکھکر جسکا من	
۱۲۹	نہ رنجیدہ ہو اور نہ ملنے خوشی	اُسکی ہے بس بدّھی ٹھہری ہوئی	۵۷
۱۳۰	یہ جب اندریان بھوگون سے کھینچ لے	سکڑ جائین ہین انگ جون کچھوے کے	
۱۳۱	نہ دکھلائی دیوین یہ باہر کبھی	سمجھ لے تبھی بدّھی ٹھہری ہوئی	۵۸
۱۳۲	مزہ بھوگون کا جو نہین چکھتے ہین	الگ اُنسے سب بھوگ ہو جاتے ہین	
۱۳۳	پر اُنکا مزا سب بنا رہتا ہے	مزہ بھی پرم گیان سے جاتا ہے	۵۹

[۱] برترین حالت موکش [۲] جسکی بدّھی ٹھہری ہو وہ ستھر بدّھی کہلاتا ہے [۳] جسکی بچار کی شکتی بہت بڑی ہو۔

۱۳۴	پُرش جاننے والا بھی کیون نہو	جتن مین لگا رہتا بھی کیون نہو	
۱۳۵	بڑی اندریان یہ زبردست ہین	یہ من کو پکڑ کھینچ ہی لاتین ہین	۶۰
۱۳۶	سہار امیرا سے میرا دھیان کر	سبھی اندریون کو رکھے روک کر	
۱۳۷	جو بس مین رکھے اندریون کو کوئی	اُسی کی سمجھ بدّھی ٹھہری ہوئی	۶۱
۱۳۸	پُرش جو کہ بھوگون کو سوچا کرے	اُنھون سے لگاؤ اُسکو ہو جائے ہے	
۱۳۹	اُپجتی لگن سے ہے پھر چاہنا	رُکی چاہ تب کرودھ پیدا ہوا	۶۲
۱۴۰	اُپجتی ہے پھر بھول بھی کرودھ سے	ہوئی بھول تب یاد کیسی رہے	
۱۴۱	گئی یاد بدّھی کا تب ناش ہو	ہو بدّھی اپنا ہی تب ناش ہو	۶۳
۱۴۲	نہ دُکھ سے بگاڑ[۱] اور نہ سکھ کی ہوس	کہے مین ہو من اندریان اپنے بس	
۱۴۳	یونہی رہ کے بھوگ اُنکے جو بھوگتے ہے	اُسی کو پرم شانتی ہووسے ہے	۶۴
۱۴۴	پرم شانتی اسکو ہو جائے جب	سبھی دُکھ دور اُسکے ہو جاہین تب	
۱۴۵	پرم شانتی جسکے من کو ہوئی	اُسی کی ٹھہر بدّھی جھٹ پٹ گئی	۶۵
۱۴۶	سمادھی نہین جسکو بدّھی نہین	لگن آتمہ وِدیا کی اُسکو نہین	
۱۴۷	نہ ہو آتمہ وِدیا کی جسکو لگن	کہان سے بھلا شانت ہو اُسکا من	
۱۴۸	نہ ہو شانتی جسکے من مین یہان	ذرا سا بھی اُسکو ملے سُکھ کہان	۶۶
۱۴۹	جو چلتی ہوئی اندریان دیکھ کے	من ایسے ہی چل اُنکے پیچھے لگے	
۱۵۰	وہ بدّھی بھی کھینچ اسکی لیے ہی جائے	ہوا ناؤ پانی مین جیسے اُڑائے	۶۷
۱۵۱	مہابا[۲]ہو جب اندیان ایسے ہی	اسی واسطے جسکی رہوین رُکی	
۱۵۲	نہ بھوگون کے پیچھے وہ دوڑین کبھی	اُسی کی ہو بس بدّھی ٹھہری ہوئی	۶۸
۱۵۳	جو سب پرانیون کے لیئے رات ہے	اُسی مین تپسوی مُنی جاگے ہے	

۱ تبدیلی طبیعت کے بگڑنے کو بگاڑ کہتے ہین ۲ مہاباہو جسکے بازو لمبے ہون کہ دشمن پر خوب وار کرسکے۔

۱۵۴	یہ جا گین ہین پرانی سبھی جس جگہ	منیسوی منی کی ہے رات اُس جگہ	۶۹
۱۵۵	بھری جاتی ہین ندیان جون سمندر مین ہلاتی پر نہین اسکو اُسی کو شانتی ہو کامنائین یون گھسین جسمین نہ کامی کو		۷۰
۱۵۶	جو سب کامناؤن کو بس چھوڑ دے	جگت مین گذارے بنا چاہ کے	
۱۵۷	نہ ممتا اُسے نے اہنکار ہو	ملے شانتی بس اُسی شخص کو	۷۱
۱۵۸	ٹھہرنا یہ ہی ہے پرم برہم مین	جو یان پہونچے آوے نہ وہ موہ مین	
۱۵۹	اسی مین ٹھہرا آخری وقت بھی	یہ پا جائے ہے برہم نروان ہی	۷۲

دوسرا ادھیاے ختم ہوا

اوم نمو بھگوتے واسودیوائے

شریمد بھگوت گیتا

ترجمہ نظم

تیسرا ادھیاے کرم یوگ

ارجن نے کہا

۱	شری کرشن جو آپ مانین ہین یہ	کہ بدھی بڑی ہے کہین کرم سے

۱؎ ریاضت کرنے والا ۲؎ خواہشین ۳؎ خواہشات کا متلاشی ۴؎ یہ طبیعت کا وہ ظہور ہے جس سے آدمی یہ سمجھتا ہے کہ کوئی چیز میری ہے اس سے لالچ بھی پیدا ہو جاتا ہے دوسرون کا مال جسکو سمجھتا ہے اُسکو اپنا کرنے کی خواہش ہوتی ہے ۔ دوسرون کو تکلیف مین بھی دیکھکر اُس چیز سے الگ نہین ہو سکتا جو اُنکو آرام پہونچانے کی قابلیت رکھتا ہو ۔ اسی طرح یہ ممتا بہت براہیون کی جڑ ہے ۵؎ کسی چیز کے اپنے پاس ہونے سے جو فخر سمجھتا ہے وہ اہنکار ہے ۶؎ چین آرام ۔ سب دُکھون کا دور ہو جانا ۔ موکش ۷؎ موکش جہان پر برہم مین ملجاتا ہے سب ظہورون کا چکر ختم ہو جاتا ہے ۔ آتما پرماتما ہو جاتا ہے ۔

۲	تو گھور[1] اس کرم مین بھلا کس لیئے	لگاتے ہی یہ آپ دین ہین مجھے	۱
۳	ملی سی[2] یہ کچھ باتین کہتے ہین آپ	رلاتے[3] سے بدّھی کو میری ہین آپ	
۴	سو نشچے[4] سے اک بات بتلایئے	جو کلیان[5] پر مجھکو پہونچا ہی دے	۲

شری بھگوان بولے

۵	کہے مین نے پہلے بھی ہین نیک خو	ہین دو مارگ[6] سنسار[7] مین جان تو	
۶	جو گیانی ہین انکے لیئے سانکھ یوگ	جو یوگی ہین انکے لیئے کرم یوگ	۳
۷	نہ کرمون کا آرمبھ[8] کوئی کرے	تو ایسے نہ نشکرم[9] کوئی بنے	
۸	جو بس چھوڑ دے کرم کو ہی کوئی	تو اس سے بھی سدّھی[10] نہ پاوے کبھی	۴
۹	نہ پل بھر بھی کوئی بنا کرم ہی	یہان رہ سکے زندگی مین کبھی	
۱۰	کراتے ہی مایا[11] کے گن کرم ہین	یہ بے بس ہی کر کر سبھی کو رکھین	۵
۱۱	جو کرم اندریون[12] کو رکھے روک کر	رہے بھوگون[13] کو سوچتا من سے پر	
۱۲	ہے آیا ہوا بھول مین اسکا من	کہین جھوٹے ہی اسکے سب آچرن[14]	۶
۱۳	جو من سے کرم اندریان روک کے	انھون سے سبھی کام ارجن کرے	
۱۴	پر انمین لگاوے نہ رہوے لگن	وہ ہے کرم یوگی نہ متھیا[15] چرن	۷
۱۵	تو ارجن سدا کرم ہی اپنا کر	نہ کرنے سے کرنا بڑا مان کر	
۱۶	جو کچھ کرم بھی تو کرے گا نہین	بدن بھی ترا یہ چلے گا نہین	۸
۱۷	سوا یگ[16] کے اور جو کرم ہے	جگت یہ بندھے ہے اسی کرم سے	

[1] خطرناک - ڈراؤنا [2] نصیحتین ہندی تلفظ [3] بالفتح گھبرا دینا - ڈانواڈول کرنا [4] یقین [5] سب مین بڑی بھلائی موکش [6] راستہ [7] دنیا - عالم جسمین جیو بار بار ترقی اور موکش کے واسطے آتے ہین [8] شروع [9] لفظی معنی جو کوئی کرم نہ کرے اصطلاحی معنی جسکے کرمون کا پھل کچھ باقی نہ رہے یعنی جو موکش کے لیئے تیار ہو [10] کامیابی موکش [11] پرکرتی [12] واک نطق - پانی ہاتھ - پد پیر - پایو رفع فضلہ - اُپستھ تناسل [13] جو اندریون کے ذریعہ سے مزے ہوتے ہین یعنی اُنکے وشے [14] کام فعل [15] دھوکے کے جھوٹے کام کرنے والا [16] ایشور یا ایشور کی پوجا کے واسطے جو پراپکار وغیرہ کام کیئے جاتے ہین جو پہلے ادھیاے مین یگ گنوائے ہین -

اُسی کے لیے کرم ارجن تو کر — جو ہے پھل کی چاہت اُسے چھوڑ کر ۹
پرجاپت[1] نے جب پہلے دنیا رچی — رچی[2] تھی وہ سب یگوں[3] کے ساتھ ہی
کہا تھا کہ اسنے پھلو پھولو تم — جو ہو چاہنا ان سے وہ پاؤ تم ۱۰
کرو دیوتاؤں کو تم اُنسے پشٹ[4] — کہ پھر دیوتا بھی کریں تمکو پشٹ
تم آپس میں یوں پشٹی[5] کرتے ہوئے — بہت اونچے کلیان[6] کو پاؤ گے ۱۱
مگن[6] دیوتا یگ سے ہونگے جب — جو چاہو گے تم بھوگ[7] دیوینگے تب
اُنھیں کے دیئے کو اُنھیں کے لیے — جو دیکر نہ کھاوے وہ بس چور ہے ۱۲
جو کھانا بچا یگ سے کھاتے ہیں — سبھی پاپوں[8] سے چھوٹ وہ جاتے ہیں
پکاتے ہیں جو واسطے اپنے ہی — وہ پاپی[9] ہیں اور کھاتے ہیں پاپ ہی ۱۳
اُپجتے ہیں جاندار سب ناج سے — اُپجتا ہی ہے ناج سب مینھ سے
برستا ہے بس مینھ بھی یگ سے — اُپجتا ہی ہے یگ بھی کرم سے ۱۴
اپجتا سمجھ کرم کو وید سے — ہوا پیدا ایشور سے ہی وید ہے
وہ ہے ایشور سب جگہ یگ میں پر — سدا ہی وہ رہتا ہے یوں خاص کر ۱۵
یہ سنسار کا چاک پھرتا ہے جو — یہاں پر نہ اسکو چلاتا ہے جو
وہ پاپی ہے جان اُسکی بیکام ہے — اُسے اندریوں ہی کا آرام ہے ۱۶
مگن جس کی پر آتما ہی میں ہو — مگن آتما ہی میں رہتا ہو جو
جسے سیری[10] بس آتما میں رہے — نہ اس شخص کو کرم کچھ کرنا ہے ۱۷
نہ کچھ کرنے ہی سے ہے وہ چاہتا — نہ ہے وہ نہ کرنے سے کچھ مانگتا
نہ دنیا میں جو کچھ کہ پیدا ہوا — کسی سے بھی مطلب کچھ اُسکا رہا ۱۸

[1] برھما۔ کردگار [2] بنائی [3] جیسے کہ چوتھے ادھیائے میں بیان کیے ہیں [4] تر و تازہ قوی [5] تانگی۔ قوت [6] خوش [7] عیش و آرام [8] گناہ [9] گنہگار [10] اُس حالت کا نام ہے جسمیں کسی چیز کی ضرورت نہ معلوم ہو

٣٧ سو جو کرم کرتا ہے نت اُسکو کر | نہ اپنے تئین لپت پر اُسمین کر
٣٨ غرض چھوڑ کر کرم کرتا ہے جو | پہونچتا پُرش ہے پرم پد پہ وو ۱۹
٣٩ جو راجہ جنک اور بہت اور بھے | وہ کرمون ہی سے سدّھی سب پا گئے
٤٠ اور باب لوگ سنگرہ کو بھی دیکھ کے | تجھے کرم کرنا ہی نت چاہیئے ۲۰
٤١ بڑے لوگ کرتے ہین جو کرم ہی | وہ ہی کرم کرتے ہین چھوٹے سبھی
٤٢ کسی بات کو مان لے جو بڑا | سمجھتی ہے دُنیا اُسی کو بجا ۲۱
٤٣ مجھے پارتھ کرنا نہین کچھ بھی ہے | نہین تینون لوکون مین کچھ چیز ہے
٤٤ جو مجھپر نہو چاہیئے مجکو پا | مگر پھر بھی مین کرم مین ہون لگا ۲۲
٤٥ نہین بھی لگون جو گُدا کیش مین | کبھی آلکس چھوڑ کر کرم مین
٤٦ تو سارے منش میرے ہی رستے پر | بنا سوچے چلنے لگین سربسر ۲۳
٤٧ کرون جو نہین پارتھ مین کرم کو | تو یہ لوک برباد ہی جائین ہو
٤٨ مین گڑبڑ ہی پھیلاؤن سنسار مین | پرجا کا کرون ناش ہی ناش مین ۲۴
٤٩ جو چاہے کہ دُنیا بنی یہ رہے | وہ نت کرم بے لاگ کرتا رہے
٥٠ اور ایسے کرے وہ سبھی کرم کو | کہ انجان جیسے کرین لپت ہو ۲۵
٥١ جو انجان ہے کرم مین من لگائے | کبھی بھی نہ بدّھی کو اُسکی چلائے
٥٢ سمجھدار لگ کر کرے آپ بھی | کرا دے اُنھون سے بھی سب کرم ہی ۲۶
٥٣ جو گُن پرکرتی کے ہی بس تین ہین | وہ ہی پارتھ سب کرم کرواتین ہین
٥٤ بھلا آتما کو اہنکار نے | دیا جسکو اپنے کو کرتا گنے ۲۷
٥٥ گنون اور کرمون کی تفریق سے | مہابا ہو جو تتو کو جان لے

۱ لپٹا ہوا۔ڈوبا ہوا ۲ سب مین بڑھ کے موکش کی حالت ۳ موکش۔کامیابی ۴ قیام عالم ۵ ارجن ۶ آدمی ۷ ابتدا ۸ ابساکن ۹ دُنیا ۱۰ ڈانواڈول کرے ۱۱ شون سے مشغول ہو کر ۱۲ ستوگن۔رجوگن۔تموگن ۱۳ اصلیت۔

۵۶	گنون مین گنون کا ہی برتاو ہے	یہی جان انہین نہ وہ ڈوبے ہے	۲۸
۵۷	بھلا یا ہے مایا کے گنون نے جنھین	گنون کے وہ کرمون مین لگتے ہی ہین	
۵۸	وہ ہین کم سمجھ انکو کم دیکھے ہے	نہین ڈانوا ڈول انکو گیانی کرے	۲۹
۵۹	لگا آتما ہی مین تو اپنا من	سبھی کرمون کو کر میرے ارپن	
۶۰	نہ کر ممتا - پھل کی نہ لالسا[1]	نہ دکھ مان لڑنے کو ہو جا کھڑا	۳۰
۶۱	پرش جو بھی میرے اس اپدیش پر	سدا چلتے رہتے ہین سچ مان کر	
۶۲	بھلے مین برائی نہ جو دیکھین ہین	کرم پھانس سے چھوٹ وہ جاتین ہین	۳۱
۶۳	برائی ہی پر اسمین جو دیکھکر	نہین چلتے ہین میرے اپدیش پر	
۶۴	وہ بھولے ہوئے بیٹھے ہین سارے گیان	وہ ہین بے سمجھ ناش ہی انکا جان	۳۲
۶۵	جو ہے پرکرتی جسکی اسکے سمان[2]	وہ چلتا ہے انجان ہو یا سجان	
۶۶	سبھی پرانی چلتے ہین سنسکار[3] سے	کرو روک جو کچھ وہ بیکار رہے	۳۳
۶۷	کسی کی طرف اندریان کھنچتی ہین	کسی دوسری چیز سے پھرتی ہین	
۶۸	ضرور انکے یہ راگ[4] اور دویش[5] ہین	بچے انسے یہ اسکے بٹ مار ہین	۳۴
۶۹	جو ہے دھرم اپنا نہ اس سے پھرے	نہین دھرم پر دوسرے کے جھکے	
۷۰	کہ اپنا ہی کلیان کرتا ہے دھرم	برے بھی جو ہین آتے ہون اس سے کرم	
۷۱	پرایا نہین اچھا ہو سکتا دھرم	جو اچھے بھی بن اس سے آتے ہون کرم	
۷۲	سپاہی کمنڈل جو لیوے اٹھا	کرے ویش کی کون رکشا بھلا	شرح
۷۳	اگر دھرم مین اپنے مر بھی رہے	تو اچھا ہے اس سے کہ لالچ کرے	
۷۴	کسی دوسرے شخص کے دھرم کا	لگے ہے دوسرے دھرم سے ڈر بڑا	۳۵

[1] ملنے کی خواہش [2] سوانگ [3] واسنا - سوبھاو [4] کسی طرف کھنچنا - محبت [5] کسی سے بھرنا - نفرت -

ارجن بولا

۷۵	پُرش کو تو پھر کون اُکسائے ہے	کہ یہ پاپ کرہی تو بس بیٹھے ہے	
۷۶	نہ چاہے بھی شری کرشن تو بھی کرے	کوئی زور سے جیسے کروائے ہے	۳۶

شری بھگوان بولے

۷۷	یہ ہے کام[1] اور کرودھ[2] بھی ہے یہ ہی	رجوگُن اُپجتا ہے بس اس سے ہی	
۷۸	بڑا کھانے والا ہے پاپی بڑا	تو اسکو یہان جان بیری[3] بڑا	۳۷
۷۹	دُھوان آگ کو جیسے ڈھک لیوے ہے	و یا میل شیشے کو دُھندلا کرے	
۸۰	ڈھکے گربھ کو جیسے جھلی رکھے	یہ ویسے ہی اُسکو دبائے رکھے	۳۸
۸۱	یہ گیانی کا بیری سدا رہوے ہے	سدا گیان کو یہ ڈھکے رکھے ہے	
۸۲	یہ ہے کام روپ اسکی ترپتی[4] کٹھن	یہ ہے آگ بھاری ہے اسکی جلن	۳۹
۸۳	پُرش کی من اور بُدھی اور اِندریان	جگہ اسکے رہنے کی کہتے ہین یان	
۸۴	انہی سے یہ ڈھک گیان کو بیحیا	بھلائے پھرے ہے پُرش کو سدا	۴۰
۸۵	جو پڑھنے سے سُننے سے ہوتا ہے گیان	بڑا اُس سے پھرتا ہے[5] اِندر سے گیان	
۸۶	یہ دونون ہی کا ناش کرڈالے ہے	بہت ہی یہ پاپی ستم ڈھائے ہے	
۸۷	تو پہلے تو ان اِندریون کو دبا	پھر ارجن اسے خاک مین دے مِلا	۴۱
۸۸	بتاتے ہین یہ اندریان ہین پرے[6]	اور انسے بتاتے ہین من کو پرے	
۸۹	پرے من سے بُدھی کو بتلاتے ہین	پرے بُدھی سے آتما کہتے ہین	۴۲
۹۰	سو بُدھی سے اوپر پُرش جانکر	اور اُس آتما سے تو من روک کر	
۹۱	مہا باہو اس شترو[7] کو مار دے	کٹھن کام روپ ہاتھ یہ آسکے	۴۳

پورا ہوا تیسرا ادھیائے کرم یوگ نام

[1] کام [2] خواہش [3] دشمن [4] سیری [5] ظاہر ہوتا ہے [6] اعلیٰ اور سبب اور اُنکے اوپر قوت رکھنے والا [7] دشمن۔

چوتھا ادھیاے

گیان کرم سنیاس یوگ نام

شری بھگوان بولے

۱	نہ بدلیں نیم جس کے ایسا یہ یوگ	وِوَسوّت کو مین نے بتایا تھا یوگ	
۲	وِوَسوّت نے یہ ہی منو سے کہا	منو نے یہ اِکشواکو سے کہدیا	۱
۳	یون ہی ایک سے دوسرے نے سدا	اسے راج رشیون نے جانا بھلا	
۴	گذر جب بہت وقت ایسے گیا	تو اس یوگ کا ناش ارجن ہوا	۲
۵	پُرانا وہ ہی یوگ مین نے تجھے	یہ تبلا دیا آج اے پارتھ ہے	
۶	کہ تو بھکت[۱] میرا ہے اور متر[۲] ہے	اور اچّھا یہ سب مین پرم[۳] گیان ہے	۳

ارجن بولا

۷	وِوَسوّت کا جنم آپ سے پہلے تھا	اور اب آپ کا جنم پیچھے ہوا	
۸	یہ مین جان لون کیسے تبلائیے	کہ پہلے یہ تبلایا تھا آپ نے	۴

شری بھگوان بولے

۹	بہت بیت[۴] میرے گئے جنم ہین	اور ارجن بہت جنم تیرے بھی ہین	
۱۰	اُنھین سبکو مین جانتا ہی ہون پر	نہین ہے تجھے گیان کچھ شیر نر	۵
۱۱	بدلتا نہون پیدا ہوتا نہ ہون	سبھی پرانیون[۵] کا مین ایشور بھی ہون	
۱۲	مگر اپنی مایا سے جاتا ہون ہو	سہارا مین دے پرکرتی اپنی کو	۶

۱ بھکت بفتح اول اُپاسک ۲ دوست ۳ اعلیٰ درجہ کا ۴ گذرے ۵ جانداروں کا۔

گڈا گیش گھٹتا ہے جب جب کہ دھرم | اور آتا بھی ہے زیادتی پر ادھرم
تبھی پرکرتی کو سہارا مین دے | کرون آپ کو پیدا ہون مایا سے 7
جو ہین سادھوؤن[1] سبکی رکشا کرون | بُرے جو ہین مین ناش اُنکا کرون
گئے دھرم کو پھر کے قائم کرون | مین جُگ جُگ مین لیتا ہون اوتار یون 8
اسادھارن[2] اور اونچا میرا یہ جنم | جو یون ٹھیک جانے ہے اور میرا کرم
وہ ارجن پُنر[3] جنم مرکر کبھی | نہ پاوے پہونچ جائے بس مجکو ہی 9
جو راگ اور دویش اور ڈر چھوڑ دین | جو جانین ہین برہم اور شرن میری لین
جو بون گیان تپسے ہوے شدھ[4] ہین | بہت لوگ مجھ جیسے وہ ہوئین ہین 10
جو آتے ہین جس طرح سے میرے پاس | اُسی طرح جاتا ہون مین اُنکے پاس
سبھی آدمی پارتھ جو کرتے ہین | وہ سب میری ہی راہ پر چلتے ہین 11
کوئی دیوتاؤن کو ہین پوجتے | جو کچھ کرم کا پھل ہین یان چاہتے
مُنش لوک مین جلد ہوجاے ہے | جو کرمون کا پھل ہونا کچھ ہوے ہے 12
گُنون اور کرمون ہی کو بانٹ کے | یہ چارون ورن مین نے پیدا کیے
بنایا بھی ہے اُنکو تو بھی مجھے | سمجھ تو نہ کرتا نہ یہ بدلے ہے 13
مجھے لپت کچھ کرم کرتے نہین | کہ چاہت میری کرم پھل مین نہین
جو ایسے کوئی جانتا ہے مجھے | کبھی بھی نہ کرمون سے ہے وہ بندھے 14
مُمکشو[5] جو پہلے بھی ہین ہوگئے | یہ ہی جان کر کرم اُنھون نے کیے
اسی واسطے تو بھی کر کرم ہی | کیا جیسے پہلون نے ہے پہلے بھی 15
جو گیانی بھی ہین اسمین ہین بھولتے | کہ کیا ہے اکرم اور کیا کرم ہے
تجھے پارتھ وہ کرم بتلاؤن گا | کہ جسے جان اشبھ[6] سے تو چھٹ جائیگا 16

۱ بھلے لوگ نیک آدمی ۲ غیر معمولی ۳ دوبارہ پیدا ہونا ۴ پاک ۵ موکش چاہنے والا ۶ بُرائی۔

۳۳	سمجھنا ہے یہ بھی کہ ہین کرم کیا	نہ جن کو کرین وہ بکرم اور کیا	
۳۴	جہان چُپ رہین وہ اکرم اور کیا	کٹھن ہے بہت کرم کا جاننا	17
۳۵	جو بس کرم مین دیکھ لیوے اکرم	اکرم ہی مین اور دیکھ لیوے وہ کرم	
۳۶	وہ ہی بُدّھی والا مُنشیو نمین ہے	کرے کرم سب تو بھی یوگی وہ ہے	18
۳۷	بچا کا منا اور سنکلپ[۱] سے	سبھی کام جو کوئی کرتا رہے	
۳۸	جلین جسکے کرم گیان کی آگ سے	سمجھدار کہتے ہین پنڈت اُسے	19
۳۹	جو کرمون کے پھل کی لگن چھوڑ دے	سدا تسپر[۲] اور بے سہارے کرے	
۴۰	لگا کرم مین بھی اگر رہوے وہ	یہی سمجھو کچھ بھی نہین کرتا وہ	20
۴۱	نکل کامنا جسکے من سے گئی	رُکا جسکا من رہوے اور جسم بھی	
۴۲	سبھی لالساؤن کو جو چھوڑ دے	بدن سے ہی جو کام کرتا رہے	
۴۳	کبھی بھی نہین پاپ اُسکو لگے	تو اچھی طرح پار بھ یہ جان لے	21
۴۴	جو آپی سلے اُسمین سنتوش[۴] ہو	نہ سردی و گرمی سے مدہوش[۵] ہو	
۴۵	کسی کا نہ چاہتے[۶] بُرا۔ ایک سا	جو ملجاے اُسمین ہی رہوے سدا	
۴۶	برابر اسدّھی[۷] مین اور سدّھی[۸] مین	رہین وہ نہ کر کر بھی ارجن بندھین	22
۴۷	لگن اور بندھن گئے جسکے یون	گیا گیان مین ٹھہر من جسکا یون	
۴۸	جو یگ کے لیئے کام کرتا رہے	وہ کرم اُسکا سب لوپ[۹] ہو جاے ہے	23
۴۹	برہم ہی ہے ارپن[۱۰] ہوی[۱۱] برہم ہے	برہم اگنی مین برہم اُسے ڈالے ہے	
۵۰	جو ہے کرم ہی برہم کر کر اُسے	جو پاوے ہے پھل وہ بھی بس برہم ہے	24
۵۱	کرین یگ اور یوگی ہین دوسرے	کچھ اک دیوتاؤن ہی کے واسطے	
۵۲	پرم برہم کی اگنی مین دوسرے	ہون کرتے ہین یگ کا یگ سے	25

۱؎ پھل کے ملنے کی خواہش ۲؎ فرزند کا خیال رکھنا ۳؎ تربیت ۴؎ قناعت ۵؎ بھول کر پھل ہو کر اپنا نام نہ چھوڑے ۶؎ چاہتا رہے ۷؎ کو سانی ۸؎ ناکامیابی ۹؎ غائب ۱۰؎ دینا نذر کرنا ۱۱؎ جو چیز ہون مین آگ مین ڈالی جاتی ہے گھی وغیرہ۔

۵۳	وہ وشئون مین آتما کو کھو دیتے ہین	اور پادھی سے چھٹ ایک رہ جاتے ہین	شرح
۵۴	جو سُننے کی چھونے کی اور چکھنے کی	یہ ہین اندریان دیکھنے اور سونگھنے کی	
۵۵	کچھ اک اور یوگی اُنھین دوسرے	ہین سنیم کی ہی اگنی مین ہوتے	
۵۶	کچھ اک شبد اور روشئے ہوتے ہین	اُنھین اندریون ہی کی بس اگنی مین	۲۶
۵۷	کچھ اک اور سب اندریون ہی کے کرم	جو ہین اور جو ہین پران کے سارے کرم	
۵۸	اُنھون کا ہون اس طرح کرتے ہین	کہ آتما کے اوپر ہَون کرتے ہین	
۵۹	اور اس یوگ کی آگ کو گیان سے	جلا کر وہ کرم اُسمین ہین ڈالتے	۲۷
۶۰	کچھ ایسے بھی یوگی ہین اور دوسرے	جو ہین اپنے کرمون مین سچے بڑے	
۶۱	کہ وہ دان کا یگ ہی کرتے ہین	ضرورت کی چیزین سبھی دیتے ہین	
۶۲	کوئی تپ کا یگ اور کوئی یوگ کا	کوئی وید اور شاستر کے پڑھنے کا	
۶۳	کوئی گیان پھیلانے کے یگ مین	بڑے ہی جتن سے لگے رہتے ہین	۲۸
۶۴	اپان اور پران والون کی گتی	اک اور روک کر پرانایامی کوئی	
۶۵	اپان والے مین پران کو ہوتے ہین	اپان والے کو پران مین ہوتے ہین	۲۹
۶۶	کچھ اک دوسرے ناپ کر کھاتے ہین	وہ پرانون کو پرانون مین یون ہوتے ہین	
۶۷	یہ سب یگ کے جاننے والے ہین	ہوئے دور پاپ انکے یگون سے ہین	۳۰
۶۸	یہ امرت بچا یگ کا کھاتے ہین	سناتن پرم برہم کو جاتے ہین	
۶۹	کرے جو نہ یگ وہ نہ دنیا بھی پائے	تو پھر دوسرے لوک کو کیسے پائے	۳۱
۷۰	کہے ہین بہت ایسے یگ وید مین	جو کرمون ہی سے پیدا سب ہوتے ہین	
۷۱	جو یگون کے اس تتو کو جانے تو	تو کرمون کے بندھن سے چھٹ جائے تو	۳۲

۱ دھارنا دھیان سمادھی ۲و۳ ہون کردیتے ہین ۴ سانس لینا وغیرہ ۵ بچار غور ۶ سانس کا باہر نکالنا ۷ اندر کو سانس لینا ۸ چال ۹ ہون کردیتے ہین ۱۰ قید۔

۷۲	بڑا گیان یگ دروّیہ[۱] کے یگ سے ہے	کہ سب گیا نمین کرم کھپ جائے ہے	۳۳
۷۳	اُسے جان تجکو نمسکار سے	سدا بوچھتے رہنے سے سیو سے	
۷۴	جو گیانی ہین دیکھے جنھون نے ہین تتو	وہ بتلائینگے گیان کا تجھکو تتو	۳۴
۷۵	اُسے جان یون موہ مین پھر کہین	پڑے گا تو پانڈو کے بیٹے نہین	
۷۶	اُسی سے تو سب پرانیونکو دیکھے گا	کہ مجھ مین ہین اور ایشور مین سدا	۳۵
۷۷	جو سب پاپیون سے بھی ہے تو رہا	بڑا پاپ کا کرنے والا سدا	
۷۸	تو بس گیان کی ناؤ ہی پر چڑھا	سمندر کو پاپون کے ترجائیگا	۳۶
۷۹	جلی آگ ایندھن کو جیسے جلا	جلا کر کرے بھسم ارجن سدا	
۸۰	یونہی گیان کی آگ روشن ہوئی	جلا کر کرے راکھ سب کرمون کی	۳۷
۸۱	یہ دُنیا مین جو گیان سدّھی[۲] کرے	نہ ویسی کبھی اور کوئی کرے	
۸۲	جو یوگون سے منجھ کے شُدہ ہوے ہے	سماّ[۳] پاکے آپی ملے یہ اُسے	۳۸
۸۳	جو شردّھا[۴] رکھے اور جتن بھی کرے	جو سب اندریون کو بھی روکے رکھے	
۸۴	وہی پاے گیان اور جب گیان پاے	تو جھٹ پٹ پرم شانتی[۵] کو بھی پاے	۳۹
۸۵	نہین آتما کا جسے گیان ہے	نہ شردھا کا بھی جسکو کچھ بھان[۶] ہے	
۸۶	سدا جسکے من مین پڑا شک رہے	ضرور اُسکا بس ناش ہو جاے ہے	۴۰
۸۷	نہ شکی کو کچھ بھی کبھی سکھ ملے	نہ یہ لوک اُسکو نہ پرلوک ہے	
۸۸	کرم جسکا ہے یوگ سے چھٹ گیا	ہے شک جسکا بھی گیان سے کٹ گیا	
۸۹	جو ہے آتما کو بھی بھولا نہین	اُسے کرم باندھے دھننجے نہین	۴۱
۹۰	سو یہ جنم پاکر جو اگیان[۷] سے	کری ہے ترے من مین شک نے جگہ	

۱ مال و دولت ۲ صفائی ۳ وقت ۴ ایمان ۵ اعلیٰ اطمینان - موکش ۶ نور ۷ گیان کے نہونے سے -

چوتھا ادھیاے پورا ہوا

شریمد بھگوت گیتا

ترجمۂ نظم

پانچواں ادھیاے سنّیاس یوگ

ارجن نے کہا

کبھی کرم سنیاس[1] سمجھاؤ ہو — کبھی یوگ[2] ہی کرشن بتلاؤ ہو ۱
جو دونوں میں نشچے[3] سے ہووے بھلا — وہ ہی اک مجھے آپ دیجیے بتا

شری بھگوان بولے

یہ دونوں ہی سنیاس اور کرم یوگ — پرم پد[4] کو پہونچانے والے ہیں یوگ
پر ان دونوں میں کرم سنیاس سے — زیادہ بڑا کرم کا یوگ ہے ۲
جو یوگی نہ سُکھ دُکھ کی پروا کرے — نہ دُکھ سے بچے اور نہ سُکھ پر گرے
رہے کرم میں بھی سدا ورتمان[5] — اُسی کو نت لے پارتھ سنیاسی جان
مہا باہو دوندوں کو چھوڑے ہے جو — سہج سے ہی بندھن[6] سے چھوٹے ہے وو ۳
الگ سانکھیہ اور یوگ جو کہتے ہیں — وہ پنڈت نہیں ان سمجھ بچّے ہیں
جو ایک کا بھی ابھیاس[7] اچھا کرے — اُسے دونوں ہی کا نتیجہ[8] ملے ۴

---

[1] کرم چھوڑنا [2] پھلوں کی خواہش چھوڑ کر کرم کرنا [3] یقینی [4] اعلیٰ حالت موکش [5] موجود [6] قید [7] بار بار دوہرانا [8] پھل

۱۰	جہان جاتے ہین سانکھیہ والے پہونچ	اُسی پد پہ جاتے ہین یوگی پہونچ	
۱۱	تو پھر سانکھیہ اور یوگ کو ایک ہی	جو سمجھے ہے بس ہے سمجھتا وہ ہی	۵
۱۲	مہابا ہو مل جانا سنیاس کا	بِنا یوگ کے ہے کٹھن بھی بڑا	
۱۳	جسے یوگ ہو جائے ہے وہ مُنی	پرم برہم کو پائے ہے جھٹ سے ہی	۶
۱۴	جو یوگی ہے - جسکا ہو اُشدّھ من	وِجِین اندریان جسنے جیتا ہے تن	
۱۵	جو سمجھا کہ ہے میرا وہ آتما	سبھی پرانیون کا جو ہے آتما	
۱۶	سدا کرم سارے وہ کرتا رہے	نہ کیچڑ سے اُنکی کبھی پر لِسے	۷
۱۷	جو دیکھے سُنے - چھووے اور سونگھ لے	جو کھاوے چلے - سووے اور سانس لے	
۱۸	جو بولے الگ بھی جو فُضلہ کرے	جو آنکھون کو کھولے و یا موندلے	
۱۹	یہ ہی سمجھے بس اندریان چلتی ہین	اور اپنے ہی وِشیون مین یہ پھرتی ہین	
۲۰	وہ جانے ہے تو دُن کو یوگی ہے وُو	مین کرتا نہین کچھ یہ سمجھے ہے وہ	۸و۹
۲۱	جو کرمون کو ایشور کے اَرپن کرے	لگن چھوڑ کر ہی کرے جو کرے	
۲۲	نہ اُسکو کبھی پاپ کچھ بھی لگے	کنول کو نہ جون پانی گیلا کرے	۱۰
۲۳	بدن سے بھی - من سے بھی - بُدھی سے بھی	سبھی اِندریون ہی سے بھی	
۲۴	جو یوگی ہین وہ کرم ہین سادھتے	لگن چھوڑ چِت شُدّھی کے واسطے	۱۱
۲۵	سمجھکر جو کرمون کا پھل چھوڑے ہے	پرم شانتی کو وہ پا جائے ہے	
۲۶	جو سمجھے نہین کامنا سے ملے	لگن پھل مین رکھے وہ بیشک بندھے	۱۲
۲۷	سبھی کرمون کو من سے جب چھوڑ دے	دبا اندریان لے تب آنند سے	
۲۸	یہ نگری مین نو دواروں کی بیٹھے ہے	پُرش کچھ نہ کرتا نہ کرواے ہے	۱۳

۱ حالت مقام ۲ وہ حالت جسمین کرم کی بالکل واسنا نہ ہے ۳ صاف اودیا وغیرہ کلیشون سے پاک ۴ جن چیزون کی طرف اندریان دوڑتی ہین وہ اُنکے وشے کہلاتے ہین ۵ نذر ۶ تولکر پورا کرتے ہین ۷ صفائی قلب ۸ ایشور کی نذر سمجھکر کرم کرنا ٹھیک طریقہ ہے سمجھکر ۹ شہر ۱۰ نو دروازے - دو آنکھ دو کان - دو ناک کے نتھنے - مُنھ - نالو - اُپستھ -

٢٩ نہ کرمون کو دُنیا کے پیدا کرے
٣٠ نہ کرمون کو پھل سے ملاوے کبھی
٣١ نہ ایشور کسی کا بھی ہرتا ہے پاپ
٣٢ رکھا ڈھک ہے اگیان نے گیان کو
٣٣ اور اگیان جن کا ہوا ناش ہے
٣٤ پرم تو یہ اُنکو دکھلائے ہے
٣٥ اور اُس برہم مین جنکی بُدّھی لگے
٣٦ اُسی مین جو سب چھوڑ ٹھہرین سدا
٣٧ اُنھون کے یہ کرتا ہے ایشور کا گیان
٣٨ وہ دُنیا کو جب چھوڑ کر جاتے ہین
٣٩ جو سب سے جھکے براہمن گیانی ہو
٤٠ و یا کُتّا ہو یا کہ چنڈال ہو
٤١ برابر سمجھ جنکا من ٹھہرا ہے
٤٢ جو بے عیب سب مین برابر رہے
٤٣ اسی واسطے سب کو جو ایک سا
٤٤ رہے برہم مین ٹھہرا جو یون سدا
٤٥ پُرش وہ ہی سُتھر بُدّھی کہلائے ہے
٤٦ تو کچھ بھی نہین اُسمین مانے وہ دُکھ
٤٧ نہ من جسکا وِشیون مین باہر لگے

نہ کرتا پنا آتما یہ رچے
١٤ یہ دیوی پرکرتی کرے آپ ہی
نہ لیوے کسی کی بھلائی بھی آپ
١٥ اُسی نے بھلایا ہے انسان کو
بس اس آتمہ و دیا کے پرکاش سے
١٦ یہ سورج جگت جیسے چمکائے ہے
وہ ہی آتما جن کے من مین بسے
اُسی کا جنھون نے سہارا لیا
بُرائی کے سنسکار سب ناش مان
١٧ تو پھر لوٹ کر وہ نہین آتے ہین
و یا بیل ہو یا کہ ہاتھی بھی ہو
١٨ جو پنڈت ہے ایک دیکھے ہے سب مین وہ
اُنھون نے جگت کو یہین جیتا ہے
وہ ہے برہم وہ ایک سب ہی مین ہے
١٩ سمجھ لین رہین برہم مین وہ سدا
وہ ہے برہم گیانی نہ بھولا ہوا
کہ آفت بھی جو اُس پر آکر پڑے
٢٠ جو مانگی ملے تو نہ کچھ سمجھے سُکھ
جو آنند اُسے آتما کا ملے

١ فاعلیت ٢ بناوے ٣ بابا ٤ سجھاؤ ٥ دور کرتا ہے ٦ نور ٧ پرم برہم سب کی اصلیت ٨ عادات
٩ معدوم ١٠ ایشور کا جاننے والا۔

۴۸	وہ ہو ایسا سُکھ جو سدا ہی رہے	من اُسکا پرم برہم مین جا لگے	۲۱
۴۹	جو دُنیا کی سنگت سے سُکھ ہوتے ہین	وہ سب دُکھ ہی دکھ کے چشمے ہین	
۵۰	وہ ہوتے ہین اور جاتے ہی رہتے ہین	سُجان اُنمین ارجن نہین رہتے ہین	۲۲
۵۱	بدن چھُوڑنے سے یہین پہلے ہی	جو تیزی سے کام اور کرودھ کی	
۵۲	وہ ہی آدمی یوگی کہلائے ہے	وہ ہی تینون لوکون مین سُکھ پائے ہے	۲۳
۵۳	جو آتما کے اندر خوشی سمجھے ہے	جو آتما کے اندر ہی رمتا رہے	
۵۴	پرکاش جسکو جو کچھ ہے اندر ہی ہو	وہ ہو برہم یوگی یہین مُکت ہو	۲۴
۵۵	رشی برہم نروان کو پائین ہین	جنھون کے سبھی پاپ دُھلجائین ہین	
۵۶	رُکین اندریان جنکے شک سب کٹین	جو سب پرانیون کے بھلے مین لگین	۲۵
۵۷	جتی جنکے انتہ کرن بس مین ہین	جو کام اور کرودھون سے چھٹ جائین ہین	
۵۸	جو ہین آتم گیانی - وہ رہتے ہی ہین	مرین یا جئین - برہم نروان مین	
۵۹	جو وشیون کو باہر کے باہر کرے	بھوون بیچ آنکھین لگائے رکھے	
۶۰	یہ نتھنون مین چلتے ہین پران اور اپان	اِنھون کی گتی کو جو کرلے سمان	
۶۱	جو من بُدھی اور اندریان روک کے	سہارا لئے موکش ہی کا رہے	
۶۲	گئی جسکی چاہت ڈر اور کرودھ ہو	مُنی مُکت رہتا سدا ہی ہے وہ	۲۷ ۲۸

۶۳	مین ہی بھوگتا یگ اور تپ کا ہون مین پرمیشور سارے لوکون کا ہون

۱ تعلق ۲ شہوت ۳ غضب ۴ نجات پا جاوے ۵ جاندارون ۶ جن لوگون نے اندرین کو قابو مین کر رکھا ہے ۷ قوائے اندرونی حس مشترک - وہم خیال عقل وغیرہ یا نفس امّارہ و لوّامہ وغیرہ۔ ۸ جو سانس اندر سے باہر آتی ہے ۹ جو باہر سے اندر سانس جاتی ہے ۱۰ چال ۱۱ برابر دونون ایک ہی چال سے چلاوے پرانایام کرے ۱۲ موکش کی حالت جسکی ہو ۱۳ منظور کرنے والا سب ریاضت و عبادت ونکی مجکو ہی پہونچتی ہے -

٦٤	سدا سب کا اُپکار[1] کرتا ہون مین مجھے جان کر شانتی[2] پا ئین ہین	٢٩

پانچوان ادھیاے پورا ہوا

چھٹا ادھیاے - دھیان یوگ

شری بھگوان بولے

١	بنا کرم پھل کا سہارا لئے	جو کرتا رہے کام سب کرنے کے	
٢	وہ ہی یوگی ہو وہ ہی سنیاسی ہو	نہ جو چھوڑ دے کرم اور اگنی[3] کو	١
٣	بتاتے ہین سنیاس جسکو اُسے	دھننجے سمجھ لے یہ ہی یوگ ہے	
٤	نہین جسنے چھوڑا ہے سنکلپ[4] کچھ	نہین ہو سکے کوئی بھی یوگی وو	٢
٥	جو چڑھنا مُنی یوگ مین چاہے ہے	یہ کہتے ہین کرم اُسکا سادھن[5] رہے	
٦	اُسیکا وہ جب چڑھ گیا یوگ پے	یہ کہتے ہین بس شم[6] ہی سادھن رہے	٣
٧	نہ وشیون مین جب اندریون کے پھنسے	نہ کرمون ہی مین جب پُرش یہ لگے	
٨	یہ سارے ہی سنکلپ جب چھوڑ دے	چڑھا یوگ پر تب ہی کہلائے یے	٤
٩	سہارے پہ بگیان[7] آتما کے ڈال	مَن[8] آتما کو کام آتما[9] سے نکال	
١٠	یون ہی اس مَن آتما کو اوپر اٹھائے	نہین اُسکو نیچے کبھی بھی جھکائے	

١ بھلائی ٢ اطمینان خاطر ٣ جو گرہستھ آشرم کو چھوڑ دیتے ہین کہ ہم تارک الدنیا فقیر ہین وہ اگنی (آگ) کے چھوڑنے والے کہلاتے ہین ٤ من کا وہ ظہور ہر ایک فعل کو اُسکے پھل کے ساتھ ملا ہی لیتا ہے ٥ کسی کام کے پورا کرنے کا ذریعہ ٦ کرمون کی واسنا کا دور ہو جانا ٧ شُدھ من جو انسان کو روحانی زندگی کی طرف کھینچتا ہے ٨ اشدہ من جو معمولی انسان ہے جو سب کام کرتا ہے اور برائی اور بھلائی دونون کی طرف کھینچ کھینچکر ڈانواڈول سے ہے ٩ خواہشات نفسانی نفس امارہ جو کہ من کو لذات محسوسات مین پھنساتا ہے ۔

١١	کہ آتما ہی آتما کا بندھو[1] بنے	اور آتما ہی آتما کا شترو[2] بنے	٥
١٢	لیا جسنے آتما سے آتما کو جیت	اُسی آتما کا ہی آتما ہو میت[3]	
١٣	نہ جیتا ہے آتما سے جو آتما	اُسی کا ہے دشمن بنے آتما	٦
١٤	جو آتما کو جیتا ہوا اور شانت[4] ہو	پرم آتما اُسکو ساکشات[5] ہو	
١٥	برابر رہے سردی اور گرمی مین	سُکھ اور دُکھ اور مان[6] اپمان[7] مین	٧
١٦	بھرے جسکا من گیان[8] وگیان[9] سے	جو جیت اندریون کو نہین پھر ہلے	
١٧	ڈلا سونا پتھر برابر رکھے	وہ کہلائے یوگی چڑھا یوگ پے	٨
١٨	بھلائی جو کرتا ہو اپنی سدا	جو ہو دوست[10] یا ہووے دشمن بنا	
١٩	جو جھگڑون سے سبکے الگ ہو سدا	جو دونون ہی پکشو[11] نمین ہو ایک سا	
٢٠	سدا جلنسے پھرتا[12] رہے اپنا من	جھون پر کہ ہو اپنے من کی لگن	
٢١	جو سمجھے بھی جاتے ہون جگ مین بھلے	دیا پاپ ہی پاپ مین ہون پڑے	
٢٢	برابر جوان سب کو ہین دیکھتے	وہ سب یوگیون مین ہین یوگی بڑے	٩
٢٣	سدا بیٹھکر یوگی ایکانت[13] مین	لگایا کرے چت[14] کو دھیان[15] مین	
٢٤	اکیلا[16] ہو رو کے رکھے جسم و من	نہ ترشنا[17] کسی مین نہ ہووے لگن	١٠
٢٥	جگہ صاف مین اپنا آسن لگائے	اُسے ہلنے جلنے سے ہر دم بچائے	

١ مدد کرنے والا ٢ دشمن ٣ دوست ٤ مطمئن۔ کرمون کی واسنا جسکو نہی ہو ٥ سامنے آجاوے ٦ آدر ٧ انادر۔ بے ادبی جو دوسرا کرے ٨ شاستر پڑھنے سے جو علم ہو ٩ انبھو۔ اندر سے جو علم پیدا ہو ١٠ جو اپنے سے محبت رکھتا ہو۔ پہلے مصرع مین اُس شخص سے مراد ہے جو بدلے کی امید نہ رکھ کر بھلائی کرتا ہو صرف بھلائی کی غرض سے نہ کہ ذاتی محبت سے ١١ دو شخص جو آپس مین بحث کرتے ہون کسی رامے یا فعل مین ایک دوسرے کے مخالف ہون ١٢ نفرت رکھتا ہے ١٣ جہان کسی دوسرے کو دخل نہو ١٤ من ١٥ کسی بات پر من کو قایم کر کر اُسکو برابر سوچے جانا ١٦ ایکانت سے مطلب مقامی تنہائی سے ہے۔ اکیلے ہونے سے مطلب کرمون اور خواہشون کی علیحدگی سے ہے ١٧ ترشنا کسی چیز کے ملنے کی امید۔ لگن جو جڑ لا رہی سے اُسکو نہ چھوڑ سکنا۔

۲۶	نہ اونچا بہت اور نہ نیچا رکھے	کُشا۔ مرگ چھالا یہ کپڑا رکھے	۱۱
۲۷	اُس آسن کے اوپر وہاں بیٹھ کے	کرے یوگ من شودھنے[1] کے لئے	
۲۸	رکھے روک کر چِت[2] اور اندریان	رکھے ایک ہی دھیان مین من کو وان	۱۲
۲۹	دھڑ اور گردن اور سر کو سیدھا رکھے	نہ ملنے اُنھین دیوے یکّا[3] رہے	
۳۰	پھُننگ دیکھتا رہوے بس ناک کی	نہ دیکھے اِدھر نے اُدھر کو کبھی	۱۳
۳۱	نہین ڈر کرے من کو ٹھنڈا[4] رکھے	چلن برہم چاری کا نت ہی چلے	
۳۲	جو باہر کے وشیون پہ دوڑے ہے من	سبھون سے رکھے کھینچ کر کر جتن	
۳۳	مجھی مین لگاوے بھلی بھانت[5] سے	سہارا میرا لیکے بیٹھا رہے	۱۴
۳۴	سدا کرتے کرتے یونہی یوگ جب	من آجائے ہے یوگی کا بس مین تب	
۳۵	پرم[6] شانتی موکش تک پائے ہے	مجھی مین وہ آکر سما جائے ہے	۱۵
۳۶	نہ یوگ اُسکو ہو جو بہت کھائے ہے	نہ اُسکو جو بھوکا ہی مرتا رہے	
۳۷	نہ اُسکو جو سوتا بہت ہو سدا	نہ ارجن اُسے جو رہے جاگتا	۱۶
۳۸	جو کھاوے نیم[7] سے نیم سے چلے	جو کرتا ہو وہ سب نیم سے کرے	
۳۹	جو سووے نیم سے نیم سے جگے	اُسے یوگ دُکھ کھونے والا ملے	۱۷
۴۰	جب اچھی طرح رُک کے من یوگی کا	ٹھہر جائے ہے آتما ہی مین جا	
۴۱	رہے جاتی وشیون کی ہے چاہ جب	اُسی یوگی کو یکت[8] کہتے ہین تب	۱۸
۴۲	رُکا رہتا ہے چِت جس یوگی کا	جو کرتا رہے یوگ آتما ہی کا	
۴۳	مثال اُسکی بس یہ ہی بتلائی ہے	ہوا کے بنا جون نہ دیوا[9] ہلے	۱۹
۴۴	اُنشٹھان[10] سے یوگ کے رک رہے	جبھی چِت۔ اور رُک کے ٹھہرا رہے	

[1] میل دور کرنے کے لیئے [2] من آکہ خیال وخواہشات نفسانی [3] ڈانواڈول نہو جم جاوے [4] گرملنے ندے خواہشون کے قابو مین نہ آنے دے [5] اچھی طرح سے [6] اعلی اطمینان [7] مقررہ [8] جو یوگ مین کامیاب ہوگیا جسکو یوگ کرنے کا مطلب حاصل ہوگیا ہو [9] چراغ کی لو [10] قاعدہ سے کسی کام کرنے کو انشٹھان کہتے ہین ۔

جبھی آتما آتما مین لکھے[۱] ۴۵
جو سُکھ ہے وہ جسکا نہین انت ہے[۲] ۴۶
یہ سُکھ اسکو ہو اور نہ جب یہ ہٹے ۴۷
جسے پا کے پھر اُس سے بڑھکر کوئی ۴۸
جہان ٹھہر کر یہ بڑے دُکھ سے بھی ۴۹
اُسی کا سمجھ لے کہ ہے نام یوگ ۵۰
کرے وہ ہی یوگ اور پکا رہے ۵۱
اُکھیتی ہی ہین من سے جو چاہنا ۵۲
جو یہ اندریان جائین اِدھر اُدھر ۵۳
نہ گھبرائے بُدھی کو ٹھہرا رکھے ۵۴
یہ سمجھے کہ اس کے سوا کچھ نہین ۵۵
یہ چنچل ہے من یہ نہ نچلا رہے ۵۶
جہان سے وہان سے اسے روک کے ۵۷
یون جب اسکا من شانت ہو جائیگا ۵۸
یہ جب موہ کے جال کو کاٹے گا ۵۹
تو آنند پھر ایسا یہ پائے گا ۶۰
لگا وے گا جب من یہ یوگی سدا ۶۱

۲۰ اور آنند پھر آتما مین رہے
جو بُدھی کو ہو اندریون سے پرے
۲۱ وہین ٹھہر کر پھر کبھی تو نہ سے
نہین سمجھے یہ لائق بس اور بھی
۲۲ چلانے مین آوے نہین پھر کبھی
وہ ہی دُکھ سنجوگ کا ہے بیوگ
۲۳ نہ من کو کبھی اُس سے گھبرانے دے
اُنھین سب کو چھوڑ اُنکی اور واسنا
۲۴ اُنھین سکو من سے ہی بس روک کر
اور اُس سے ہی من آتما مین دھرے
۲۵ ہٹے ہوئے ہوئے ۔ جسے اور وہین
جدھر کو جب جدھر کو یہ چلتا رہے
۲۶ لگا آتما ہی مین بس مین کرے
رجوگن سے یوگی یہ چھٹ جائے گا
برہم برہم مین یہ ہو رچ بچ جائے گا
۲۷ کہ اُس سے نہ کچھ بڑھکے پھر سمجھے گا
یونہی ۔ تب کلیشون کو اپنے مٹا

[۱] معلوم کر لے ۔ دیکھ لے [۲] خوشی ۔ یہان خوش زیادتی دکھانے کی غرض سے ایسا استعمال ہے [۳] انجام [۴] ۔ اندریون کے سُکھ کے علاوہ جو سُکھ ہے [۵] اصلی حالت ۔ اصلیت [۶] متانع [۷] تنہا [۸] علٰحدگی [۹] کسی کام کے کرنے سے جو من مین اُس کام کو پھر کرنے کا میلان ہوتا ہے تس سے عادت پیدا ہوتی ہے جیسے کپڑے مین پھول رکھنے سے خوشبو بس جاتی ہے جو پھول نکال لینے پر بھی رہتی ہے ۔ اسی طرح من کا کرم کے ساتھ تعلق ہونے سے اُسکی واسنا یا بسنا ہو جاتی ہے [۱۰] قایم رکھے ۔ لگائے من کو آتما مین ۔

۶۲	یہ ملکے جتن سے پہونچ جائیگا	پرم برہم مین اور وہان پر سدا	
۶۳	اسے ایسا آنند بس ہووے گا	کبھی بھی نہ گھٹنے مین جو آویگا	۲۸
۶۴	پہونچ جسکے من مین گیا یوگ ہے	وہ سب کو برابر سدا سمجھے ہے	
۶۵	وہ سب چیزون کو دیکھے ہے اپنے مین	اور اپنے کو دیکھے ہے سب چیزونمین	۲۹
۶۶	جو سب مین مجھے دیکھتا ہے سدا	سبھی کو ہے اور مجھ ہی کو دیکھتا	
۶۷	نہ مین ناش ہوتا ہون اُسکے لیئے	نہ وہ ناش ہوتا ہے میرے لیئے	۳۰
۶۸	سبھی مین مجھے ایک ہی جان کے	جو بھجتا ہے یوگی سبھی مین مجھے	
۶۹	وہ کیسے بھی کیونکر بھی رہتا رہے	مجھی مین سدا وہ بنا رہوے ہے	۳۱
۷۰	جو اپنے کو دیوے ہے سکھ یا کہ دکھ	وہ سبکو ہی دیوے ہے سکھ اور دکھ	
۷۱	جو اپنا سا یون سبکو سمجھے سجان	اُسی کو تو ارجن بڑا یوگی مان	۳۲

ارجن بولا

۷۲	شری کرشن من کو یہ سم رکھنے کا	جو ہے آپنے یوگ مجھ سے کہا	
۷۳	مین چنچل پنے سے سمجھتا نہین	کہ ہو کیسے اور جائے پھر یہ نہین	
۷۴	بڑا ہی یہ چنچل ہے شری کرشن من	بلا مارے یہ اندریان اور تن	
۷۵	بڑی ہے کٹھن اسکا ہے جیتنا	ہے مضبوط نہین ہو سکے کاٹنا	
۷۶	ہوا جیسے باندھی نہین جا سکے	مین جانون یہ ویسے ہی رک نہین سکے	۳۴

شری بھگوان بولے

۷۷	نہین اسمین کچھ شک مہا باہو ہے	کٹھن ہے کہ چنچل یہ من رک سکے	
۷۸	مگر رک ہی جاتا ہے ابھیاس سے	اور اسے کنتی کے لال بیراگ سے	۳۵

لہ برابر۔ ایکسا۔ سکھ دکھ۔ مان۔ اپمان وغیرہ مین۔ ؎ اپنی جگہ سے نہ ہلنے والا۔ ؎ یہ سم رکھنے کا یوگ۔ ؎ طاقتور

؎ بار بار ایک جگہ قایم کرنیکی کوشش۔ ؎ خواہشات سے ہٹ کر گیان مین لگنا۔

نہ یوں زک گیا جسکا من ہے اُنھین	کٹھن یوگ ملنا سمجھتا ہوں مین	
جتن سے یہ پر مل سکے ہے اُسے	کیا جسنے کوشش سے من بس مین ہے	۳۶

ارجن نے کہا

نہ جس سے جتن ہو سکے یوگ سے	نہ چل جاے من پر ہو شردھا جسے	
نہین پاکے سدھی کو وہ یوگ کی	بھلا کرشن پاوے گتی کونسی	۳۷
کہین دونوں ہی سے تو جاوے نہین	پھٹا ابر جون ناش ہووے نہین	
جو ایشور کے راستے کو بھولے کہین	سہارا اُسے پھر ملے یا نہین	۳۸
مجھے کرشن ہے اسمین سنشا بڑا	مہا باہو تو کاٹ دے یہ میرا	
نہین مٹ سکے کوئی تیرے سوا	مٹا سکتا ہووے جو یہ شک بڑا	۳۹

شری بھگوان بولے

نہ اس لوک مین اور نہ اُس لوک مین	نہین پارتھ آوے ہے وہ ناش مین	
بھلائی میرے پیارے جو کرتا ہے	کبھی بھی نہ وہ درگتی پاتا ہے	۴۰
پہونچکر پھلوں ہی کے لوکوں مین وہ	بہت ہی بہت برس رہتا ہے وہ	
کبھی گر گیا ہووے جو یوگ سے	وہ یوگی اُلٹ کر بھی پھر سورگ سے	
سہارے یہ ہون جو سداچار کے	جو دھن والے ہون اُنکے گھر جنم لے	۴۱
سمجھدار یوگی ہی ہون یا کہ جو	اُنہی کے گھرانے مین آوے ہے وہ	
یہ ایسا جو اس لوک مین جنم ہے	بہت ہی کٹھن ہے کہ ایسا ملے	۴۲
گئے جنم مین جو سمجھ اُسکی تھی	ملے ہے گڈاکیش اُسکو وہ ہی	
وہین سے وہ آگے جتن کرتا ہے	کہ پھر یوگ مین اُسکو سدھی ملے	۴۳
جو ابھیاس پہلے کیا اُسنے ہے	وہ بے بس ہے کھینچ اُسکو لیجاے ہے	

۱ کامیابی ۲ حالت ـ انجام ۳ شک ۴ بُرا انجام بُری حالت ۵ نیک چلن۔

	[illegible]	[illegible] پن [illegible] پڑے ہے	
۹۸	اور اُسمین جتن لگ کے کرتا ہے جو	وہ یوگی سبھی پاپون سے مکت ہو	
۹۹	بہت جنم مین کم ہی کم شدھی سے	وہ پورا ہو پھر موکش پا جائے ہے	۴۵
۱۰۰	کرین تپ جو ہے اُنسے یوگی بڑا	پڑھین شاستر جو اُنسے بھی ہے بڑا	
۱۰۱	جو کرمی ہین یوگی بڑا اُنسے بھی	تو ارجن کرا سواسطے یوگ ہی	۴۶
۱۰۲	اور ان یوگیون مین بھی سب مین کوئی	لگاوے جو انتہ کرن مجھ مین ہی	
۱۰۳	کرے مجھ مین شردھا۔ مجھی کو بھجے	اُسی کو مین مانون بڑا یوگی ہے	۴۷

چھٹا ادھیاے پورا ہوا

شریمد بھگوت گیتا

ترجمہ نظم

ساتوان ادھیاے۔ وگیان یوگ

شری بھگوان بولے

۱	لگا مجھ مین من پارتھ تو یوگ جب	کرے گا سہارے سے میرے ہی تب	
۲	تو نشچے سے جانے گا جیسا مجھے	وہ ہی مین بتاتا ہون اب سُن تجھے	۱
۳	جسے گیان دیتا ہون سارا تجھے	بتائے مین وگیان کے ساتھ اُسے	
۴	اُسے جان کر پھر یہان پر تجھے	بچے گا نہ کچھ جاننے کے لیئے	۲

سلہ اسے چھٹا ہوا سلہ مٹی کی صفائی سلہ ٹیک وغیرہ دھرم کے کام کرنے والے سلہ بڑی خدمت کرے بھجن کرے۔

۵	ہزاروں منشیوں میں بس کوئی ہی	کرے ہے جتن سدّھی پانے کا بھی	
۶	جتن بھی جو کرتے ہیں پورے کوئی	اُنھوں میں بھی جانے مجھے کوئی ہی	۳
۷	میری پرکرتی آٹھ الگ ہوتی ہیں	وہ اویکت بدھی۔ اہنکار ہیں	
۸	پھر آکاش اور وایو اور اگنی ہیں	پھر آپس بھی اور بھومی بھی تو ہیں	۴
۹	انھیں سکو اپرا ہی تو پارتھ مان	پرا پرکرتی میری اک اور جان	
۱۰	مہا باہو یہ جیو ہو کر رہے	اسی سے یہ سنسار سارا چلے	۵
۱۱	سمجھ لے کہ سارے یہ سنسار ہیں	جو پرانی ہیں ایسے ہی وہ ہوتے ہیں	
۱۲	مجھی سے یہ سارا جگت ہوتا ہے	مجھی میں یہ لے بھی سبھی ہوتا ہے	۶
۱۳	دھننجے نہیں کوئی بھی اور ہے	جگت میں جو بس مجھ سے ہو شریشٹ ہے	
۱۴	پرویا ہوا مجھ میں ہی سب ہے یہ	کہ جیسے ہوں دھاگے میں موتی بندھے	۷
۱۵	میں کُنتی کے بیٹے ہوں رس پانی میں	میں ہوں روشنی سورج اور چاند میں	
۱۶	میں سارے ہی ویدوں میں اومکار ہوں	میں ہی شبد آکاش میں ہو رہا ہوں	
۱۷	جو انسانوں میں انسانیت کا ہے تتو	سمجھ لے کہ میں ہی ہوں بس وہ بھی تو	۸
۱۸	جو پرتھوی میں ہے گندھ وہ میں ہی ہوں	جو اگنی میں ہے تیج میں وہ بھی ہوں	
۱۹	سبھی جانداروں میں میں جان ہوں	تپیشر میں جو ان میں تپ بھی ہوں	۹

۱ کامیابی۔ موکش ۲ جس سے کوئی چیز بنتی ہے وہ اُسکی پرکرتی ہوتی ہے ۳ اویکت لفظی معنی غیر ظاہر اصطلاحی سبب اول مول پرکرتی ۴ بدھی۔ مہت تتو۔ ظہور اول۔ سب ظہوروں کی جڑ ہستی ۵ اہنکار۔ قوت انفراد کا ظہور اول۔ منفرد ہستی ۶ آکاش سوکشم تتو۔ شبد تنماترا ۷ وایو سوکشم تتو۔ سپرش تنماترا ۸ اگنی سوکشم تتو۔ روپ تنماترا ۹ آپس سوکشم تتو۔ رس تنماترا ۱۰ بھومی سوکشم تتو۔ گندھ تنماترا۔ یہ سب اسلیئے پرکرتی کہلاتی ہیں کہ انسے ملکر سب برہمانڈ کے دیگر ظہور بنتے ہیں ۱۱ آٹھوں کی مجموعی حالت کا نام اپرا پرکرتی ہے ۱۲ عالم ظہور کا سبب ۱۳ کُل ظہور ۱۴ غائب ۱۵ ماہیت۔ ذائقہ کی پیدا کرنے والی قوت ۱۶ اوم۔ ایشور کا سب میں بڑا نام جن تین آوازوں سے یہ لفظ بنا ہے وہ ایشور کا وہ مہورپ جس سے کل عالم بنا ہے ۱۷ ماہیت اصلیت۔

استان بھی پرانیون کا ندھان	جو ہے بیج مجھکو ہی وہ پارتھ جان	
سبھی بدھی والون کی مین بدھی ہون	جو تجسوی ہین انمین مین تیج ہون	۱۰
جو بل والے ہین انمین ہو مین وہ بل	گئے کام اور راگ جس سے نکل	
یہ استری پرش مین جو ہوتی ہے چاہ	یہ جب دھرم سے ہو مین ہی ہون وہ چاہ	۱۱
ستوگن - رجوگن - تموگن - کرین	منشیون کی جو جو کہ ہین حالتین	
انھین سب کو مجھسے ہی تو پارتھ جان	مین انمین نہین ہون انھین مجھ مین جان	۱۲
انھین تینون گن کے بکارون سے ہی	جگت موہ مین آرہا ہے سبھی	
بدلنے نہ والے ہی کو یہ مجھے	نہین جان سکتا ہے ان سے پرے	۱۳
گنون سے بنی دیوی مایا یہ ہے	میری جس سے کوئی نہین تر سکے	
جو میری ہی کوئی سرن لیتے ہین	وہ ہی میری اس مایا سے ترتے ہین	۱۴
بھلایا جنھین گیان ہے مایا نے	جو ہین آسری پرکرتی مین پڑے	
جو کھوٹے ہین پاپی ہین جو نیچ ہین	سرن میری وہ ہی نہین لیتے ہین	۱۵
[illegible] جو اچھے کرم کرتے ہین	وہ ہی چار مجھکو منش بھجتے ہین	
دکھی ہو وہ یا گیان ہو چاہتا	وہ گیانی بھی ہو یا ہو دھن مانگتا	۱۶
انھون مین ہے گیانی ہی سب مین بڑا	کرے ایک ہی کی جو بھکتی سدا	
سدا یوگ مین وہ لگا رہوے ہے	وہ گیانی بہت ہی مجھے پیارا ہے	
کہ گیانی سدا اور کو چھوڑ کے	مجھے ہی سدا پیار کرتا رہے	۱۷
یہ جتنے ہین اچھے تو ہین یہ سبھی	پہ گیانی تو ہے آتما ہی میری	

۱ خزانہ ۔ ۲ زور - طاقت ۳ نہ ملی ہوئی چیزون کے ملنے کی خواہش ۴ ملی ہوئی چیزون کے بنے رہنے کی خواہش ۵ عورت ۶ مرد ۷ جو چیز کسی سے بنتی ہے وہ اسکا بکار ہوتی ہے ۸ بھول ۹ میری سیوا کرتے ہین - گن گاتے ہین ۱۰ دکھی جو تکلیف مین ہو ۱۱ مال و دولت وغیرہ کوئی چیز جسکی خواہش ہو ۱۲ خدمت محبت ۔

۳۸	کہ مجھکو ہی اُتم[۱] گتی[۲] جان کے	لگائے ہوئے من سدا رہوے ہے	18
۳۹	وہ گیانی بہت جنم پیچھے مجھے	پہونچکر یہ لیتا سمجھ ہے کہ یے	
۴۰	پرم واسودیو[۳] آتما سب کا ہے	کٹھن ہے کہ ایسا مہاتما ملے	19
۴۱	جو چاہت سے گیان اپنا کھو بیٹھے ہین	وہی اور دیوتاؤن کو پوجین ہین	
۴۲	نیم[۴] اُنکی پوجا[۵] کے جو ہین انھین	بندھے پرکرتی اپنی سے پکڑین ہین	20
۴۳	کوئی بھکت اسکا کہ اُس مورتی[۶] کا	جو شردھا سے ہے پوجنا چاہتا	
۴۴	اُسی اُسکی اُس اُس ہی شردھا کو مین	جما دیتا ہون پارتھ بس اُس ہی مین	21
۴۵	اُسے اُسکی شردھا جو ہوجائے ہے	وہ اُسکی ہی پوجا مین لگجائے ہے	
۴۶	اُسی سے وہ پاتا ہے سب خواہشین	سب اچھّون مین اچھّی جو دیتا ہون مین	22
۴۷	وہ ہین کم سمجھ اُنکا جو پھل بھی ہے	نہ ہووے سدا جاتا سی رہتا ہے	
۴۸	جو ہین دیوتا یگ سے پوجتے	اُنہی دیوتاؤن کو ہین پہونچتے	
۴۹	جو میری ہی بھکتی سدا کرتے ہین	مجھی کو وہ گیانی پہونچ جاتے ہین	23
۵۰	میری ایک ہی سی اوستھا[۸] رہے	مین اویکت[۹] ہون پر یہ دنیا مجھے	
۵۱	پرم[۷] تتو میرا جو جانے نہین	نہین جس سے بڑھکر ہے کچھ بھی کہین	
۵۲	میرے باہری[۱۰] روپ[۱۱] مین دیکھے ہے	اسی سے سمجھ اُسکی بچلائے[۱۲] ہے	24
۵۳	نہ مین سبکو دکھلائی بھی دیتا ہون	ڈھکا یوگ مایا[۱۳] سے مین رہتا ہون	
۵۴	یہ ہے مورکھ[۱۴] دنیا نہین جانتی	مجھے۔ مین نہ جایا[۱۵] نہ بدلا کبھی	25
۵۵	جو پرانی ہین جیے ہونگے یا ہوچکے	اُنھین سبکو جانون ہون مین پر مجھے	

۱؎ اعلیٰ ۲؎ جہان جاکر کوئی پہونچنا چاہتا ہے ۳؎ جو نورانی ظہور سب مین موجود ہو وہ واسدیو کہلاتا ہے جو ہرچیز ور رہتا ۴؎ قاعدہ ۵؎ پرستش ۶؎ ظہور معبود ۷؎ اصل حالت جو سب مین اعلے ہے ۸؎ حالت ۹؎ جسکا ظہور عقل وحواس مین نہین آتا ۱۰؎ بیرونی ۱۱؎ ظہور۔ صورت ۱۲؎ خراب ہوجاتی ہے ۱۳؎ قوت ظہور بیرونی عالم ۱۴؎ ان سمجھ۔ نادان ۱۵؎ پیدا ہوا۔

۵۶	نہ انکین سے کوئی کبھی بچی کہین	سمجھتا ہے اس سے ہی بوجھ نہین	۲۶
۵۷	بھرت منبی دوندون مین جو موہ ہے	جو چاہت سے اور دویش سے ہوتے ہے	
۵۸	اُسی سے یہ بھولین ہین پرانی سبھی	گدا کیش یہ جنم لیوین جبھی	۲۷
۵۹	جنھون کا کہ ہے پاپ ناش ہوگیا	جنھون نے کئے کرم پُن کے سدا	
۶۰	وہ ان دوندون کے موہ سے چھٹ کے ہی	مجھے پوجین اور پھر نہ چھوڑین کبھی	۲۸
۶۱	بڑھاپے سے اور موت سے چھٹنے کا	کرین جو جتن لے سہارا میرا	
۶۲	وہ اس برہم کو سارا ہی جانین ہین	وہ ادھیاتم اور کرم کو سمجھین ہین	۲۹
۶۳	مجھے سادھی بھوت آدھی دیو امین جو	یونہی سادھی یگ بھی مجھے جانین جو	
۶۴	وہ جب وقت پر مرنے کے آئین ہین	لگا کر من اپنا مجھے جانین ہین	۳۰

سانواں ادھیاے پورا ہوا

آٹھواں ادھیاے ۔ تارک برہم یوگ

۱	وہ کیا برہم ہے اور ادھیاتم کیا	وہ پرشوتم کرم کیا ہے بتا	
۲	کسے آپ کہتے ہین ادھی بھوت ہے	کہا کس کو ادھی دیو ہے آپنے	۱
۳	وہ ادھی یگ کیسے یہان رہوے ہے	وہ شری کرشن اس دیہہ مین کون ہے	
۴	مرین جب تو کیسے تجھے جان لین	جو انتہ کرن اپنا روکے رکھین	۲

شری بھگوان بولے

۵	نہ ہو ناش جسکا وہ پرم آتما	یہان برہم ہے پارتھ بولا گیا	
۶	اسی کا جو اک انش یہ جیو ہے	جگت مین کہا اسکو ادھیاتم ہے	

۱ ناپسند چیز کے دور کرنے کی خواہش ۲ پاک کرنے والے نیکی کے کام۔

	جو لا دے انھیں ہستی کے دوار میں	یہ جو کچھ بھی پرانی ہیں سنسار میں	۷
۳	اسی کا رکھا نام بس کرم ہے	وہ اپنی وبھوتی کا دینا جو ہے	۸
	وہ اس جگ میں ادھی بھوت کہلاوے ہے	جو یاں پیدا ہو ہو کے ناش ہووے ہے	۹
	یہ سورج کے منڈل میں کر کر جگہ	جو پھیلا ہوا دیوتا سب جگہ	۱۰
	وہ ہی پارتھ ادھی دیو کہلائے ہے	وہ اندریوں کو سدا دیوے ہے	۱۱
۴	میں ہی اسکا ادھی یگ اسمیں رہا	جو ہے یگ اس جسم کے کرموں کا	۱۲
	جو اس دیہہ کو چھوڑ کر ہے گیا	مرا جب تو مجکو سمرتا ہوا	۱۳
۵	نہیں کوئی شک اسمیں کچھ بھی کرے	پہونچ میرے ہی پد پہ وہ جاوے ہے	۱۴
	سمے مرنے کے چھوڑے ہے جسم کو	سمرتا ہوا اور دیوتا کو جو	۱۵
۶	اسی کے ہے وہ تو سے بس رہا	اسی دیوتا کو وہ جاوے سدا	۱۶
	اور ارجن کھڑا ہو لڑائی یہ کر	تو سب وقت تو نہیں مجھ ہی کو یاد کر	۱۷
۷	مجھی کو تو پہونچے گا کچھ شک نہ کر	لگا کر من اور بدھی میرے اوپر	۱۸
	نہ دے جانے من کو کسی اور میں	جو ابھیاس کے لگ رہے یوگ میں	۱۹
	چمکتے ہوئے کو رہے سوچتا	سمجھ سن کے پرماتما کو سدا	۲۰
۸	اسی کو وہاں پہونچ رہ جائے ہے	وہ ارجن چلا ہی چلا جائے ہے	۲۱
	جو دیو جگت کے حکومت کرے ہے	جو جانے سبھی کچھ سبھی سے پرانا	
	جو ہے سوکشم سے سوکشم - سب پرانیوں کو جو دیتا ہے کرموں کا پھل بانٹ کرکے		۲۲
	جو سورج سا اور رنگ چمکا کے چمکے	نہیں دھیان میں آ سکے روپ جسکا	
	سمجھ سن سمرتا اسی کو رہے ہے	پرے جو اندھیرے سے رہتا سدا جو	۲۳
	کرے دھیان ٹھہرا کے من کو اسی میں	اور اسکا ہی جب چھوڑ دنیا کو جاوے	۲۳

سلہ دروازہ سکہ مال دولت - سلہ طاقت سکہ مقام حالت سکہ وقت سکہ لطیفہ سلہ نتیجہ افعال -

۲۵	بھجن کرتے کرتے ۔ جو ہے یوگ کرکے ہوابل ۔ اُسی سے سمادھان ہوکے		
۲۶	جماجو رکھے پران کو بیچ بھوون کے	وہ جوتی مین پرم آتماہی کے پہونچے	۱۰و۹
	جس اکشر کو بتلاتے ہین وید پاٹھی	جتی کامنا چھوڑ جسمین گھسین ہین	
۲۷	وہ سنکشیپ سے تجکو بتلاؤن گا پد	جسے چاہ کر برہم چاری بنین ہین	۱۱
۲۸	بدن کے سبھی دوارون کو بند کر	کنول مین ہردے کے بھی من روک کر	
۲۹	رکھے اپنے ماتھے مین پران کھینچ کر	کرے یوگ ابھیاس یون بیٹھ کر	۱۲
۳۰	یہ ایک اکشری وید جو اوم ہے	جپے ساتھ مجکو سمرتا رہے	
۳۱	جو یون دیہہ کو چھوڑ کر جاے ہے	پرم ہی گتی کو وہ پا جاے ہے	۱۳
۳۲	سدا جو مجھی کو سمرتے رہین	کبھی بھی لگاوین نہ من اور مین	
۳۳	سدا دھیانی اُن یوگیون کے لیئے	مین ہون مل سکون پارتھ آسانی سے	۱۴
۳۴	مہاتما مجھے جب پہونچ جاتے ہین	نہین دُکھ کا گھر جنم پھر پاتے ہین	
۳۵	پرم سدھی ہی اُنکو ملجائے ہے	نہ یہ جنم جو نت بدلتا رہے	۱۵
۳۶	جو برھما کے ہین لوک تک سارے لوک	وہانسے سبھی پارتھ لوٹین ہین لوگ	
۳۷	مجھے جب پہونچ جاے ارجن کوئی	تو پھر جنم پاوے نہین وہ کبھی	۱۶
۳۸	جو ودیا کو دن رات کی جانین ہین	وہ یون بات ارجن یہ بتلائین ہین	
۳۹	کہ برھما کا دن ہووے جگ ایک ہزار	جو ہو رات بھی وہ بھی جگ ایک ہزار	۱۷
۴۰	جب آتا ہے دن ویکتیان پارتھ تب	نکل آتی اویکت سے ہین یہ سب	
۴۱	جب آجائے ہے رات لے ہوتی ہین	وہ اُسمین ہی اویکت جسکو کہین	۱۸

۱ ہوش قایم کر کے ۲ ور ۳ اختصار ۴ مقام۔ لفظ ۵ دروازون کو ۶ دل جو مرکز خواہشات ہے ۷ یاد کرتا۔

۸ ہمیشہ دھیان کرنے والے ۹ اعلیٰ کامیابی ۱۰ طبقہ عالم جہان روحین مختلف خالقون مین اپنے افعال کے موافق رہتی ہین ۱۱ علم ۱۲ ظہور ۱۳ غائب ۱۴ حلول پر کرتی۔

وہ ہی ہین یہ پرانی جو پھر پھر بے بھی ۔ دِن آئے یہ ہین ہو ہی جاتے سبھی
نہین اُنہین کچھ اُنکا بس چلتا ہے ۔ یہ لے ہوتے ہین رات جب آئے ہے ۱۹
اس اویکت سے ایک پرے دوسرا ۔ ہے آویکت رہوے جو نت ایک سا
سبھی پرانی ہین ناش ہو جاتے ہی ۔ نہین ناش پر اُسکا ہوتا کبھی ۲۰
یہ آویکت اکشر بھی کہلائے ہے ۔ گتی سب مین اونچی یہ کہلائے ہے
یہ وہ ہے جہان جا کے اُلٹا نہ آئے ۔ یہ ہی ہے پرم دھام میرا کہائے ۲۱
سبھی پرانی ارجن یہ جسمین رہین ۔ جو ہے اسمین پھیلا ہوا سب ہی ہین
پرم وہ پرش پارتھ اُسکو ملے ۔ جو سب اور چھوڑ اُسکی بھکتی کرے ۲۲
یہ جس وقت مین یوگی ارجن مرے ۔ نہین آتے ہین پھر بھی لوٹے ہوئے
اور آتے نہین لوٹ جس وقت مین ۔ وہ بتلاؤن گا دونون ہی تجکو مین ۲۳
یہ ہے اگنی - جوتی دن اور شکل ہے ۔ چھ ماہی بھی یہ اُترائن کی ہے
یہ جس مارگ مین دیوتا سب رہین ۔ جو یوگی اُسی مارگ سے جائین ہین
وہ سب برہم ہی کو پہونچ جائین ہین ۔ پہونچکر وہان پھر نہین آئین ہین ۲۴
دھوان اور رات اور یہ کرشن ہے ۔ چھ ماہی بھی یہ دکشنائن کی ہے
یہ جس مارگ مین دیوتا سب رہین ۔ جو یوگی اُسے مارگ سے جائین ہین
وہ سب چندرما مین پہونچ جائین ہین ۔ پہونچکر وہان لوٹ پھر آئین ہین ۲۵
یہ دو راستے شکل اور کرشن ہین ۔ سدا ہی جگت مین یہ چلتے رہین
گیا ایک سے پھر نہ لوٹے کبھی ۔ گیا دوسرے سے اُلٹ آئے ہی ۲۶
نہین پارتھ یوگی وہ بھٹکے کبھی ۔ یہ ہین جان لی جسنے دونون گتی

۵۱ مول پرکرتی ۵۲ پرشوتم پرماتما ۵۳ اعلیٰ ترین مقام ۵۴ شکل پکش - چاند کے بڑھنے کے پندرہ دن ۵۵ جب سورج روبشمال ہوتا ہے ۵۶ راستہ دیویان ۵۷ کرشن پکش - چاند کے گھٹنے کے پندرہ دن ۵۸ جب سورج رو بجنوب

٦١	سبھی وقت ارجن تو اسو اسطے	لگا یوگ ہی مین سدا باجورہ	٢٧
٦٢	ویدون مین گو کہین سبھی پُن ہین	دانون مین جو تپ کا پھل کہا ہے	
٦٣	مگر یوگی اُس سکو اسے سمجھکر	یوگی پرم پہلے ہی پد کو پہونچے	

آٹھوان ادھیائے سماپت ہوا

نوان ادھیائے - راج گہیہ یوگ

شری بھگوان بولے

١	اور اب تجکو بتلاؤنگا اور گیان	کہ جس گیان بھی ساتھ ہی اُسکے جان	
٢	بھلائی مین تجکو برائی کہین	دکھائی ہی دیتی ہے ارجن نہین	
٣	بہت ہے چھپا رکھنے قابل یہ گیان	برائی سے چھوٹے گا تو اسکو جان	١
٤	یہ ہے راج ودیا یہ ہے گہیہ راج	پوترون مین سب مین ہے راجادھراج	
٥	یہ پرتکش سے جانا ہی جائے ہے	سمجھ لے کہ یہ دھرم ہی دھرم ہے	
٦	بہت اسکا ابھیاس آسان ہے	نہ بدلے یہ پھل اسکا یکسان رہے	٢
٧	نہین جن کو شردھا ہے اس دھرم کی	پُرش وہ نہ آوین میرے پاس بھی	
٨	وہ ارجن سدا لوٹ کر آئے ہین	اس آواگون ہی کی بس راہ مین	٣
٩	یہ سارا جگت ہے میرے تو نے	رکھا بیاپ اویکت ہی روپ سے	
١٠	سبھی پرانی رہتے ہین بس مجھ ہی مین	رُکا پر رہون اُنکے اندر نہ مین	٤

سلے ہوا لا اوا ہوا آخر سکے جوڑ پڑھنے سے واقفیت ہوتی ہے سکے جو پڑھنے کے پیچھے اپنے انوبھو سے اندر سے گیان ہوتا ہے سکے پاک کرنے والون مین سکے راجاؤن کا راجا - سب مین بڑا سکے گیان اندریون (حواس) ہنکے ذریعہ سے اور من کو خود اپنی حالت کا جو گیان ہوتا ہے وہ پرتکش کہلاتا ہے سکے دوہرا کر بدھی کا جز و کرنا - جان لینا سکے اصلی حالت سکے سب جگہ پھیلے رہنے کو بیاپنا کہتے ہین سلے جو ظاہر نہین ہے -

نہ وہ ٹھہرے ہی ہین میرے اوپر	میرے ایشوری یوگ پر کر نظر	
میرا آتما پرانیون کو بنائے	نہین انہین ٹھہرے پر انکو بڑھائے	۵
سمجھ یون کہ آکاش مین جون سدا	یہ ٹھہری ہے سب جگہ رہوے ہوا	
سبھی پرانی مجھ مین بھی ایسی ہی ہین	سدا سب جگہ پار ہتر ٹھہرے نہ ہین	۶
جبھی کلپ پورا ہو جاوین تبھی	میری پرکرتی مین یہ پرانی سبھی	
لگے بیٹے کنتی کے پھر کلپ جب	مین پیدا کرون ہون انہین سکو تب	۷
یہ سب بھوت ہین پرکرتی کے ہی بس	نہین انکا کچھ اسمین ہے اپنا بس	
سہارا مین دے پرکرتی اپنی کو	کرون پیدا پھر پھر کے ان سب ہی کو	۸
کرون ہون مین یہ کرم ارجن سبھی	نہین تو بھی باندھین یہ مجکو کبھی	
نہ ان کرمو مین کچھ لگن مین رکھون	نہ اس سے غرض اور نہ اُسکے رکھون	۹
مین ہون اُسکا سوامی یہ میرے لیئے	چراچر جگت پرکرتی سب رچے	
یہ ہی اُسکا کارن ہے یہ اس سے ہی	جگت سارا پھر پھر کے ہے اُپجے ہی	۱۰
منش روپ مین جو آتا ور میرا	کرین اور مانین نہ کہنا میرا	
وہ بھولے ہوئے ہی نہین مانتے	پرم تتو میرا وہ نہین جانتے	
نہین یہ سمجھتے ہین وہ کیا ہو نہین	سبھی پرانیون کا مہیشور ہو نہین	۱۱
امیدین سبھی اُنکی بیکار ہین	سبھی کرم اُنکے اکارت رہین	
سدا گیان بھی اُنکا نشپھل رہے	سدا اُنکی بدھی کبدھی رہے	
اسرا اکشسون کی جو ہے پرکرتی	وہ ہی موہنی انکی ہے پرکرتی	۱۲

۱ پہلا مہا بھوت جسکا سامانیہ گن (عام صفت) شبد (آواز) ہے اور وشیش (خاص) گن جگہ دینا (وسعت خلا) ہے ۲ ایک زمانہ ظہور کلپ کو کہتے ہین ۳ جو کچھ پیدا ہوا ہے سب بھوت کہلاتا ہے - مخلوقات ۴ مالک ۵ متحرک و غیر متحرک ۶ بناوے ۷ سبب ۸ پیدا ہوتا ہے ۹ صورت انسانی ۱۰ بے ادبی ۱۱ اصلیت ۱۲ سب ...

۲۹	جہان کا بھوتون کے سہارا آپ	لدا الغیب ہے پرکرتی دیوی کا	
۳۰	مجھے وہ سدا ابجھتے ہی رہتے ہین	کہین اور اُنکے نہ من جاتے ہین	
۳۱	سمجھتے ہین وہ مین نہین بدلون ہون	سبھی بھوتون کا آدی کارن مین ہون	۱۳
۳۲	وہ یکّے ہی رہ کر جتن کرتے ہین	وہ میرا سدا کیرتن کرتے ہین	
۳۳	اُپاسنا سدا لگ کے وہ کرتے ہین	وہ بھکتی سے مجکو سدا اُبجھتے ہین	
۳۴	کوئی گیان کا یگ ہی کرتے ہین	اُپاسنا اُسی سے میری کرتے ہین	
۳۵	کوئی ایک ہی جانکر پوجین ہین	الگ بھی کوئی مان کر پوجین ہین	
۳۶	کوئی وشتو روپی مجھے دیکھتے	بہت اور راستون سے ہین پوجتے	۱۵
۳۷	جو وید دکھین ہین یگ وہ مین ہی ہون	جو ہین سمرتو کہین مین ہی وہ بھی ہون	
۳۸	جو سب پُرانی کھاوین سدھا مین ہی ہون	جو بیماری کھووے دوا مین ہی ہون	
۳۹	مین ہون منتر اور آہوتی گھی کی ہون	مین ہی اگنی ہون اور ہون مین ہی ہون	
۴۰	مین ہون باپ اس جگت کا اور ما بھی ہون	مین دادا بھی ہون اور بدھاتا بھی ہون	
۴۱	مین رگ سام وید اور یجروید ہون	مین ہون شدھی کرتا مین اونکار ہون	
۴۲	مین ہی وہ ہون ارجن سبھی کو جسے	بھلی بھانت سے جاننا چاہیے	۱۶
۴۳	مین ہی کرم پھل بسشٹی کرتا مین ہی	مین ہی سوامی ہون ساکشی ہون مین ہی	
۴۴	مجھی مین سبھی پرانی یہ رہتے ہین	دُکھی سب سرن میری ہی لیتے ہین	
۴۵	سدا سب کا اُپکار کرتا ہون مین	نہ پر اُن سے کچھ آس رکھتا ہون مین	
۴۶	مجھی سے یہ سارا جگت ہوتا ہے	مجھی مین یہ پھر لے بھی ہو جاتا ہے	

۱ مخلوقات کا ۲ سبب اوّل ۳ ذکر ۴ پوجا دھیان جس سے معبود کی قربت ہو ۵ عشق حقیقی ۶ سب ظہور جسکے ظہور ہون اُسکو وشوروپی کہتے ہین ۷ سُدھا اُسکو کہتے ہین جس سے قوت بڑھے ۸ جو چیز آگ مین یگ مین ڈالی جاتی ہے ۹ آگ مین دیوتاؤن کے نمت ڈالنے کا کرم ہون کہلاتا ہے ۱۰ کرمون کا پھل دینے والا ۱۱ پاک کرنے والا ۱۲ اچھی طرح سے ۱۳ نتیجہ افعال ۱۴ قوت بڑھانے والا ۱۵ سب کرمون کا مدد دیکھنے والا ۱۶ بھلا ۱۷ امید - فائدہ

۴۷	یہ ٹھہرا ہے مجھ مین جواب ہے جگت	مجھی مین ہے آگے جو ہوگا جگت	
۴۸	مین ہی بیج ہون سارے سنسار کا	سدا کام رہتا ہے جسکا چلا	۱۸
۴۹	مین ہی ہوکے سورج کرون گرمی بھی	اور اس مینھ کو روکون بھی ساون بھی	
۵۰	مین ہی موت ہون اور امرت[۱] مین ہی	اَست بھی ہو مین اور ست بھی مین ہی	۱۹

جو تینون ویدون کو جانتے ہین - مجکو پوجکر یگون سے اور پی کر
۵۱ لتا کا سوم[۲] کی رس - شدھ[۳] ہو وہ سورگ ہی کو مجھ سے مانگین ہین
وہ پاک کر پن[۴] کا پھل سورگ کو جاتے ہین اور پھر وہان جاکر
۵۲ سبھی کو بھوگتے ہین سورگ کے بھوگون کو جو دیوون[۵] کو ہووین ہین ۲۰
وہ اُس پھیلے ہوئے سُرلوک کے لیکر مزے جب پُن گھٹتا ہے
۵۳ تو بس پھر لوٹ ہی آکر یہین اس لوک[۶] مین وہ پھر بھی رہوین ہین
سرن لی ہے جنھون نے وید کے دھرمون کی وہ بس جا کر اور آ کر
۵۴ یونہی پاتے ہین اپنی کامناؤن کے پھلون کے جو مزے ہووین ۲۱

۵۵	کسی اور کی جو نہ چاہت کرین	مجھے من مین رکھ میری پوجا کرین	
۵۶	وہ نِت ہی لگے رہتے ہین یوگ مین	سبھی کام اُنکے نبھاتا ہو مین	
۵۷	مین ہی اُنکو سب چیز پہنچاتا ہون	مین ہی اُنکی چیزون کی رکشا[۸] کرون	۲۲
۵۸	جو اور دیوتاؤن کے بھی بھگت[۹] ہین	اور اُنکی ہی شردھا[۱۰] سے پوجا کرین	
۵۹	وہ سب بھی مجھے پارتھ ہین پوجتے	نیم[۱۱] ٹھیک پر وہ نہین جانتے	۲۳
۶۰	مین ہی سارے یگون[۱۲] کو ہون بھوگتا	مین ہون سارے یگون کا سوامی بڑا	
۶۱	مجھے ٹھیک وہ جانتے ہی نہین	اسی واسطے ٹھیک کرتے نہین	۲۴

[۱] بقا [۲] سوم ایک بیل ہوتی ہے جس کا رس یگون مین پیا جاتا ہے سا کے معنی بیل [۳] پاک [۴] نیکی [۵] دیو یعنی دیوتا - فرشتہ [۶] زمین پر [۷] حفاظت [۸] اُپاسک پوجنے والے [۹] ایمان [۱۰] پوجا کی بدھی (طریقہ) [۱۱]
... [۱۲] ... گنہ ... کرنے والا - سب لوجائین مجکو ہو مختی ہین -

	[illegible]	وہ پوجتے ہیں [illegible]	
۶۳	جو پتروں ہی کو پوجتے ہیں پرش	وہ جاتے ہیں پتروں ہی کو بس پرش	
۶۴	جو بھوتوں[1] کی کرتے ہیں پوجا کوئی	چلے جاتے ہیں بس وہ بھوتوں کو ہی	
۶۵	جو میری ہی کرتے ہیں پوجا سدا	مجھی کو پہونچ جاتے ہیں وہ سدا	۲۵
۶۶	جو بھگتی سے دیوے مجھے پھول پھل	کوئی یا کہ پتا و یا جل[2] ہی جل	
۶۷	سمرپن[3] وہ سب ہی کیا بھگتی سے	میں لیتا ہوں اسکا جو من شدھ[4] ہے	۲۶
۶۸	تو کنتی کے بیٹے جو تپ[5] کرتا ہے	تو جو کرم کرتا ہے جو کھاتا ہے	
۶۹	جو دیتا ہے یا جو ہون کرتا ہے	سب ارپن میرے کر جو کچھ کرتا ہے	۲۷
۷۰	تو چھوٹے گا کرموں کے پھندے سے یوں	پھل اچھے ہوں انکے برے یا کہ ہوں	
۷۱	رہیگا یہ جب من میں سنیاس یوگ	تو پھندوں سے چھٹ مجھسے ہو ویگا یوگ	۲۸
۷۲	برابر ہیں سارے ہی پرانی مجھے	نہ ہے کوئی پیارا نہ دشمن مجھے	
۷۳	جو بھگتی سے میرا بھجن کرتے ہیں	رہوں انمیں میں مجھ میں وہ رہتے ہیں	۲۹
۷۴	جو کوئی رہا ہو بہت بد چلن	لگے بھجنے مجھکو ہٹا سب سے من	
۷۵	اسے سادھو[6] ہی چاہیئے جاننا	کہ اچھا ہی ہے اسنے نشچے[7] کیا	۳۰
۷۶	وہ جلدی ہی ہوتا ہے دھرماتما[8]	وہ پاوے ہے شانتی جو رہوے سدا	
۷۷	تو کنتی کے بیٹے سمجھ لے یہی	نہیں ناش ہو بھگت میرا کبھی	۳۱
۷۸	میرا آسرا[9] پا رکھ لیتے ہیں جو	ہوا جنم پاپوں میں بھی اسکا ہو	
۷۹	وہ ہوں استریاں ویش ہوں شودر یا	وہ اچھی گتی کو سبھی جائیں پا	۳۲
۸۰	تو جو براہمن اور راجرشی[10] ہوں	جو پنیاتما[11] بھگت ہوں وہ نہ کیوں	

[1] مخلوقات جسمیں عناصر و پریت وغیرہ سب شامل ہیں [2] پانی [3] نذر [4] پاک [5] ریاضت [6] [illegible] اچھا آدمی [7] ارادہ یقین [8] نیک سیرت [9] سہارا [10] کشتری رشی [11] جسکا من پاک رہتا ہے۔

۸۱	یہ دنیا ہر ... جانئے بل	نہین سکھ ملے اس مین کچھ ایک پل	
۸۲	غنش جنم ملنا بہت سے کٹھن	اسے پا کے میرا ہی کر تو بھجن	۳۳
۸۳	لگا مجھ مین من میری ہی بھکتی کر	میرا ایک بھگت مجھکو نمسکار کر	
۸۴	مجھے ہی تو ہو پوجے گا من یون لگا	سہارا بھی میرا ہی رکھکر سدا	۳۴

نوان ادھیاے سمپورن ہوا

شریمد بھگوت گیتا

ترجمہ نظم

دسوان ادھیاے۔ بھوتی یوگ

شری بھگوان بولے

۱	مہا باہو سن پھر بھی میرا کتھن	یہ ہے سارے بچنون مین اچھا بچن	
۲	کہونگا مین تیرا بھلا چاہتا	کہ تو پریم سے مجھکو ہے سن رہا	۱
۳	میرا دیوتا گن بھی جانین نہین	پرکاش اود مہرشی بھی جانین نہین	
۴	مین سب دیوتاؤن سے پہلا ہی ہون	مہرشی جو ہین انسے بھی پہلا ہون	۲
۵	سبھی لوکون کا ایشور ہی ہے مجھے	اناوی ہی اور اج ہی جو جانے ہے	
۶	منشیون مین وہ کچھ نہ بھولا ہے	سبھی پاپون سے چھوٹ وہ جاتا ہے	۳

سنہ نوع انسان سلسلہ شون سلسلہ گن گردہ کے ظہور شدہ جماعات فرسے رشتو رسے پہلے ہوئے - بھرگو - مریچی -

اتوی ... جسکا آغاز نہین ... جو پیدا نہین ہوا -

۷	بجھنے کی شکتی ہو یا گیان ہو	بنا بھولے یا سوچ کی شکتی ہو	
۸	سہارنے کی شکتی ہو یا سچ ہی ہو	من اور اندریون کا دبانا ہی ہو	
۹	یہ سکھ ہی ہو یا دکھ بھی کیون نہ ہو	یہ پیدا ہی ہونا نہ ہونا بھی ہو	
۱۰	یہ ڈرنا بھی ہو یا نہ ڈرنا بھی ہو	اہنسا ہو یا ایک سا رہنا ہو	
۱۱	یہ سنتوش ہو یا تپ اور دان ہو	یہ ہو جس ہے جو یا کہ اپجس ہی ہو	
۱۲	یہ ایسی ہون یا ویسی باتین سبھی	یہ سب پرانی پاتے ہین بس مجھسے ہی	۴ و ۵
۱۳	مہرشی جو ہین سات اور چار بھی	جو بس پہلے ہین وہ منو یہ سبھی	
۱۴	سبھی شکتی والے میرے من سے ہی	ہوئے ہین جنھون نے یہ پرجا رچی	۶
۱۵	یہ پھیلاؤ اور یوگ بھی یہ میرا	سبھی ٹھیک ہے جان جسنے لیا	
۱۶	ملے یوگ اسکو نہ پھر جو ہلے	نہین کوئی شک اسمین کچھ بھی رکھے	۷
۱۷	یہ ہے مجھسے ہی یہ چلے مجھ سے ہی	سمجھ لین سمجھدار جو ایسے ہی	
۱۸	نصیب انکو ہو جائے ہے بھاونا	وہ کرتے ہین بس میری بھگتی سدا	۸
۱۹	لگائے رہے ہین وہ من مجھ ہی مین	رہین اندریان انکی بھی مجھ ہی مین	
۲۰	وہ اک دوسرے کو مجھے ہی جتائین	وہ آپس مین باتین بھی میری سنائین	
۲۱	سدا وہ یونہی کرتے ہی رہتے ہین	اور آنند مین وہ مگن رہتے ہین	۹
۲۲	یونہی جب سدا وہ لگے رہتے ہین	مجھے پریم سے بھجتے ہی رہتے ہین	
۲۳	تو بدھی کا یوگ مجھ سے وہ پاتے ہین	کہ جس سے وہ مجکو پہنچ جاتے ہین	۱۰
۲۴	مین کر کر ہی بس انکے اوپر دیا	اندھیرا او دِیلے سے پیدا ہوا	
۲۵	جو انتہ کرن مین ٹھہرے رہا	جلا گیان کے دیوے کو دون مٹا	۱۱

۱؎ طاقت ۲؎ نیکنامی ۳؎ بدنامی ۴؎ مخلوقات - دنیا ۵؎ جدائی ۶؎ پرمارتھ کے دیکھنے کی طاقت ۷؎ ملفوظ ہندی نعمتین - غرض - ڈوبا ہوا ۸؎ مہربانی ۹؎ جہالت - اگیان -

ارجن نے کہا

۲۶	پرم برہم[1] تو ہے پرم دھام[2] تو	سبھی سے بڑا شُدھ کرتا ہے تو	
۲۷	تو ہی ہے پُرش اور سدا سے ہے تو	رہے لوک مین سب سے اونچے ہی تو	
۲۸	سبھی دیوتاؤن مین پھیلا ہے تو	نہین جنم تیرا ہے ایشور ہے تو	۱۲
۲۹	یہ ہی تجھکو بتلائین ہین سب رشی	یہ ہی تجھکو بتلائین نارد مُنی	
۳۰	اَست دیول اور ویاس کھوین بھی	یہ ہی مجھکو بتلائے تو آپ بھی	۱۳
۳۱	شری کرشن بھگوان تو نے کہی	جو مجھ سے وہ سچّی مین مانون سبھی	
۳۲	ترا دیوتا روپ سمجھین نہین	ترا دیتیہ بھی روپ جانین نہین	۱۴
۳۳	تو جانے ہے اپنا سروپ آپ ہی	تو پُرشوتم تو جگت کا پتی[3]	
۳۴	تو ہے دیوتا دیوتاؤن کا بھی	تو بھوتیش[4] ہے بھوت بھاون[5] تو ہی	۱۵
۳۵	جو ہین دیوّ روپی[6] بھبھوتی[7] تیری	مجھے کہ سُنا سب نہ چھوڑ ایک بھی	
۳۶	جنھون سے تو اُن لوگون کو بیاپ[8] کے	سدا ہی سدا سے ہی ٹھہرا رہے	۱۶
۳۷	ادھر اور اُدھر جب مین سوچون تجھے	تو اے یوگی مین کیسے جانون تجھے	
۳۸	بتا مجکو بھگوان کن چیزون مین	سدا دھیان کرتا رہون تیرا مین	۱۷
۳۹	یہ اپنا تو یوگ اور بھبھوتی مجھے	جنا رون سُنا پھر بھی بستار[9] سے	
۴۰	یہ امرت ہے تیری کتھا سُن لیے	رکھی کیش میرا نہین من بھرے	۱۸

شری بھگوان بولے

۴۱	بھلا دیو روپی بھبھوتی بڑی	بتاؤن گا اپنی مین تجھکو ابھی

[1] اعلیٰ ترین مقام [2] مالک - حفاظت کرنے والا - پروردگار [3] پرتھوی وغیرہ مہابھوت (عناصر) جسکے بس مین رہتے ہین اور جسکے حکم سے کام کرتے ہین [4] جسنے مہابھوتون اور پرانیون - سبکو پیدا کیا ہے [5] دیوروپی غیر معمولی صورت رکھنے والی [6] طاقت کے غیر معمولی ظہور [7] بیاپنا - پھیلا رہنا [8] تفصیل [9] عجیبات

۴۲	گرو و شیٹھ سب کو سکھوں پر نہیں	کہ انکا تو سب انت ہی کچھ نہیں	۱۹
۴۳	جو سب پرانیوں میں سہے بیٹھا ہوا	گڈاکیش میں ہی ہوں وہ آتما	
۴۴	میں ہی پہلے سب پرانیوں کے رہوں	میں ہی بیچ میں انت میں بھی رہوں	۲۰
۴۵	میں وشنو ہوں سارے ہی آدیتوں میں	چمکدار سورج ہوں سب جوتوں میں	
۴۶	مرت دیوتوں میں مریچی ہوں میں	یہ نکشتروں میں چندرماں ہی ہوں میں	۲۱
۴۷	میں ہوں سام ہی بید سب ویدوں میں	سبھی دیوتاؤں میں ہوں اندر میں	
۴۸	جو ہیں اندریاں انمیں میں من ہی ہوں	جو پرانی ہیں میں چیتنا انمیں ہوں	۲۲
۴۹	وس اور ایک رُدروں میں شنکر ہوں میں	کبیر مجکو جان راکشسوں یکشوں میں	
۵۰	وسو آٹھ ہیں انمیں اگنی ہوں میں	پہاڑ چوٹی والوں میں میرو ہوں میں	۲۳
۵۱	جو ارجن پروہت ہیں سب میں بڑے	انھوں میں برہسپت مجھے جان لے	
۵۲	سبھی سیناپتیوں میں سکند ہوں	سمندر ہیں پانی کے چشموں میں ہوں	۲۴
۵۳	بھرگو ہوں میں ساتوں مہارشیوں میں	میں اونکار ہوں سارے ہی شبدوں میں	
۵۴	میں سارے ہی یگوں میں جپ یگ ہوں	سبھی ستھاوروں میں ہمالیہ میں ہوں	۲۵
۵۵	درختوں کے اندر میں اشوتھ ہوں	میں ناردمنی دیورشیوں میں ہوں	
۵۶	میں ہوں چترتھ سب ہی گندھروں میں	کپل ہوں منی سارے ہیں سدھوں میں	۲۶
۵۷	مجھے جان گھوڑوں میں اچ چی شروا	جو امرت (آبحیات ۱۲) کے ساگر سے پیدا ہوا	
۵۸	مجھے ہاتھیوں میں ایراوت تو جان	منشیوں میں راجا ہی تو مجکو مان	۲۷

۱ کرو کے گھرانے میں سب میں اچھا - یہاں ارجن سے خطاب ہے ۲ آخر ۳ ایک خاص گروہ دیوتاؤں کا ۴ چمکنے والی چیزیں ۵ ایک خاص گروہ دیوتاؤں کا ۶ ستارا ۷ ماہ ۸ قوت احساس ۹ دھن دولت - خزانہ - دفینہ کا دیوتا کیش اور راکشش اسکے ملازم ہیں ۱۰ دیوتاؤں کے پروہت ۱۱ فوج کے سردار ۱۲ جنرل - دیوتاؤں کا سیناپتی ۱۳ نغموں - آوازوں ۱۴ جو چیز جگہ سے نہیں ہلتی ۱۵ پیپل ۱۶ گندھروں کا راجہ چترسین ۱۷ جنہیں یوگ کی سدھیاں (اعلیٰ درجہ کی طاقتوں کے ظہور ہوتے ہیں) ۱۸ ساگر - سمندر ۱۹ دیوتاؤں کا ہاتھی -

۵۹	مین ہون ہتھیارون مین بجر ہتھیار	مین ہون کام دہینو گئون مین	
۶۰	بڑہے جس سے دنیا وہ ہون کام مین	مین ہون واسکی سانپون کے بیچ مین	
۶۱	مین ہون شیش ناگ ناگون کے بیچ مین	ورُن ہون سمندر کے جیوؤن مین	
۶۲	مین سب پترون مین اریما راجہ ہون	سزا دینے والون مین جم راجہ ہون	۲۹
۶۳	دیتی کے مین بیٹون مین پہلاد ہون	جو گنتی کرین اُنمین مین کال ہون	
۶۴	مین ہون شیر جنگل کے جیوانون مین	پرندون کے اندر گرڑ ہی ہون مین	۳۰
۶۵	جو شدھی کرین مین پون انمین ہون	سپاہی کماندارون مین رام ہون	
۶۶	مگرمچھلیون کے ہون مین بیچ مین	یہ ندیان جو ہین انمین گنگا ہون مین	۳۱
۶۷	جو ہین سرشٹیان اُنکے پہلے ہون مین	اور ان کے ہین بیچ اور انت مین	
۶۸	مین ادھیاتم ودیا ہون ودیاؤن مین	مین ہون واد شاسترارتھ کی بحثون مین	۳۲
۶۹	مین سب اکشرون مین اکار ایک ہون	سماسون کے مین بیچ مین دوندھ ہون	
۷۰	مین ہون کال جسکا نہین ناش ہو	بدھاتا ہون منہ سب طرف جسکا ہو	۳۳
۷۱	مین ہون موت جو ناش سبکا کرے	مجھی سے جو بڑھتا ہے سب کچھ بڑھے	
۷۲	مین ہون استریون مین یہ دیوی سبھی	جو ہین کیرتی ۔ لکشمی ۔ سرشتی	
۷۳	سمرتی اور میدھا دھرتی اور کشما	مین ہی ہون یہ جتنی کہ مین دیویان	۳۴
۷۴	مین ساموں کے اندر برہت سام ہون	مین سب چھندون مین چھندگایتری ہون	
۷۵	مہینون مین منگسر ہی تو مجکو جان	بسنت ہی مجھے موسمون مین پہچان	۳۵

سلہ اندر کا ہتھیار جسکو پہاڑ پر چلانے سے پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جاوے سلہ دیوتاؤن کی گائے جسکا دودھ سبھی خواہشین پوری کرتا ہے سلہ مرد اور عورت کی محبت سلہ جانورون سلہ وقت جسکی گنتی سے کچھ نہین بچتا سلہ ہوا کا دیوتا سلہ کھتری راجپوت رشی رام چندر سلہ مگرمچھ سلہ پیدائشین سلہ ودیا نت ۔ علم روح سلہ سنسکرت مین تین طرح کی بحث قائم کی گئی ہے ۔ واد ۔ جلپ وتنڈا سلہ حرف ا (الف)
سلہ دو لفظون کو ملا کر ایک نیا مرکب لفظ بنانے کو سماس کہتے ہین اسکے کئی طریقے ہین ایک دوندھ بھی ہے سلہ شہرت نیک نامی سلہ دولت (لکشمی علم کے دیوتا سرسوتی) سلہ یاد رکھنے کی طاقت سلہ سمجھنے کی طاقت سلہ بردباری سلہ عفو سلہ سام وید کے منتر سلہ شعرون کی بحرین سلہ نام ایک بحر کا

۷۵ جو چھلتے ہین اُنمین جوا مین ہی ہون
۷۶ فتح مین ہی ہون مین ہی اُتساہ ہون
۷۷ یدوبنسیون مین مجھے کرشن جان
۷۸ سبھی مُنیونمین ویاس ہون مین مُنی
۷۹ دبا دین ہین جو اُنکا ڈنڈا ہونمین
۸۰ چھپانے کی باتونمین ہین مَون ہون
۸۱ اور ارجُن یہ رکھتے ہین ہان جو بھی جان
۸۲ چراچر جہان جو ہے پیدا ہوا
۸۳ جو ہین دیو روپی سبھوتی میری
۸۴ یہ پھیلاؤ جو کچھ ہے مین نے کیا
۸۵ دکھائی تجھے دے بھوتی جہان
۸۶ اُسی کو سمجھ لے تو ارجُن کہ ہے
۸۷ اور ارجُن بھلا تجکو ہووے گا کیا
۸۸ سمجھ سارے ہی اس جگت کو اُٹھا

جو تجسوی ہین تیج ہین اُنمین ہون
۳۶ جو سچے ہین مین سچ بھی اُنکا ہون
دھنجے مجھے پانڈوون مین تو مان
۳۷ مین ہون دور بینون مین اُشنا کوی
جو جے چاہین ہین اُنکی نیتی ہونمین
۳۸ جو گیانی ہین مین اُنکا بس گیان ہون
مجھے ان سبھون کا ہی تو بیج جان
۳۹ نہین رہ سکے ہے وہ میرے بنا
نہین ہو سکے انت اُن کا کبھی
۴۰ یہ درشٹانت[۵] کے طور پر ہے کیا
و یا لکشمی اور بل ہو جہان
۴۱ ہوا یہ میرے تیج کے انش سے
بہت کچھ جو یہ جان تو نے لیا
۴۲ بس ایک انش[۶] ہی سے ہے مین نے رکھا

دسوان ادّھیاے پورا ہوا

گیارھوان ادھیاے

وشو روپ درشن

ارجُن نے کہا

[۱] دھوکہ دیتے ہین [۲] اُمنگ [۳] مثال [۴] جزو کرن -

۱	پرم گہیہ ادھیاتم کے نام کا	ارجن آپ نے یہ جو مجھ سے کہا	
۲	بڑی یہ دیا میرے اوپر کری	میری بھول سب اس سے جاتی رہی	
۳	یہ ہے آنا جانا جو سنسار کا	وہ تبستار سے مین نے سب سن لیا	
۴	مہاتم جو گھٹتا نہین آپ کا	کنول نین وہ سب بھی مین نے سنا	۲
۵	سو جیسا کہ یہ آپ مجھ سے کہین	کہ پرمیشور ایسا ایسا ہون مین	
۶	وہ ہی ایشوری روپ پرشوتما	مین ہون دیکھنا چاہتا آپ کا	
۷	سو بھگوان جو آپ یہ سمجھین ہین	کہ اس روپ کو دیکھ سکتا ہون مین	
۸	تو یوگیشور آپ اپنا مجھے	سدا ایک رس روپ کھلایئے	۴

شری بھگوان بولے

۹	یہ اب سیکڑون اور ہزارون میرے	گڈاکیش جو روپ ہین دیکھ لے	
۱۰	وہ سب دیوروپی بہت بڑھ کے ہین	بہت مورتی اور بہت رنگ کے ہین	۵
۱۱	تو آدیتون - وسوونکو - رودرونکو دیکھ	مرت اور اشونی کمارون کو دیکھ	
۱۲	اچنبھے جو پہلے نہین دیکھے ہین	بہت دیکھ لے سب او ارجن انھین	۶
۱۳	چراچر جو ہے یہ جگت سب کا سب	یہین اک جگہ دیکھ لے اسکو اب	
۱۴	میرے جسم مین اور جو کچھ بھی ہو	تجھے دیکھنا یاد رکھے لے دیکھ وہ	۷
۱۵	پر ارجن اسی اپنی ہی آنکھ سے	کبھی دیکھ سکتا نہین تو مجھے	
۱۶	تجھے دویہ درشٹی مین دیتا ہون لے	میرا ایشوری یوگ یہ دیکھ لے	۸

سنجے نے کہا

۱۷	مہا یوگیون کے بڑے ایشور	ہری نے مہاراج یون بول کر	

۱ اعلیٰ اسرار ۲ کلام ۳ مہربانی ۴ تفصیل ۵ بڑائی ۶ ظہور صورت ۷ جو ہمیشہ ایک رہے بدلے نہین ۸ غیر معمولی ظہور والے ۹ قسم ۱۰ خاص قسم کی بناوٹ ۱۱ متحرک و غیر متحرک ۱۲ باطن کی آنکھ غیر معمولی دیکھنے کی طاقت جس سے برہمانند کی اعلیٰ حالتین اور دور کی چیزین وغیرہ سب دکھائی دیجاسکین ۱۳ کرشن۔

دکھایا کلڈ اکیش کو وہ انوپ — پرم ایشوری اُنکا جو ہے سروپ 9
بہت اُسمین مُنھ تھے نین تھے بہت — اچنبھے کے درشن تھے اُسمین بہت
بہت اچھے اچھے تھے گہنے انیک — اُٹھے اچھے اچھے تھے ہتھیار انیک 10
بہت اچھی خوشبو لگائی ہوئین — بہت اچھے کپڑے تھے مالا بھی تھین
وہ ایک دیوتا تھا اچنبھون بھرا — وہ تھا سب طرف انت اُسکا نہ تھا 11
جو سورج اس آکاش مین اک ہزار — نکل کر چمکنے لگین ایک بار
تو جیسی کہ اُن سبکی ہووے چمک — مہاتما کی تھی اُسکی ویسی دمک 12
تب ارجن نے دیکھے الگ سب بٹے — وہین جسم مین دیوتادھیش کے
جگت کے ہین یہ سارے ہی روپ جو — سبھی اک جگہ تھے رہے اُسمین ہو 13
اچنبھا ہوا تب اُسے دیکھیے — گئے رونگٹے پارتھ کے ہو کھڑے
تبھی ہاتھ جوڑ اور سر کو جھکا — وہ اُس دیوتا سے یہ کہنے لگا 14

ارجن نے کہا

تیرے دیہہ مین دیو دیکھون ہون سبکو — یہ مین دیوتاؤن کو اور پرانیون کو
یہ برہما جو بیٹھے ہین آسن کے اوپر — کنول کے رشی اور سب سانپون ہی کو 15
بہت تیرے بازو ہین مُنھ اور آنکھین — نہین انت ہے تیرے روپون کا کچھ بھی
تو دُنیا کا ایشور ہے سب روپ تیرے — نہ آگا نہ پیچھا نہ ہے تیرا مدھ بھی
مُکٹ دھاری بھی دیکھتا مین تجھے ہون — گدا دھاری بھی دیکھتا مین تجھے ہون
تیرے ہاتھ مین چکر بھی دیکھتا ہون — تجھے تیج کا ڈھیر بھی دیکھتا ہون

۱ لاثانی ۲ آنکھ تعجبین ۳ بہت ایک سے زیادہ ۴ اختتام ۵ دیوتاؤن کا بھی بڑا - الغرض ۶
جسم ۷ چمکنے والا دیوتا - ایشور ۸ شعورون کا ۹ بیچ ۱۰ جسکے سر پر مکٹ ہو یعنی تاج ۱۱ گدا (گرز)
جسکے ہاتھ مین ہو ۱۲ ایک ہتھیار دائرہ نما - سری کرشن کا ہتھیار ۱۳ روشنی - چمک - دبدبہ -

۳۵	دیکھتا ہوں سب طرف سے تجھے مین	دکھائی دے مشکل سے یہ دیکھتا ہون	
۳۶	نہین تیرا اندازہ کچھ ہو سکے ہے	جلی آگ اور جیسے سورج تو چمکے	۱۷
۳۷	سب تجھے مین پرم برہم ہی جانتا ہون	تجھے ہی سدا جاننا چاہیئے ہے	
۳۸	خزانہ ہے اس سارے سنسار کا تو	نہ بدلے تو نت دھرم رکشا کرے تو	
۳۹	سمجھتا ہون تمہین سارے لوکونکے ہی بیچ	سدا رہنے والا پُرش ہے تو ہی تو	۱۸
۴۰	نہ آگا نہ پیچھا نہ مدھ دیکھتا ہون	اننت ہی مین تیرا یہ بل دیکھتا ہون	
۴۱	بھجائین بھی تیری اننت دیکھتا ہون	تیری آنکھین سورج و چاند دیکھتا ہون	
۴۲	تیرا مُنھ ہے جلتی ہوئی آگ جیسی	تیرے تیج سے جگ تپا دیکھتا ہون	۱۹
۴۳	زمین اور آسمان کے بیچ مین جو	یہ خالی ہے تو نے ہی سب بھر رکھا ہے	
۴۴	دشائین بھی سب تو نے ہی بھر رکھی ہین	تیرا روپ اَدبھت یہ دیکھا ہے جسنے	
۴۵	وہ ڈرتا ہے بس اس سے اور لوک تینون	ٹوٹے جاتے ہین لے مہاتما اسی سے	۲۰
۴۶	گھسے جاتے ہین تجھ ہی مین دیوتا سب	کوئی ڈر سے جوڑ ہاتھ استت کرین ہین	
۴۷	یہ رشیون کے جرگے پکارین ہین سوستی	تیری اچھے ستوترون سے مہما کہین ہین	۲۱
۴۸	یہ آدتیہ رُدرا اور وسو اور وشوے	یہ اشونی کمارا اور مرت اُشمپا ہین	
۴۹	یہ گندھروا اور یکش اور دیوتا سِدھ	اچنبھے سے سب ہی یہ ہین تجکو دیکھین	۲۲
۵۰	یہ تیرا بڑا روپ ہے اسمین آنکھین	بہت ہین بہت مُنھ بھجا ہین بہت ہین	
۵۱	مہا باہو اسمین بہت پیر بھی ہین	بہت پیٹ ہین اور ڈاڑھین بڑی ہی ہین	
۵۲	لگے ہے مجھے ڈر ہین دیکھ سب کو	یہ تینون ہی لوک اور بھی ڈر رہے ہین	۲۳
۵۳	تجھے آسمان سے چھوا دیکھتا ہون	چمکتے بہت رنگ مین دیکھتا ہون	

سلہ حفاظت سلہ بیچ سلہ جسکا انتہا نہو سلہ قمت سلہ بازو سلہ گرمی پایا ہوا سلہ طرفین سلہ حیرت انگیز

٥٤	تجھے منھ بھی پھاڑے ہوے دیکھتا ہون	چمکتی یہ آنکھین بڑی دیکھتا ہون	
٥٥	یہ من ڈر کے مارے میرا کانپتا ہے	سہارا مین اسکو نہین دیکھتا ہون	
٥٦	گئی ہے چلی شانتی میری وشنو	مین گھبرایا اِدھر اُدھر دیکھتا ہون	٢٤
٥٧	یہ مُنھ دیکھ تیرے بڑی ڈاڑھ والے	جلی کال کی آگ کے رنگ والے	
٥٨	دشائین[1] مین جگدیش ساری گیا بھول	یہ ٹھہرے ہے من کر دیا دیو رکھ لے	٢٥
٥٩	بھیانک[2] بڑی ڈاڑھ والے یہ تیرے	منھون مین سبھی لوگ جھٹ پٹ گھسین ہین	
٦٠	یہ سارے ہی بیٹے ہین دھرتراشٹر کے بھی	یہ ہین جتنے راجا یہ سب ہی گھسین ہین	
٦١	یہ ہین بھیشم اور درون اور کرن وہ ہے	ہمارے بھی جو دھا بڑے سب گھسین ہین	٢٦
٦٢	کوئی لگ رہے انتو نکے بیچ مین ہے	دکھائی یہ دین ہین کہ سر پس گئے ہین	و ٢٧
٦٣	بہت پانی ندیونکے جیسے کہ جھٹ پٹ	سمندر کی جانب ہی جاتے چلے ہین	
٦٤	یہ ویسے ہی دنیا کے سارے بہادر	ترے جلتے مونھونمین جاتے گھسے ہین	٢٨
٦٥	جیسے آگ جلتی ہوئی مین پتنگے	گھسین ناش کے واسطے تیزی کر کے	
٦٦	یہ ویسے ہی گھستے ہین تیرے منھونمین	سبھی لوگ مرنے کو ہی تیزی کر کے	٢٩
٦٧	اِدھر سے اُدھر سے رہا چاٹ ہے تو	سبھی لوگون کو نگلے جلتے مُنھونمین	
٦٨	چمک سب جگت مین یہ پھیلا کے وشنو	بھڑکتے ترے شعلے جگ مین تپاوین	٣٠
٦٩	کہو کون ہین آپ یہ گھور[3] صورت	نمسکار ہے آپ دیا مجھپہ کیجیے	
٧٠	پرکاش[4] آپکا مین نہین جانتا ہون	جو پہلے سے ہین آپ وہ مجھسے کہیئے	٣١

شری بھگوان بولے

٧١	مین ہون کال جگ کو گھٹاتے بڑھا ہون	سبھی لوگونکو کھانے اِدھر ہون آیا	
٧٢	ترے بن بھی رہوینگے کوئی نہ یہ سب	جو ہین مورچون پر جمے سارے جودھا	٣٢

[1] دشا مین بمعنی طرفین ۔ [2] خوفناک - ڈراونے ۔ [3] ڈرانے والے ۔ [4] ڈراونی شکل ۔ [5] ظہور -

۷۳	تو ہو جا کھڑا پانے جس جیت دشمن	یہ پھولا پھلا راج ہے بھوگ اسکو	
۷۴	وسیلہ ہی تو میرا بن جا بس ارجن	دیا پہلے ہی مار ہے مین نے انکو	۳۳
۷۵	جیدرتھ اور بھیشم اور درون کرن	سبھی اور رن بیر ہین جتنے انکو	
۷۶	دیا مار مین نے ہے دکھ مان مت تو	لڑائی کو اُٹھ جیت لے گا تو سبکو	۳۴

سنجے نے کہا

۷۷	سنے جب بچن پارتھ نے کرشن کے یے	لگا کانپنے اور ہاتھ اُسنے جوڑے	
۷۸	نمسکار کی کرشن کو پھر بھی اُسنے	بھرے بول سے ڈر کے وہ بولا جھک کے	۳۵

ارجن نے کہا

۷۹	بہت ٹھیک شری کرشن کیرتن سے تیرے	یہ آنند مین مگن ہووے جگت ہے	
۸۰	ڈرے راکشس سب طرف بھاگتے ہین	نمسکار کرتے ہین سدھ ہونگے جر گے	۳۶
۸۱	جھکین کیون نہ تجھکو سبھی اے مہاتما	تو برہما کا بھی آدی کرتا بڑا ہے	
۸۲	نہین انت تیرا تو جگ مین بسے ہے	تو دیوتش اکشر است ست پرے ہے	۳۷
۸۳	پرانا پرش دیوتا پہلا ہے تو	تو ہی اس جگت کے جگہ رہنے کی ہے	
۸۴	تو ہی جاننے والا تجکو ہی جانین	پرم دھام تو جگ مین پھیلا ہوا ہے	۳۸
۸۵	نہین انت ہے تیرے روپونکا کچھ بھی	تو وایو ہے جم ہے ورن چندرما ہے	
۸۶	تو اگنی بھی ہے اور پرجاپت بھی تو ہے	تو اس جگ کا سارے کا پردادا بھی ہے	
۸۷	ہزارون ہزار ہین نمسکار تجکو	اور اسپر بھی پھر بھی نمسکار یہ ہے	۳۹
۸۸	نمسکار آگے نمسکار پیچھے	نمسکار ہے سرو چارون طرف سے	
۸۹	نہین انت ہو تیرے بل کا کبھی بھی	نہین ناپ مین آئے شکتی تیری ہے	
۹۰	رکھا بیاپ ہے تو نے سبکو ہی بھگوان	کہا جائے ہے سرو ہی تجکو اس سے	۴۰

سلہ ذکر سلہ ڈوباہوا سلہ نخروج سلہ پہلا بنانے والا سلہ دیوتاؤن کا مالک سلہ جسکا ناش نہو سلہ پرے سے پرے اور سلہ کل

۹۱	تجھ میں تر جو کچھ دکھا ہے سو میں نے	اے کرشن او جادو ادر او سکھا رے	
۹۲	نہیں جان کر ساری مہما یہ تیری	کہو دے یہ پیاری کے یا بھول کر کے	۴۱
۹۳	اتادر جو تیرا ہنسی میں کیا ہو	کبھی بیٹھتے اُٹھتے کھاتے و سوتے	
۹۴	اکیلے میں یا سامنے ہی کسی کے	چھما چاہتا ہوں میں اُس سبکی تجھ سے	۴۲
۹۵	کسی سے بھی جانا نہیں جائے ہے تو	چرا چر جگت کا پِتا تو ہی بس ہے	
۹۶	تجھی کو اسے پوجنا چاہیئے ہے	بڑوں کا بڑا اس جگت کا تو ہی ہے	
۹۷	برابر نہ تیرے کہاں کوئی بڑا ہو	ترلوکی میں بھی کوئی تجھسا نہیں ہے	۴۳
۹۸	نمسکار کر کر بدن کو جھکا کر	کرو تم دیا سوامی یہ پرارتھنا ہے	
۹۹	تمھاری ہی کرنی استتی چاہیئے ہے	میری سہنی ہی آپ کو چاہیئے ہے	
۱۰۰	سہے باپ ہی جیسے بیٹے کی نیاری	پیاری کی پیارا بھی جیسے سہے ہے	
۱۰۱	سہے دوست کی دوست بھی جیسے سب کچھ	میری آپ بھی سہ ہی اب لیجیے ویسے	۴۴
۱۰۲	یہ سب دیکھ پہلے جو دیکھا نہ کچھ تھا	ہوا خوش دکھا من بھی پر ڈر سے میرا	
۱۰۳	مجھے وہ ہی بھگوان دکھلاؤ تم روپ	بسے تم جگت میں کرو مجھ پہ کرپا	۴۵
۱۰۴	مکٹ سر پہ اور ہاتھ میں بھی گدا ہو	اور ایک ہاتھ میں چکر بھی لے دکھا ہو	
۱۰۵	تجھے دیکھنا چاہوں ہوں ویسے ہی میں	وہ ہی روپ اپنا چتربھج تو کر لے	
۱۰۶	یہ دکھلائی دیں میں بھجا جو ہزاروں	یہ اے وشو مورت تو اپنی چھپا لے	۴۶

شری بھگوان بولے

۱۰۷	یہ ارجن تجھے یوگ سے اپنے میں نے	دکھایا پرم روپ خوش ہو کے تجھ سے	
۱۰۸	یہ پہلا ہے سب سے بھرا تیج سے یہ	سبھی اسمیں ہے انت اسکا نہیں ہے	
۱۰۹	تجھے چھوڑ کر اے مہا باہو اسکو	نہیں آج سے پہلے دیکھا کسی نے	۴۷

[illegible] معانی ۳ [illegible] عنوان عام ۵ [illegible] اعلےٰ ظہور

۱۱۰	پڑھ وید چار دان کرے یگیہ دان	کرمائین کرے گھور تپ بھی کرے لیے	
۱۱۱	بھگت ہین یہ تیرے سوا کوئی میرے	نہین دیکھا ارجن سکے روپ ایسے	۴۸
۱۱۲	نہ دکھ مان تو اور گھبرا بھی مت تو	میرا دیکھکر روپ یہ گھور ایسا	
۱۱۳	لیے پھر بھی نڈر ہو کے آنند سے تو	وہی دیکھ لے روپ جیسا ہی میرا	۴۹

سنجے نے کہا

۱۱۴	شری کرشن نے پارتھ سے ایسے کہکر	دکھایا اُسے پھر بھی وہ روپ اپنا	
۱۱۵	دلاسا ڈرے کو دیا وہ مہاتما	پھر اُس سوہنے روپ مین اپنے آیا	۵۰

ارجن نے کہا

۱۱۶	تیرا سوہنا روپ یہ دیکھ کے	منشیون کا شری کرشن جیسے رہے	
۱۱۷	ٹھکانے یہ میرا من اب آیا ہے	جو دھیرج مجھے تھا وہ پھر پایا ہے	

شری بھگوان بولے

۱۱۸	جو یہ روپ دیکھا ہے تو نے میرا	بہت ہی کٹھن اسکا ہے دیکھنا	
۱۱۹	سدا دیوتا بھی یہ ہین چاہتے	کہ یہ روپ اُنکو بھی دکھلائی دے	۵۲
۱۲۰	نہ مین ویدون ہی سے نہ تپ ہی سے بھی	نہ دان دینے اور یگ کرنے سے بھی	
۱۲۱	کبھی ایسا سکتا ہون دکھلائی دے	کہ ہے تو نے دیکھا مجھے جیسا یہ	۵۳
۱۲۲	پر ارجن مجھے دیکھ ایسا سکین	جو سب چھوڑ کر بھگتی میری کرین	
۱۲۳	وہی تتو سے مجھ کو ہین جان لین	وہی مجھ مین لے پارتھ آجائین ہین	۵۴
۱۲۴	میرا کرم کر آسرا لے میرا	میرا بھگت پھل کی نہ کر لالسا	
۱۲۵	کسی پرانی کا بھی جو بیری نہو	پہونچ جائے ہے پارتھ وہ مجھ ہی کو	۵۵

گیارھوان ادھیائے سماپت ہوا

سلہ ڈراونا تپ ۔ بہت سخت ریاضت سلہ بردباری سلہ ٹھیک ٹھیک سلہ ہراجانے والا دشمن ۔

اوم

شریمد بھگوت گیتا

ترجمہ نظم

بارھوان ادھیاے بھگتی یوگ

ارجن نے کہا

۱	سدا جو لگے رہ کے بس ایسے ہی	اُپاسنا کرین بھگت تیری کوئی	
۲	کوئی پوجین اویکت اکشر ہی کو	بہت اُنمین کون سمجھین ہین یوگ کو	۱

شری بھگوان بولے

۳	مجھی کو مجھی مین جو من کو لگا	لگے رہتے ہین پوجنے مین سدا	
۴	بڑی جنکو شردھا بھی بس ہو ہی ہو	بڑا یوگی مانون ہون مین اُن ہی کو	۲
۵	پر اویکت اکشر کو جو پوجین ہین	نہین نام ہی جسکا کچھ رکھ سکین	
۶	جو ہے سب جگہ اور سمجھ سے پرے	اچل[۱] نتیہ[۲] ہے اور پرے مایا سے	۳
۷	سبھی اندریون ہی کو بس روک کر	سبھی کو سدا ایک سا مان کر	
۸	پہونچ وہ میرے پاس ہی جاتے ہین	کہ سب پرانیون کے بھلے مین رہین	۴
۹	اُٹھاتے ہین پر وہ مصیبت بڑی	جنھون کی ہے اویکت مین لو لگی	
۱۰	جو ہین دیہہ دھاری[۳] بڑے دکھ سے وہ	سمجھ سکتے نرگن[۴] کے ہین گیان کو	۵

۱ جو ہلے چلے نہین ۔ ۲ سدا رہنے والا ۔ ۳ جو جسم مین رہتے ہین ۔ ۴ جو گنون سے پرے پرم برہم ہے۔

کرین سارے کرمونکا جو مجھ پہ تیاگ — سہارا میرا چھوڑ جاوین نہ بھاگ

نہ جن کا کہین اور بھی من لگے — میری ہی اُپاسنا کرین دھیان سے ٦

نکال کھینچ کر پار رکھ لیتا ہون مین — سمندر سے جنم اور مرن کے انھین

بہت دن نہ انکو یہان پر لگین — جو من اپنا مجھ مین لگائے رکھین ٧

مجھی پر تو اس اپنے من کو لگا — مجھی مین تو بدھی کو اپنی لگا

جو ایسا کیا مجھ ہی مین آن کر — رہیگا تو پھر شک نہ کچھ اسمین کر ٨

پر اس اپنے من کو نہ جو رکھ سکے — مجھی مین جما دھیان کے یوگ سے

تو ابھیاس کے ہی تو کر یوگ سے — پہونچنے کی چاہت دھننجے مجھے ٩

جو ابھیاس بھی تجھسے آوے نہ بن — لگا میرے کرمون ہی مین اپنا من

لئیے میرے بھی کرم کرتا ہوا — پرم سدھی کو پا ہی تو جائے گا ١٠

جو ایسا بھی تجھ سے نہین ہو سکے — میرے یوگ کے آسرے آن کے

تو پھر اپنے من کو سدا روک کر — پھلون کا سبھی کرمونکے تیاگ کر ١١

بہت گیان اچھا ہے ابھیاس سے — اور اس گیان سے دھیان بڑھکار ہے

بڑا کرم پھل تیاگ ہے دان سے — کہ شانتی ہے پھل چھوڑتے ہی ملے ١٢

سبھی پرانیون کا نہ دشمن بنے — بھلائی سدا اُنکی کرتا رہے

جو دکھ پاوین اُنپر دیا بھی کرے — اہنکار چھوڑے نہ ممتا کرے

رہے ایک سا سکھ مین اور دکھ مین — سہے دوسرے دکھ جو اپنے کو دین ١٣

جو مل جائے سنتوش اُسمین رکھے — لگائے سدا دھیان مین من رکھے

رُکی رکھے دنیا کی سب چاہنا — جمائے رکھے اپنا نشچے سدا

جو بدھی و من میرے ارپن کرے — مجھے وہ میرا بھگت پیارا لگے ١٤

سدا اشٹ ٢ موت ٣ سہارے سے ٤ کرمون کا پھل چھوڑنا ٥ قناعت ٦ ڈانواڈول نہو۔

نمبر			
۳۱	نہ دنیا کبھی جس سے گھبرائے ہے	نہ دنیا سے جو آپ گھبرائے ہے	
۳۲	جو علیشون کے ملنے سے پھولے نہین	سُکھون کے جو چھٹنے سے رووے نہین	
۳۳	نہ گھبراہی جاوے نہ ڈر ہو جسے	مجھے آدمی وہ ہی پیارا لگے	۱۵
۳۴	کسی چیز کی جسکو چاہت نہو	رہے شُدّھ کرمون مین ہشیار ہو	
۳۵	نہین پکشپات بھی جو کسی کا کرے	کسی بات کا ڈر نہ جسکو رہے	
۳۶	سنجوتے ہین جو کرم پھل چاہ کر	یہ دنیا کے سب لوگ اِدھر اُدھر	
۳۷	جو مُنھ موڑ لے سارے اُن کرمون سے	میرا بھکت وہ مجکو پیارا لگے	۱۶
۳۸	نہ جسکو کہین ہو خوشی ناخوشی	نہ ہو سوچ جسکو نہ ہو چاہ بھی	
۳۹	سبھی کرم اچھے بُرے تیاگ کے	کرے بھکتی وہ مجکو پیارا لگے	۱۷
۴۰	جو آنے نہ دے دشمن اور دوست سے	بگاڑ اپنے من مین برابر رہے	
۴۱	نہ سمجھے کہ مین مان سے بڑھ گیا	اور اپمان سے کچھ میرا گھٹ گیا	
۴۲	جو سردی و گرمی برابر رکھے	سکھون اور دکھون مین جو یکسان رہے	
۴۳	لگن جسنے چھوڑی ہو سب چیز کی	کرے اُسکی نِندا کوئی یا اُستتی	
۴۴	برابر سمجھ لے وہ دونون کو ہی	زبان کو بھی اپنی رکھے روکے ہی	
۴۵	جو ملجائے سنتوش اُسمین کرے	نہین ایک گھر کا بھی جو ہو رہے	
۴۶	سمجھ بھی نہین جسکی ڈھل مل رہے	میرا بھکت وہ مجکو پیارا لگے	۱۸و۱۹
۴۷	کہا ہے یہان دھرم یہ مین نے جو	اس اَمرت کی سیوا کرین کوئی جو	
۴۸	میرا آسرا لیوین شردھا رکھین	بہت مجکو وہ بھکت پیارے لگین	۲۰

بارھوان ادھیائے پورا ہوا

سلہ طرفداری سلہ عزت و داد سلہ بے ادبی سلہ برائی سلہ تعریف

تیرھواں ادھیائے - پرکرتی پرش بیبیک یوگ

شری بھگوان بولے

یہ ہی بیٹے گنتی سکے جو جسم ہے	اسی کو کہتیں ہیں کہ یہ کشیتر ہے	
جو چیتن اسے جانتا ہے اسے	یہ کہتے ہیں گیانی کہ کشیتر گیہ ہے	۱
یہ ہیں کشیتر جتنے سبھی ہیں سجان	مجھی کو تو اے پارتھ کشیتر گیہ جان	
جو کشیتر گیہ اور کشیتر کا گیان ہے	سمجھ لے کہ میرا ہی وہ گیان ہے	۲
یہ ہے کشیتر جو اور جیسا ہے یہ	جو اس میں بکار ہو وہ جس سے جو ہے	
اور اسکی جو شکتی ہیں جیسا ہے وہ	وہ سنکشیپ سے مجھ سے تم اب سنو	۳
بہت طرح رشیوں نے گایا اسے	بہت سوچ کرکے الگ چھندوں سے	
بچن برہم سمجھانے والے کہے	بہت جو پرانوں سے نشچے کیے	۴
مہا بھوت ہیں پانچ اہنکار ایک	اور ایک بدھی ہے اور اویکت ایک	
کہی اندریاں بھی دس اور ایک ہیں	چلیں اندریاں جنمیں وہ پانچ ہیں	۵
جو سکھ دینے والوں کے ملنے کی چاہ	جو دکھ دینے والوں سے بچنے کی چاہ	
جو سکھ من کی چاہت کے ملنے سے ہو	جو دکھ من کی چاہت کے چھٹنے سے ہو	
جو انتہ کرن کا وہ پرکاش ہے	ملا سارے تتوں کو جو تن رہے	
پرکاش آتما کا جو ہے چت میں	جسے چیتنا سارے گیانی کہیں	

لہ جیو جسم جاننے کی طاقت جسکو چیتنا کہتے ہیں ۲ہ شبد پرمان ۳ہ طاقت ۴ہ مختصر ۵ہ الگ بحروں ۶ہ

غیر فانی ۷ہ ثابت ۸ہ عناصر کثیف - پرتھوی - راجن - تیج - وایو - آکاش ۹ہ مت ۱۰ہ عقل پرکرتی ۱۱ہ

پانچ گیان اندریاں پانچ کرم اندریاں ایک من ۱۲ہ پانچ تنماترا سوکشم تتو - عناصر لطیف ۱۳ہ قوت کا ظہور -

۱۵	پرکاش اندریون جو اورن نے ہین	دھری وہ یہ سب جس ٹھہرے ہین	
۱۶	اور ایسے جو من کے پرکاش اور ہین	یہ سب کشیتر ہے اور بکار اسکے ہین	۶

۱۷	سرا ہے جو آپا نہ وہ مان[1] ہو	جتاوے جو نیکی نہ وہ دمبھ[2] ہو	
۱۸	جو دُکھ دے کسی کو وہ ہنسا نہ ہو	جو بگڑے نہ کھوٹون سے وہ کشانتی[3] ہو	
۱۹	نہ کچھ پیچ ہو جو ہو سیدھے سبھاو	یہ ہی آرجو کا ہو جسمین سبھاو	
۲۰	جو آچار یہ ہین اُنکی سیوا کرے	بدن کا بھی اور من کا جو میل ہے	
۲۱	وہ سارا ہی جس بل سے دھویا کرے	وہ ہو شوچ جسمین یہ جس سے نبھے	
۲۲	اُٹھاوے جو کچھ کام بس اُسمین ہی	لگا جس سے رہوے وہ ہو ستھرتا بھی	
۲۳	لگائے رکھے من جو سنسارگ مین	وہ ہووے جسے آتمہ نگرہ کہین	۷
۲۴	سبھی اندریون کے ہین جو کچھ وشے	جو بیراگ انسے بچائے رکھے	
۲۵	جو اپنے مین ہون پیدا کر دیتا ہو	اہنکار بھی وہ نہین جس مین ہو	
۲۶	یہ مرنے مین جینے مین دُکھ درد مین	بڑھاپے مین دکھلائی سب دوش دین	
۲۷	یہ دُنیا کے بھو کون کا ہے جو کھنچاو	اسکتی وہ جس سے نہو یان لگاو	
۲۸	جو بیٹے کو بیوی کو گھر بار کو	ہے ایسا سمجھنا کہ جو کس ہی کو	
۲۹	ہوا کچھ بھی دُکھ یا کوئی مر گیا	ہوا کوئی سُکھ یا کوئی جی گیا	
۳۰	تو مانے کہ مین ہی مرا یا جیا	مجھی کو یہ سُکھ یا کہ دُکھ ہے ہوا	
۳۱	یہ کچھ من کی ایسی لگن ہوتی ہے	کہ آتما تو بس بھول ہی جاتی ہے	
۳۲	نہ اوپکار کچھ اسمین اور ڈھکا ہے	یہ اپنے ہی لالچ کا پرکاش ہے	
۳۳	نہ اورون کا کچھ دھیان اسکے سوا	کہ ہمکو ہے سُکھ اُنسے ملتا رہا	

[1] خود پسندی [2] جو اصلی نیکی اپنے مین نہو اُسکو دکھلانے کے واسطے دھوکے کے فعل کرنا [3] عفو [4] راہ حق —

۳۴	یہ سکھ سے جو من مین چپک جاتے ہین	اُسی کو ابھی شونگ بھی کہتے ہین	
۳۵	یہ جسمین نہو اور جسمین سدا	وہ ہو جسکو کہتے ہین ستم چت تتا	
۳۶	کہ چاہی نہ چاہی جو کچھ آپڑے	کبھی من نہ اپنی جگہ سے ہلے	۹
۳۷	جو آتما سبھون کا ہی دیکھے مجھے	وہ بھکتی جھکے جو نہ کسی اور پے	
۳۸	سدا ایسے دیشونمین جا کر رہے	جہان من کا اُتساہ وشدھی بڑھے	
۳۹	جہان جمگھٹا ہو بہت لوگون کا	وہان سے بھی رہوے سدا ہی بچا	۱۰
۴۰	نت ادھیاتم ودیا پڑھے سمجھے ہیے	کہ تتوون کے جاننے سے کیا پھل ملے	
۴۱	یہ سب جسمین ہو اُسکو کہتے ہین گیان	اور اسکے سوا جو ہے سب ہے اگیان	۱۱

۴۲	کہون اب جسے جاننا چاہیئے	جسے جان اَمرت کو ہی بھوگے ہے	
۴۳	پرم برہم وہ ہے انادی وہ ہے	نہ ست وہ اَست بھی نہ کہلائے ہے	۱۲
۴۴	اُسی کے یہ سب ہاتھ اور پیر ہین	اُسی کے یہ سب مُنھ سر اور آنکھین ہین	
۴۵	اُسی کے یہ دُنیا مین ہین کان سب	ٹھہرے رہا بیاپ کر وہ یہ سب	۱۳
۴۶	سبھی اندریون کے یہ گُن جتنے ہین	یہ سب اُسکے اندر چمکتے سے ہین	
۴۷	پر اُسمین یہ سب اندریان ہین نہین	کسی مین بھی اُسکی لگن کچھ نہین	
۴۸	اسے سبکو اُسنے اُٹھا ہے رکھا	ہے نرگن گنون کو ہے پر بھوگتا	۱۴
۴۹	سبھی پرانیون کے وہ باہر بھی ہے	اور اندر بھی ہے اور اچر چر بھی ہے	
۵۰	وہ جاتا نجاوے بہت سوکشم ہے	وہ ہے دور بھی اور وہ پاس ہے	۱۵
۵۱	وہ ان پرانیون مین نہین ہے بٹا	بٹا ہی سا پر ہے وہ ٹھہرا ہوا	
۵۲	یہ دنیا ہے سب اُس سے ٹھہری ہوئی	وہی اسکو پیدا کرے لے وہ ہی	۱۶

سلہ بقا را ابدی سلہ غیر متحرک سلہ متحرک سلہ لطیف ۔

۵۳	سبھی جو تیو کی بھی وہ جوتی ہے	پرے وہ اندھیرے سے کہلاتے ہے	
۵۴	وہ ہے گیان ہے جاننا بھی اُسے	وہی ماتا پھل گیان کا جائے ہے	
۵۵	یہ پورا ہی ہین جتنے سبھی کے سدا	وہ ہر دوسے مین ارجن ہے ٹھہرا ہوا	۱۷

۵۶	یہی کشیتر اور گیان اور گئیہ ہے	سنایا تجھے مین نے سنکشیپ سے	
۵۷	میرا بھگت جو جان سے ہے اسے	میرے بھاؤ مین ہی وہ آجائے ہے	۱۸

۵۸	یہ دونون جو ہین پورش اور پرکرتی	سمجھ لے اَنادی یہ ہین دونون ہی	
۵۹	بکار اور جو کچھ بھی کہ آئے ہین	یہ سب پرکرتی کے گنون ہی سے ہین	۱۹
۶۰	یہ سب کاریہ کارن جو اس جگ مین ہین	سبب پرکرتی انکے ہے بننے مین	
۶۱	جو ہے سکھ کا اور دُکھ کا بھوگنا	پُرش کو ہی اُسکا سبب ہے کہا	۲۰
۶۲	پُرش پرکرتی مین یہ جب ٹھہرے ہے	یہ اُسکے گنون کو تبھی بھوگے ہے	
۶۳	جو اچھی بُری جون مین آتا ہے	گنون ہی کی سنگت سے یہ آتا ہے	۲۱

۶۴	کرے کچھ نہ پر دیکھتا جو رہے	جو کرتا ہے کرنے ہی وہ اسکو دے	
۶۵	سدا اسکی پُشٹی بھی کرتا رہے	جو اسکے چڑھاوے کو بھوگتا رہے	
۶۶	سبھی کا وہ ہے ایشور بھی بڑا	اُسی کو بتاتے ہین پرم آتما	
۶۷	پُرش وہ بھی ہے ایک اور دوسرا	جو اس جسم مین سبکے ہے بس رہا	۲۲

۱ نور دون ۲ دل - مرکز زندگانی ۳ جو جانا جائے ۴ ہستی ۵ نتیجہ ۶ سبب ۷ نوع ۸ پیدائش ۹ تعلق ۱۰ بڑھانا - طاقت دینا -

۶۸	کنُون کے سمیت[۱] پرکرتی جانے جو	پُرش کو بھی اس طرح سے سمجھے جو	
۶۹	وہ کیسے بھی رہتا ہی یا ان کیون نہو	کبھی بھی نہ آگے کو جنم اُس کا ہو	۲۳

۷۰	لگا کر کوئی من کو ہی دھیان مین	اُس آتما کو بدھی ہی مین دیکھین ہین	
۷۱	کوئی دیکھین ہین سانکھیہ ہی یوگ سے	کوئی دوسرے کرم ہی یوگ سے	۲۴
۷۲	کوئی اس طرح جو نہین جانتے	وہ دوسرون سے سُن کر ہی ہین پوجتے	
۷۳	سہارا جو سُننے کا یون لیتے ہین	ترے موت سے وہ بھی ہو جاتے ہین	۲۵
۷۴	اَچر یا کہ چر جتنے بھی پرانی ہین	جگت مین جو پیدا کہین ہوئین ہین	
۷۵	گڈاکیش اُنکی جو اُتپتی[۲] سے ہے	ہے کشیتر گیہ اور کشیتر کے ملنے سے	۲۶
۷۶	سبھی پرانیون مین ہے ٹھہرا ہوا	پرم ایشور سب مین جو ایک سا	
۷۷	سبھی مرتے ہین وہ نہین پر مرے	جو دیکھے اُسے وہ ہی بس دیکھے ہے	۲۷
۷۸	جو ہے ایشور سب ہی مین ایک سا	اُسے ایک سا دیکھ جینے لگا	
۷۹	وہ آتما کو آپی نہین مارے ہے	اسی سے پرم پد پہ جا پہونچے ہے	۲۸
۸۰	کیئے جاتے ہین کرم جتنے یہ سب	کرے پرکرتی ہی ہے یہ کرم سب	
۸۱	جو ہے آتما وہ نہین کچھ کرے	جو دیکھے ہے یہ وہ ہی بس دیکھے ہے	۲۹
۸۲	جو سب پرانیون کے الگ بھاؤ[۳] ہین	یہ جب دیکھتا ایک ہی مین لگین	
۸۳	یہ پھیلاؤ اس سے ہی جب دیکھے ہے	اُسیوقت پھر برہم ہو جائے ہے	۳۰
۸۴	اناوی بھی ہے اور نرگن بھی ہے	نہ پرماتما یہ کبھی بدلے ہے	
۸۵	بدن مین بھی رہتے ہوئے اس ہی سے	کرے کچھ نہ کچھ پاپ اسکو لگے	۳۱
۸۶	رہے ہے جیسے آکاش سب جگہ ہے	نہ کچھ میل اُسمین مگر لگ سکے	

۱ ساتھ ۲ پیدائش ۳ ہستیان۔

۸۷	یہ ویسے ہی دیہون مین رہتا بھی ہے	نہ اُنکے گنون سے پر آتما بند ہے	۳۲
۸۸	یہ جیسے کہ سورج جو بس ایک ہے	جگت سارے ہی کو بھی چمکا رکھے	
۸۹	یونہی پارتھ بس ایک کشیترگیہ سے	چمک کشیتر سارا ہی یہ جائے ہے	۳۳
۹۰	جو کشیترگیہ اور کشیتر مین بھید ہے	جو دیکھین اُسے گیان کی آنکھ سے	
۹۱	اور اس پرکرتی سے بھی کیسے چھٹین	جو جانین پرم پد کو وہ پہنچین ہین	۳۴

تیرھوان ادھیاے پورا ہوا

چودھوان ادھیاے - گن تریہ بھاگ یوگ

شری بھگوان بولے

۱	سبھی گیان مین گیان اچھا جو ہے	وہ بتلاؤنگا پھر بھی ارجن تجھے	
۲	جسے جان کر سب مُنی جو بھی تھے	یہان سے پرم سدھی کو پا گئے	۱
۳	سہارا جو اس گیان کا لیتے ہین	وہ جیسا ہون مین ویسے ہو جاتے ہین	
۴	نہ سرشٹی کے آدی مین پیدا ہون وہ	نہ پرلے مین بھی ناش ہی اُنکا ہو	۲
۵	مہت برہم جو پرکرتی میری ہے	اُسی مین یہ سارا جگت ہے بنے	
۶	وہ ہی ماتا ہے سارے سنسار کی	یہ ٹھہراؤن ہون گربھ اُسمین مین ہی	
۷	یہ ہین جتنے پرانی اُسی گربھ سے	اُپجتے ہین ارجن سمجھ لے اسے	۳
۸	سبھی جونیون مین جو یہ مورتین	اُپجتی ہین کنتی کے بیٹے انھین	
۹	سمجھ لے کہ ہے پرکرتی ان کی ما	جو دے بیج وہ مین ہون انکا پتا	

۱ دیہون - جسمون ۲ فرق ۳ پیدایش ۴ شروع ۵ نتیجہ کا کچھ مدت کے لیے سبب مین غائب ہونا ۶ مان ۷ حمل ۸ صورتین ۹ باپ -

۱۰	ستوگن - رجوگن تموگن جو ہین	یہ تینون ہی گن پرکرتی ہی سے ہین	
۱۱	یہ ہی باندھ لیتے ہین کشیتر گیہ کو	کہ وہ ہوئے ہے اس دیہ مین جیو ہو	۵
۱۲	انھومین جو ہے ستو نرمل ہے وو	پرکاش اسمین ہو اور اپدرو ہو	
۱۳	وہ ہے باندھتا سکھ ہی کے سنگ سے	اور اے نشکھ گیان کے سنگ سے	۶
۱۴	رجس کا سروپ انمین رنگنا تو جان	اسی سے ہو ملنے کی چاہت سجان	
۱۵	اسی سے جو ملجائے اس مین لگن	یہ ہے کرم سنگت سے کرتا بندھن	۷
۱۶	تموگن ہوا گیان سے جو چھپائے	اسی سے پرش موہ مین ہے آئے	
۱۷	جو کرنا ہی ہے کام اسکو بھلائے	کہین اور لگ کر - پرماد یہہ کہائے	
۱۸	نہ کرنے کی چاہت سے الستاد کی	جو ہوتی ہے روک - آلکس ہے وہ ہی	
۱۹	انھون سے تموگن یہ اور نیند سے	پرش کو بھرت منبی ابن باندھے ہے	۸
۲۰	ملاتا ہے یہ ستوگن سکھ ہی سے	رجوگن گڈاکیش یہ کرم سے	
۲۱	تموگن یہ بس گیان کو ڈھانک کے	پرش کو ملاتا ہے پرماد سے	۹
۲۲	وہین ہین رجوگن تموگن جبھی	بڑھے ستوگن ہے یہ ارجن تبھی	
۲۳	یہ جب جائے گھٹ ستوگن اور رجس	تو بڑھنے مین آجائے ہے پھر تمس	
۲۴	یونہی جب کہ دب جائین ستو اور تمس	تو پرکاش مین آئے ہے گن رجس	۱۰
۲۵	جب اس جسم کے سارے دروازون مین	چمک گیان کی آئی ہے بڑھنے مین	
۲۶	اسی وقت یہ چاہیئے جاننا	کہ اب ستوگن اسمین ہے بڑھ گیا	۱۱
۲۷	پرایا ملے مال لالچ یہ ہو	لگون کرم ہی مین یہ چاہت بھی ہو	
۲۸	سبھی کرم کرنے کی تدبیر ہو	چلے جھٹ ہی من اسپہ دیکھا جو ہو	

۱ ہندی کا تلفظ ۲ بے میل - صاف ۳ چمک ۴ خلاف اصلیت ظہور - دکھ ۵ لگن - تعلق ۶ رجوگن ۷ اصلی حالت ۸ سنگ ۹ سنسکرت تلفظ ۱۰ تموگن -

29 گرون یہی اور یہ بھی اور اور بھی
30 یہی جب رجس پر ھنے پہ آئے ہے
31 اور ارجن تمو گن جو بڑھ جائے ہے
32 نہ ہو کام کرنے کی چاہت کبھی
33 پُرش جائے جب دیہہ کو چھوڑ کر
34 تو وہ تتو کے جاننے والون کے
35 رجو گن مین مرکر اُسی لوک مین
36 تمو گن بڑھے پر ہی جو مرتا ہے
37 کیئے کرم اچھّے تو پھل پا گیا
38 رجو گن کا پھل ہووے ہے دُکھ ہی
39 اُپج جائے ہے گیان گن ستو سے
40 تمو گن سے ہوتا ہے اگیان ہی
41 وہ اوپر چلین ستو مین جو رہین
42 تمو گن ہی مین جو پڑے رہتے ہین
43 گنون کے سوا ہے نہ کرتا کوئی
44 اور انکے پرے جان لیوے مجھے
45 پُرش تینون ہی سے گزر جائے جب
46 وہ امرت کو ہی بھوگے ہے چھوٹ کے

ہو کرم کی [illegible] بھی
12 بھرت شنبی سب پیدا ہو جائے ہے
سمجھ مین اندھیرا ہی آجائے ہے
13 بڑھے ہے پرماد اور بڑھے موہ بھی
بڑھا اُس سمے[1] ستو گن ہو اگر
14 پرم شُدھ لوکو نین ہی جائے ہے
وہ پہونچے جہان کرم مین لگ رہین
15 وہ بس موڑھ[2] جونون ہی مین پڑتا ہے
جو نرمل ہوا اور ستو[3] گن سے بھرا
16 تمو گن کا پھل ہے بس اگیان ہی
رجو گن سے بس لوبھ ہی ہوئے ہے
17 پرماد اُس سے ہوتا ہے اور موہ بھی
رجس جنمین ہو وہ رہین بیچ مین
18 وہ نیچے ہی نیچے چلے جاتے ہین
پُرش گیانی یہ جان لیوے جبھی
19 وہ میرے ہی پد پر پہنچ جائے ہے
گنون سے جو پیدا کرین جسم تب
20 بڑھاپے مرن جنم سب دُکھون سے

ارجن نے کہا

47 وہ لکشن ہین کیا جو بتا دین کہ یار
ہوا تینون گن سے یہ ہے ہوشیار

[1] وقت [2] بے وقوف ۔ بے تمیز [3] صفات ۔

۴۸	تینن اسکا کیا ہو پربھو یہ کہو	کہ کیسے گنون سے کوئی پار ہو	۲۱

شری بھگوان بولے

۴۹	پرکاش اور لگن جو بھی کرموگی ہے	اور اے پانڈو کے بیٹے جو موہ ہے	
۵۰	یہ ہون جب تب انسے نہ نفرت کرے	نہون جب تب انکی نہ چاہت کرے	۲۲
۵۱	رہے بیٹھا مُنھ انسے پھیرے ہوئے	نہ بچلے یہ جب گُن بچالین اسے	
۵۲	یہ ہی جان لیوے کہ چلتے ہی ہین	یہ گن اور نہ آوے کبھی ہلنے مین	۲۳
۵۳	نہ گھبرائے سُکھ دُکھ مین یکسان رہے	ڈھلے سونے پتھر مین یکسان رہے	
۵۴	جو پیارا لگے یا نہ پیارا لگے	جو نندا کرے یا بھلا ہی کہے	
۵۵	سمجھدار سب مین برابر رہے	نہ اس سے کھنچے اور نہ اُس سے ملے	۲۴
۵۶	جو یکسان ہو مان اور اپمان مین	جو یکسان ہو دشمن مین اور دوست مین	
۵۷	نہ پھل چاہ کر کرمون مین جو لگے	وہ ہی بس گُناتیت[1] کہلائے ہے	۲۵
۵۸	جو کوئی میری بھکتی مین یون لگے	نہ من پھر کہین اور اُسکا جھکے	
۵۹	تو وہ اُن گنون سے گزر جائے ہے	اور اس سمجھے پیچھے پھر موکش پا جاے ہے	۲۶
۶۰	پرم برہم ٹھہرا ہوا مُجھ مین ہے	جو بدلے نہین اور امرت بھی ہے	
۶۱	مُجھی مین سناتن رہے دھرم ہے	مُجھی مین وہ سُکھ ہے نہین جو گھٹے	۲۷

چودھوان ادھیاے پورا ہوا

پندرھوان ادھیاے - پرشوتم یوگ

شری بھگوان بولے

۱	بتاتے ہین ایک پیڑ اشوتھ کا	جو ہر دم ہلے اور رہوے سدا	

[1] گنون سے گذرا ہوا۔

۲	جڑین اُسکی اوپر ہین اور ٹہنیان	رہی پھیل اُسکی ہین نیچے کو ہان	
۳	سبھی وید بتے ہین اُس پیڑ کے	وہی وید جانے جو جانے اُسے	۱

نہ نیچے ہی اوپر کو بھی ٹہنیان اُسکی پھیلی ہوئی ہین

۴ گنون سے بڑہائی ہوئی ہین یہ اور کونپل اُسکی وشے ہین

جڑین اُسکی نیچے کو بھی ساتھ ہی ساتھ پھیلی ہوئی ہین

۵ منشیون کے اس لوک مین کرمون کے ہی جو پیچھے جمی ہین ۲

دکھائی نہین دیتا اسکا یہان روپ جیسا کہا ہے

۶ نہ کوئی انت[۱] اسکا نہ آدی[۲] نہ کوئی بیچ اسکا لکھے[۳] ہے

جڑین اُسکی گہری جمی ہین سو اُس پیڑ اشوتھ کو

۷ اسنگت کے ہی تیز ہتھیار سے کاٹ کر کے ۳

اُسے ڈھونڈنا چاہیے پیچھے پد کو کہ جسپر ہو پہنچکر

۸ نہ آوے یہان پر کبھی کوئی بھی پھر اُلٹ کے

یہی بس سمجھکر کہ پہلے پُرش کی سرن لون اُسکی

۹ پرانی یہ مایا کا سنسار کا پیڑ نکلا ہے جس سے ۴

نہ ہین مان اور موہ جنہین لگن کو ہے جیتا جنھون نے

۱۰ دبے جنکی خواہش جو پرماتما کا سدا اتو سوچین

جو دوندون سے چھوٹین جو سُکھ اپنا موڑین سُکھون اور دکھو نسے

۱۱ وہ چھوٹے ہوئے موہ سے جو نہ بدلے اُسی پد کو پہنچین ۵

۱۲	جہان پہونچکر پھر نہین لوٹتے	وہ ہی دھام میرا پرم جان لے	
۱۳	نہ سورج بھی یہ اُسکو دکھلا سکے	نہ یہ چاند یا آگ چمکا سکے	۶

۱ے آخر ۲ے شروع ۳ے دیکھے۔

۱۴ میرا ہی یہ سنسار مین انش ہے
۱۵ یہ کھینچے ہے جو پرکرتی مین رہین
۱۶ بدن مین جو آتا ہے یہ اسکا ناتھ
۱۷ انھین سبکو لیکر ہی یہ جاے ہے
۱۸ یہ سُننے کا دیکھنے کا اور چھُونے کا
۱۹ سہارا لے اور من کا بھی ساتھ ہی
۲۰ گُنون سے یہ ملکر بدن مین رہے
۲۱ جو بھولے ہوئے ہین نہین دیکھتے
۲۲ کھُلی جنکی پر گیان کی آنکھین ہین
۲۳ جتن بھگت یوگی جو کرتے رہین
۲۴ جنھون نے سمجھ اپنی مانجھی نہین
۲۵ کبُدّھی جتن بھی وہ کرتے رہین
۲۶ چمکت یہ جو سورج مین دکھلائی دے
۲۷ جو ہے چاند مین آگ مین یا چمک
۲۸ یہ دھارن کرے پرانیونکو جو بل
۲۹ جڑی بوٹیان ہین یہ جتنی انھین
۳۰ مین ہی وِشوانر ہو اِن جسمون مین
۳۱ مِلا کر اپان اور پُران شکتیان
۳۲ سبھی پرانیون کا مین ہون آتما
۳۳ یہ سب اندریون کے وشے جاننا

سناتن جو یان ہو رہا جیو ہے
من اور پانچ جو اندریان اور ہین ۷
دیا اس سے جاتا نکل کر ہے یار ہے
ہوا جیسے پھولون سے بو کھینچ کے ۸
یہ چکھنے کا اور سونگھ بھی لینے کا
وِشے جتنے ہین بھوگتا ہے سبھی ۹
سبھی بھوگ بھوگے نکل بھی چلے
اسے وہ یہ سب کام کرتے ہوئے
وہ انسے الگ اُسکو دیکھین ہی ہین ۱۰
وہ بُدھی مین بیٹھا اُسے دیکھین ہین
پرمانون کی وِدیا سے سادھی نہین
نہین دیکھ اُسکو کبھی پر سکین ۱۱
جو سارے جگت کو چمکتا رکھے
یہ میری ہی تو جان لے سب چمک ۱۲
مین ہی بیٹھا ہون یہ رہ کے پرتھوی مین بل
بڑھاتا ہون سوم ہو کے رس روپ مین ۱۳
ٹھہر کر سبھی کے جو پرانی یہ ہین
پچاتا ہون سب چارون کھانے یہان ۱۴
ٹھہر بُدّھیو مین ہون اُنکی رہا
یہ دیکھے سُنون کو نہین بھولتا

۳۴ دیا پاپ کرمون کا یہ پھل جو ہے ۔ کہ سب بھول جاوے جو دیکھے سنے

۳۵ یہ مجھ سے ہی ملتا ہے سب لوگون کو ۔ جتاتے ہین سب وید بھی مجھ ہی کو

۳۶ بنائے ہین سب اُپنشد مین نے ہی ۔ سبھی ویدون کو جانتا ہون مین ہی ۱۵

۳۷ کہے ہین یہ سنسار مین دو پُرش ۔ ہے ایک اکشر اور دوسرا کشر پرش

۳۸ نہو ناش جسکا یہ اکشر ہے وہ ۔ وہ ہے کشر جو ہے ناش ہی جلد ہو

۳۹ بکارون کے جو کچھ کہ تن بنتے ہین ۔ یہ ہی کشر ہین یہ ناش ہی ہوتے ہین

۴۰ جو اکشر پُرش ہے وہ مرتا نہین ۔ یہ سنسار کے کشر پرش جو کہین

۴۱ کچھ ہی کرم کرتے ہین اُن سب ہی کا ۔ جو سنسکار ہوتا ہے پھل پانے کا

۴۲ وہ اسمین ہی رہتا ہے سب بیج ہو ۔ کشرون کی یہ اُتپتی ہوتی ہے جو

۴۳ یہ ہوتی ہے اس بیج سے بار بار ۔ یہ میری ہی مایا سمجھ لے بچار ۱۶

۴۴ اور اونچا پُرش اس سے اک اور ہے ۔ پرم آتما ہی جو کہلائے ہے

۴۵ وہ گھٹتا نہین ہے وہ ہے ایشور ۔ ترلوکی کو پالے وہ باس اسمین کر ۱۷

۴۶ سبھی ویدونمین اور سنسار مین ۔ وہ پُرشوتّم نام والا ہون مین

۴۷ کہ کشر سے مین گزرا ہوا ہون بہت ۔ اور اکشر سے بھی ہون مین اُتّم بہت ۱۸

۴۸ جو بھولے نہین اور مجھے جانے ہے ۔ کہ پُرشوتّم ایسا ایسا یہ ہے

۴۹ وہ سب جانے ہے اور پرم پریم سے ۔ وہ میرا ہی ارجن بھجن کرتا ہے ۱۹

۵۰ سدا اُچاریہ شاستر مین نے کہا ۔ بہت چاہیئے جو چھپا کر رکھا

۵۱ جو یہ جان لے بُدّھی والا وہ ہے ۔ لیا اُسنے کر۔ کرنا جو کچھ بھی ہے ۲۰

پندرھوان ادھیاے سمپورن ہوا

سلہ پانچ مہا بھوت پانچ اندریان۔ گیان۔ پانچ اندریان کرم ایک من یہ سولہ بکار ہین سلہ باسنا سلہ رہنا

سلہ اعلےٰ سلہ اسے نیک چلن۔

اوم

شریمد بھگوت گیتا

ترجمۂ نظم

سولھوان ادّھیاے - دیواسُرسمپت بھاگ یوگ

١ نہ ڈر ہو ٹھگی ہو نہ بیوہار مین | یہ ہی ستو شدھی ہو سنسار مین

٢ جو ہو گیان پڑھنے سے اور سُننے سے | جو یوگ اُسمین من اپنا کرنے لگے

٣ انھونمین ٹھہرنا بھی اے پارتھ ہو | ضرورت کی سب چیزونکا دان ہو

٤ سبھی اندیان ہین یہ باہر کی جو | سنبھاؤان سبھونکے دبانے کا ہو

٥ تپ اور دان اور یگ کرنا بھی ہو | سبھی وید شاسترونکا پڑھنا بھی ہو

٦ اہنسا ہو سچ ہو نہ پر کرودھ ہو | اور انتہ کرن کا دبانا بھی ہو

٧ نہ ہو چغلی کرنا بھی اور تیاگ ہو | دیا سارے ہی پرانیون پر بھی ہو

٨ نہ ہو ایسا ہونا کہ جب آگے آئین | کبھی بھوگ تب اندیان گر ہی جائین

٩ حیا بھی رہے اور نرمی بھی ہو | کبھی بھی نہ چنچل پنا کچھ نہ ہو

١٠ سبھی کامونمین بوجھ بھار اُسکے ہو | بگڑتا نہ من دُکھ پہونچنے سے ہو

١١ ستقل جب کبھی یہ بدن ہوتا ہو | تو من روک لے یہ دھرتی اُسمین ہو

١٢ جلن اسکے من مین کسی کی نہ ہو | بہت مین بڑا ہون نہ یہ من مین ہو

۱۳	صفائی جو باہر کی اندر کی ہو	جیسے شوچ کہتے ہین وہ سب بھی ہو	
۱۴	یہ چھبیس گن انمین ہی ہوتے ہین	پرش دیوی سمپت ہی جو رکھتے ہین	۲ اور ۳
۱۵	یہ دنیا دکھاوے کا جو دھرم ہے	یہ اپنی بڑائی کا جو مان ہے	
۱۶	یہ چھوٹی کی ہون ہے کہ ہم ہین بڑے	بگڑ کر نہ ٹھنڈا ہو ہے کرودھ سے	
۱۷	یہ سختی کی بولی یہ جھوٹا ہے گیان	انہی کے تو سب پارتھ یہ گن بکھان	
۱۸	جو اسرون کی سمپت مین پیدا ہوے	انہی مین یہ گن پارتھ سب ہین کہے	۴
۱۹	اسی پرکرتی دیوی سے موکش ہے	جو ہے اسری اس سے بندھنا پڑے	
۲۰	نہ اپنے لیئے سوچ مین پارتھ آ	تو ہے دیوی سمپت مین پیدا ہوا	۵
۲۱	بناوٹ ہین دو جگ مین جاندار کی	ہے اک دیوی اور آسری دوسری	
۲۲	کہ آیا ہون بستار سے دیوی مین	سن اب آسری پارتھ کہتا ہون مین	۶
۲۳	جو ہین آسری لوگ جانین نہ وو	پرورتی جو پرشارتھ سادھن مین ہو	
۲۴	نورتی ادھرمون سے ہوتی ہے جو	اسے بھی نہین جانتے پارتھ وو	
۲۵	نہ شوچ انمین ہوتی نہ آچار بھی	نہین سچ بھی ان مین ہوتا کبھی	۷
۲۶	وہ کہتے ہین یہ ہی جگت جھوٹا ہے	برائی بھلائی پہ نہین یہ تلے	
۲۷	وہ کہتے ہین اسکا نہین ایشور	کوئی دیکھنے بھالنے والا پر	
۲۸	یہ خواہش کے مارے جو ملجائین ہین	پرش استری دونون آپس ہی مین	
۲۹	اسی سے جگت پیدا ہو جائے ہے	نہین کارن اسکا کوئی اور ہے	۸
۳۰	یہ انکی بہت بدھیان چھوٹی ہین	نہ پرلوک کا کچھ وہ سادھن کرین	
۳۱	سہارا جو اس مت کا لے لیتے ہین	بڑے ظلم کے کام وہ کرتے ہین	

۱ پرش کا ارتھ یعنی اصلی مطلب موکش ہے - وہ پرکرتی کے ٹھیک طرح بھوگون کے بھوگنے کا نتیجہ ہوتا ہے - ان بھوگون کے بھوگنے مین اپنا فرض پورا کرنا پرشارتھ سادھن ہے - وہ ہی پرورتی مارگ ہے ۲ چھوڑنا دنیا سے منھ موڑ کر موکش دھرم پر چلنا ۳ چلن ۴ جن کامون سے پرلوک سنبھلتا ہو ان کو کرنا -

۳۲ برائی ہی دنیا کی چاہین ہین وہ
۳۳ نہین اُنکے من کی کبھی بھرتی چاہ
۳۴ نہ سمجھین بُری باتون ہی پر جمین
۳۵ نہ ناپاکی ہی جا اُنکی چنتا سکے
۳۶ لگے عیشون کے بھوگنے مین رہین
۳۷ امیدون کے وہ سیکڑون پھندونمین
۳۸ سدا اچھ نہ کچھ ملنے کی چاہ ہو
۳۹ وہ بے ایمانی کر کر کے دھن جوڑین ہین
۴۰ مجھے آج ہے یہ تو مل ہی گیا
۴۱ یہ دھن تو میرے پاس اب ہے ہی ہے
۴۲ دیا ایک دشمن کو تو مار ہی
۴۳ بڑا سبکا سوامی ہونمین ایک ہی
۴۴ سبھی بھوگ دنیا کے بھوگتا ہونمین
۴۵ نہ بلوان میری برابر کوئی
۴۶ بہت مجھپہ دھن ہے میرا گھر بڑا
۴۷ کرونگا مین یگ دان بھی دونگا مین
۴۸ وہ اگیان سے یون ہی بھولے پھرین
۴۹ وہ ہین پھنس رہے موہ کے جال مین
۵۰ وہ میلے نرک مین گرین ہین سدا
۵۱ کسی سے وہ جھکتے نہین ڈوبے مین

۹ جگت کا سدا ناش کرتے ہین وہ
چلین دھوکے اور مان مد کی وہ راہ
۱۰ پرم برہم کو چھوڑ کر ہی چلین
وہ مر کر ہی چھوڑین تو چھوڑین اسے
۱۱ جو کچھ ہے یہی ہے وہ یہ سمجھین ہین
گداکیش نت ہی پھنسے رہوین ہین
نہ ملنے سے چھننے سے نت کرودھ ہو
۱۲ کہ یہ بھوگ وہ بھوگ سب ہی ملین
یہ من چاہا مین اور بھی پاؤن گا
۱۳ اور اب اور دھن بھی ملے ہی ملے
اور اب مار ہی دونگا اورونکو بھی
میری اگیا مان لین گے سبھی
سبھی چاہنا میری پوری ہی ہین
۱۴ نہ میری برابر سکھی بھی کوئی
بھلا کون دنیا مین مجھ سا ہوا
مزے یہ بھی وہ بھی اڑاؤنگا مین
۱۵ خیالون کے گھوڑے وہ دوڑائین ہین
وہ ہین لگ رہے کامونکے بھوگ مین
وہ ہی اپنے آپ کو سمجھین بھلا
بڑائی کے اور دھن کے ہی نشہ مین

۱ غرور ۲ مستی ۳ فکر ۴ مالک ۵ طاقتور ۶ خواہش

۵۲	بدھی چھوڑ کر نام کے یگت وو	کریں بس ہین دنیا کے دکھلانے کو	۱۶ و ۱۷
۵۳	بڑی اُنہیں ہے ایک ہون گھس ہی	وہ دُنیا کو بل سے دباتے ہین ہی	
۵۴	ہم ایسے بڑے ہین کہ جو ایک بار	دھرم چھوڑ بھی دین نہ کچھ ہو بکار[۱]	
۵۵	سمجھ اُنکی ہوتی ہے کھوٹی بڑی	رہے کام اور کرودھ مین ہی دبی	
۵۶	بھلون کے وہ گُن دیکھ سکتے نہین	میری آگیا مانتے وہ نہین	
۵۷	مین اُنکے بھی جسمو نمین اور دنکے بھی	یہ ہٹ دھرمی دکھیون ہون اُنکی سبھی	۱۸
۵۸	مین اُن نیچ لوگونکو اُن کرُور[۲]ون کو	اَشبھ کرنے والون کو ہٹ دھرمون کو	
۵۹	سدا آسُری جونمین ڈالون ہون	جب اس لوک مین اُنکو مین بھیجون ہون	۱۹
۶۰	وہ جب آسُری جونمین آئین ہین	بھٹکتے ہوئے جَنم اور جَنم مین	
۶۱	نہ وہ پارتھ مجکو کبھی پائین ہین	وہ نیچے ہی نیچے چلے جائین ہین	۲۰
۶۲	یہ کام اور کرودھ اور یہ لوبھ بھی	نرک[۳] کے یہ تینون ہین دروازے ہی	
۶۳	یہ ہی ناش ڈالین ہین آتما کا کر	سُکھی ہو سکے اُن ہی کو چھوڑ کر	۲۱
۶۴	اندھیرے کے ان تینون دروازون سے	سبھی بیٹے کُنتی کے بس چھوٹ کے	
۶۵	کرم اپنے کلیان کے کرتے ہین	پرم گت کو اُس پیچھے پاتے ہین	۲۲
۶۶	نیَم شاستر کے جو کوئی چھوڑ دے	اور اپنی ہی چاہت سے چلتا رہے	
۶۷	نہ سدھی وہ پاوے نہ وہ سکھ ہی پائے	پرم جو گتی ہے نہ اُسپر بھی جائے	۲۳
۶۸	تو کرنے نہ کرنے کا نرنے کبھی	کیا چاہے ارجُن تو یہ جان ہی	
۶۹	کہ کیا شاستر ہے بس یہ ہی ہے پرمان	جو اُسمین ملے وہ ہی کر تو سجان	۲۴

سولھوان ادھیاے پورا ہوا

[۱] بگاڑ [۲] سخت دل [۳] نرک۔

سترھوان ادھیائے - شردھا تریہ بھاگ یوگ

ارجن نے کہا

۱	بدھی شاستر کی چھوڑ جو دیتے ہین	مگر یگ شردھا ہی سے کرتے ہین	
۲	کہان پھر ٹھہرتے وہ شری کرشن ہین	رجس مین تمس مین وہ یا ستو مین	۱

شری بھگوان بولے

۳	منشیون کی شردھا ہین گُن تین ہی	وہ ہین ساتوکی راجسی تامسی	
۴	کسی کا سبھاؤ جیسا ہووے سُجان	تو شردھا بھی بس اُسکی ویسی ہی جان	۲
۵	جو سنسکار ہون جسکے من مین کوئی	اُنہی سے ہے شردھا بنے ویسی ہی	
۶	یہ شردھا ہی سے بس بنے ہے پُرش	جو ہے جسکی شردھا وہ وہی ہے منش	۳
۷	جو ہین ساتوکی پوجین دیوتاؤن کو	جو ہین راجسی راکشسون یکشون کو	
۸	کوئی اور جو تامسی لوگ ہین	وہ بھوتون کو اور پریتون کو پوجین ہین	۴
۹	جسے شاستروں مین نہ بتلاتے ہین	وہ ہی گھور تپ لوگ جو کرتے ہین	
۱۰	دکھاوے ہی کے واسطے کرتے ہین	اور آپا بڑا ہی سمجھ رکھتے ہین	
۱۱	وہ چاہ کچھ نہ کچھ ملنے کی رکھتے ہین	جو ہے پاس اُسمین لگن رکھتے ہین	
۱۲	بہت ہوتی ہے اُنکی ہٹ بھی بڑی	سمجھ سے وہ رہتے ہین مُنہ پھیرے ہی	
۱۳	اسی سے وہ دُکھ ہی سدا دیتے ہین	سبھی پرانیون کو جو تن مین رہین	
۱۴	مجھے بھی وہ دکھلائین ہین دُکھ ہی	تو جان اُنکے نشچے سبھی آسری	۵ و ۶

۱ طاقت ۲ خصلت ۳ آدمی ۴ مخلوقات کے سب سے ظہور ۵ خوفناک -

۱۵	وہ کھانے بھی تین قسمون کے ہوتے ہین	جو اچھے الگ لوگون کو لگتے ہین	
۱۶	یہ ہی بات ہے یگ تپ دان کی	سُن اب بھید انکے تو مجھ سے سبھی	۷
۱۷	بڑھاوین جو عمر اور اُتساہ و بل	لگین دیکھتے ہی جو من کو سجل	
۱۸	بدن کو نروگا بھی جو رکھتے ہون	جو کھانے سے من کو مگن رکھتے ہون	
۱۹	جنھین کھانے کو چاہتا جی بھی ہو	جو ہون رس بھرے اور چکنے ہون جو	
۲۰	بدن مین بھی کچھ دیر تک جو رہین	وہ کھانے ستوگن کو پیارے لگین	۸
۲۱	بہت کڑوے ہون یا بہت کھٹے ہون	بہت ہو نمک یا بہت گرم ہون	
۲۲	بہت تیکھے ہون یا بہت روکھے ہون	جلن بھی بہت کھانے مین کرتے ہون	
۲۳	وہ دُکھ دیتے ہون شوک بھی دیتے ہون	وہ بیماری بھی کچھ نہ کچھ کرتے ہون	۹
۲۴	یہ ایسے ہی کھانے جو کچھ ہوتے ہین	رجوگن ہی کو اچھے وہ لگتے ہین	
۲۵	جو تھوڑا پکا ہووے یا بدمزا	جو باسی ہو یا ہووے بو سے بھرا	
۲۶	جو جوٹھا ہو یا یگ کے لایق نہو	وہ کھانا تموگن کو ہی پیارا ہو	۱۰
۲۷	نہین چاہنا پھل کی رکھتے ہین جو	بدھی ہی سے وہ یگ کرتے ہین جو	
۲۸	سمجھکر کہ یہ یگ کرنا ہی ہے	وہ ہی ساتوکی یگ کہلائے ہے	۱۱
۲۹	جو پھل ہی کی چاہت سے یگ کرتے ہین	دکھاوے کے کیا واسطے کرتے ہین	
۳۰	بھرت بنس بھوشن سمجھ تو یہی	کہ یہ یگ ہے بس راجسی یگ ہی	۱۲
۳۱	نہ بدھ سے کیا اور نہ کھانا دیا	نہ ہین منتر جسمین نہ ہے دکشنا	
۳۲	نہ شردھا ہی سے یگ جو ہے کیا	اُسی یگ کو تامسی ہے کہا	۱۳

۱ے اُمنگ ۲ے طاقت ۳ے بیماری سے آزادی ۴ے خوش ۵ے ٹھیک طریقہ ۔

۳۳	یہ پوجا جو کرنی ہے دیوتاؤن کی	دیا براہمنون گرو تپ دودانون کی	
۳۴	بڑون کا بھی ستکار کرنا جو ہے	جو ہے شوچ اور سیدھاپن بھی جو ہے	
۳۵	جو ہے برہم چریہ اور اہنسا جو ہے	بدن کا ہی تپ سب یہ کہلائے ہے	۱۴
۳۶	بچن ایسا بولے نہ دُکھ جس سے ہو	جو میٹھا ہو سچ ہو۔ بھلا جس سے ہو	
۳۷	نت ابھیاس پڑھنے کا کرنا رہے	یہ ہی تپ بھی بانی کا کہلائے ہے	۱۵
۳۸	بچلنے نہ دے من کو ہنسمکھ رہے	نکمے بھی نہین آپا روکے رکھے	
۳۹	ٹھگی سے بچا رہوے بیوہار مین	اسی تپ کو ہین مانسی تپ کہین	۱۶
۴۰	جو ان تینون تپ کو بھی کرتے رہین	پرم اسمین شردھا بھی رکھتے رہین	
۴۱	جو کچھ بھی کرین ہٹ سے الگ کر کرین	پھلون کی کبھی بھی نہ چاہت کرین	
۴۲	گنون کی جو ودیا سمجھ سکتے ہین	وہ اس تپ کو ساتوک ہی تپ کہتے ہین	۱۷
۴۳	ہماری کرین سب ہی آؤ بھگت	بڑا ہمکو مانے یہ سارا جگت	
۴۴	ہماری یہ سب لوگ پوجا کرین	جو اس چاہنا سے کوئی تپ کرین	
۴۵	کرین یا دکھاوے ہی کے واسطے	وہ تپ راجسی تپ ہی کہلائے ہے	
۴۶	سدا رہنے والا نہو اُس کا پھل	سدا کیا جو رہوے نہین پوری پل	۱۸
۴۷	جو سمجھے نہین اور ہٹ بھی کرے	دُکھے جسمین تن ایسا ہی تپ کرے	

۴۸	دیا دوسرے دن ہی کے دُکھ دینے کو	جو ایسا ہو تب اُسکو تامس کہو	۱۹
۴۹	اُلٹ کر نہ اپنا بھلا کر سکے	اُسے دے سمجھکر کہ دینا ہی ہے	
۵۰	جگہ ٹھیک ہو وقت بھی ٹھیک ہو	جسے دے وہ رکھتا ضرورت بھی ہو	
۵۱	جو یون دان پاتروںکو ہی دیتے ہین	اُسے ساتوک دان ہی کہتے ہین	۲۰
۵۲	جو کچھ پھل کے اوپر نظر رکھکے دین	دیا اُس اُپکار کی کرکے دین	
۵۳	دیا دبے دیتے رہین کڑھتے ہی	بتاتے ہین اُس دان کو راجسی	۲۱
۵۴	جگہ ٹھیک مین بھی نہ جاوے دیا	نہ ہو وقت بھی ٹھیک جس دان کا	
۵۵	نہ وہ پاتر ہون دان دیوین جنھین	نہ دینے مین آؤ بھگت بھی کرین	
۵۶	جنھین دیتے ہون کرکے دُردُر ہی دین	اُسی دان کو تامسی کہتے ہین	۲۲
۵۷	کہے ہی چلے تین نام آئے ہین	پرم برہم کے۔ اوم تت ست وہ ہین	
۵۸	بنائے گئے اُنسے تھے پہلے ہی	یہ سب براہمن وید اور یگ بھی	۲۳
۵۹	سدا وید کے جاننے والون کے	جو ہین کرم ہوتے اسی واسطے	
۶۰	وہ ہون یگ یا دان یا تپ بھی ہون	گئے شاستر کی بدھ سے جو جاتے ہون	
۶۱	تو آرنبھ مین پہلے اُچارنا	اسی اوم کے نام کا ہو سدا	۲۴
۶۲	جو ہین یگ اور دان اور تپ کے کرم	مُمکشو یہ کرتے ہین جب سارے کرم	

۱ جو دان لینے کی قابلیت رکھتا ہے وہ پاتر کہلاتا ہے ۲ اپنے فائدہ ۳ شروع ۴ بولنا ۵ جنکو موکش کی چاہ ہے

۶۳	یہ چاہت پھل کی الگ چھوڑ کر	وہ کرتے ہیں تت نام ہی بول کر	۲۵

۶۴	جو ست ہے جہاں نام یہ تیسرا	یہ ہی بولا جاتا ہے ارجن سدا	
۶۵	برائی کی جب چھوڑ کر کوئی چال	سہارا بھلائی کا لے ہے سنبھال	
۶۶	دیا جبکہ دھن بیٹا پوتا کچھی	چھپیتا نہ ہو کسی کو تبھی	
۶۷	اور ارجن جو دنیا کے شبھ کام ہیں	وہاں بھی اسی نام کو لیتے ہیں	۲۶
۶۸	اور اس یگ میں تپ میں و دان میں	جو ہے جم کے رہنا اُسے ست کہیں	
۶۹	اور ایشور کے ارپن جو یہ کرم ہیں	اُنھیں بھی گداکیش ست ہی کہیں	۲۷
۷۰	جو شردھا بنا دان دیں تپ کریں	کریں ہوم یا اور بھی کچھ کریں	
۷۱	اُسَت ہی وہ سب پارتھ کہلاتے ہے	پھل اُسکا نہ یاں کچھ نہ مر کر ملے	۲۸

ستر ھواں ادھیاے پورا ہوا

شریمد بھگوت گیتا

ترجمہ نظم

اٹھارھواں ادھیاے موکش یوگ

ارجن نے کہا

۱	میں سنیاس کا تتو اور تیاگ کا	الگ کرکے ہوں جاننا چاہتا	

۲	رکھی کیش[1] کیشی نشودن[2] بڑے	مجھے آپ وہ تو بتلائیے	۱

شری بھگوان بولے

۳	کوئی دور کی بات دیکھیں ہیں جو	یہ سنیاس کا تو بتلائیں وو	
۴	کہ چاہت سے پھل کی جو ہوتے ہیں کرم	دیے جائیں وہ چھوڑ سارے ہی کرم	
۵	اور اس تیاگ کا تو وہ یوں کہیں	کہ کرموں کے پھل کی لگن چھوڑ دیں	۲
۶	کوئی کوئی پنڈت یہ ہی کہتے ہیں	کہ سب کرم ہی چھوڑنے چاہئیں	
۷	کہ ہے دوش[3] سب کرموں ہی میں بڑا	پرش کو سبھی کرم ہے باندھتا	
۸	اور اک اور پنڈت یہ بتلائیں ہیں	کہ جو یگ اور دان کے کرم ہیں	
۹	سوا اسکے اور تپ کے جو کرم ہیں	کبھی وہ نہیں چھوڑنے چاہئیں	۳
۱۰	بھرت بنس بھوشن[4] میرا نرنے[5] جو	ہے اس تیاگ میں اسکو اب تم سنو	
۱۱	بتایا ہے اے شیر نر میں نے یے	کہ تیاگ ہوتے ہیں تین ہی قسم کے	۴
۱۲	یہ تپ یگ اور دان جو کرم ہیں	نہ چھوڑے یہ سب کرنے ہی چاہئیں	
۱۳	کہ یہ کرم یگ دان اور تپ جو ہیں	سمجھدار کو شدھ یہ کرتے ہیں	۵
۱۴	پران کرموں کو کرنا یوں چاہیے	کہ چھوڑے ہی انکی لگن کو رکھے	
۱۵	اور ان سے نہ چاہت پھلوں کی کرے	یہ ہی میرا نشچے[6] بھلا سب میں ہے	۶
۱۶	جو نت کرنے کے کرم بتلائے ہیں	نہیں ٹھیک ہے چھوڑ دینا انھیں	
۱۷	جو دے چھوڑ انکو کوئی بھول سے	تو وہ تامسی تیاگ کہلائے ہے	۷
۱۸	کٹھن کرم ہے یہ کوئی سوچ لے	نہ ہو تن کو دکھ اسلیے چھوڑ دے	
۱۹	تو اسنے کیا راجسی تیاگ ہے	نہ اس تیاگ کا اسکو پھل کچھ ملے	۸

[1] یہ نام کرشن کا ہے۔ سنسکرت میں ہرشی کیش [2] نام شری کرشن کا [3] برائی [4] بھرت کے خاندان کا زیور۔ خطاب بہ ارجن [5] فیصلہ [6] یقین۔

	[illegible] کرم یہ [illegible]	سدا ہی اُسے یاد کرتا رہے	
۲۱	لگن چھوڑ پھل کی نہ چاہت کرے	وہ ہی ساتوکی تیاگ کہلائے ہے	9
۲۲	نہ ہشیاری جس کرم مین سمجھین لوگ	نہین ڈالے کچھ من مین اُس سے بجوگ[1]	
۲۳	سمجھتے ہون ہشیاری کا کرم جو	لگن ہی لگن اُس سے رکھے نہ جو	
۲۴	وہ ہی ہے سمجھدار تیاگی سدا	وہ ہے ساتوکی اُسکا سنسا[2] کٹا	10
۲۵	پُرش دیہہ[5] مین آن کر جب رہے ہین	نہ سب کرم اُنسے کبھی چھٹ سکین	
۲۶	جو کرمون کے پھل ہی کو ہے چھوڑ دے	اُنھی کو کہین ہین کہ تیاگی ہے یے	11
۲۷	بُرا اور بھلا اور ملا بھی ہوا	ہے کرمون کا پھل تین ہی قسمونکا	
۲۸	جو تیاگی نہین ہو یہ مر کر اُنھین	نہ اُنکو کبھی ہو جو سنیاسی ہین	12
۲۹	مہا باہو ہین چار اور ایک سے یے	انہی کارنون[4] کو تو سُن مجھسے لے	
۳۰	جو کرمون سے چھڑوائے اُس سانکھ مین	کہا ہے کہ یہ کرم کروائین ہین	13
۳۱	وہ ہے اِک بدن اور ہے دوسرا	جو کرمون کو کرتا ہے اور بھوگتا	
۳۲	سبھی اندریان ہین سبب تیسرا	وہ چو بھا کرے جس سے تن چیشٹا[6]	
۳۳	اور ان سب مین جو پانچوان ایک ہے	مدد اندریون کو دے وہ دیو[7] ہے	14
۳۴	پُرش تن سے بانی سے یا من ہی سے	جو آرمبھ کچھ کام کرنا کرے	
۳۵	بُرا یا بھلا کیسا ہی کیون نہ ہو	انہی پانچون کارنسے وہ ملکے ہو	15
۳۶	یہ یون ہے تو پھر کیسے مانے کوئی	کہ کرتا ہے کرم آتما ایک ہی	
۳۷	کُمت جسنے مانجھی نہ ہووے سمجھ	وہ ایسے سمجھ لے تو لیوے سمجھ	16
۳۸	یہ میرا ہے جس مین سمجھ یہ نہین	لِسے جس کا انتہ کرن بھی نہین	
۳۹	وہ ان سارے لوگونکو مار ڈالے بھی	نہین مارتا اور نہ بندھتا کبھی	17

[1] نفرت [2] شک [3] جھگڑا [4] اسباب [5] جسم [6] پران اپان وغیرہ کی حرکتین [7] جیسے سورج کی روشنی جسسے آنکھ دیکھتی ہے

۴۰	وہ ہے گیان جس شکتی سے جانیں کچھ	وہ ہے گیَیہ سب جانا جاوے جو کچھ		१ ज्ञेय
۴۱	اور ان سب کا جو جاننے والا ہے	وہ گیاتا ہی بس ایک کہلائے ہے		२ ज्ञाता
۴۲	یہ ہی تین چلنے میں جب آئیں ہیں	تو آرمبھ سب کرموں کے ہوئیں ہیں		
۴۳	وہ ہیں کرم سب جو کیے جائیں کچھ	کرن اندریاں ہیں کرن جن سے کچھ		
۴۴	اور ان کرموں کا کرنیوالا جو ہے	وہ کرتا بھی بس ایک کہلائے ہے		
۴۵	یہ ہی تینوں ملنے میں جب آئیں ہیں	تو پرکاش سب کرموں کے ہوئیں ہیں	۱۸	
۴۶	گنوں کا جو پھیلاؤ ہے سانکھیہ میں	رکھے اسمیں یہ تین ہی بھید تین		
۴۷	یہ کرتا ہو یا کرم یا گیان ہو	کہا ہے وہ سب جیسا مجھ سے سنو	۱۹	

۴۸	سبھی بھوتوں میں ایک ہے جو سدا	دیا جس نے اُس بھاؤ کو ہے دکھا	
۴۹	الگ سب یہ ہیں ہو رہے انمیں ہا	بٹا وہ نہیں ایک ہے آتما	
۵۰	جو درساوے اس تتو کو ہی سجان	تو اُس گیان کو ساتوکی گیان جان	۲۰

۵۱	سبھی پرانیوں میں جو بتلائے ہے	کہ آتما الگ ہے نہیں ایک ہے	
۵۲	الگ اُنکے لکشن بھی بتلائے ہے	وہ ہی راجسی گیان کہلائے ہے	۲۱

۵۳	جو ایک ہی کسی چیز میں دیکھے سب	گرے باہری روپ پر بے سبب	
۵۴	پرمانوں سے نشچے نہیں ہوتا ہو	نہ ہو اُسمیں پھیلاؤ چھوٹا ہی ہو	
۵۵	جو ہو گیان ایسا اُسے پارتھ جان	کہ یہ گیان بس تامسی ہی ہے گیان	۲۲

لہ ظہور کے متعلق [illegible] سچ کو صاف کر کر دکھا دے

نہ سکھ اُسکے کرنے سے ملنے بھی کچھ … نہ دُکھ بھی جو ہو اُسکو گردانے کچھ
نہو اُسکے کرنے سے کچھ پھل کا دھیان … اُسی کرم کو ساتوکی کرم جان ۲۳

جو کچھ کرم چاہت سے پھل کی کرے … اہنکار یا اُس مین کرتا رہے
بہت دِقتین جسمین کرنی پڑین … اُسی کرم کو راجسی کہتے ہین ۲۴

نہ جِس کرم کے سوچے انجام کو … نہ سمجھے ہی کچھ جسکے نقصان کو
نہ ہنسا بھی کچھ اُس سے جو ہوتی ہو … لگا دے کبھی اُس طرف دھیان کو
نہ سوچے کہ کر بھی سکونگا اسے … پھنسا موہ مین کرنے ہی بس لگے
جو یون کرم کچھ بھی کیا جائے ہے … تو لے جان بس تامسی کرم اُسے

لگن جسنے ہو کرم مین چھوڑ دی … مین ہی کرتا ہون یہ نہ کہوے کبھی
کرے جم کے جو کچھ بھی کرنا پڑے … اور اُلتساہ بھی اُسکے اندر رکھے
وہ ہو کام پورا بگڑ جائے بھی … نہ میل اپنے من مین یہ لاوے کبھی
جو ہے کام کرتا کوئی بس یونہی … وہ ہی کرتا کہلائے ہے ساتوکی ۲۶
لگن جسکو ہو جائے ہے کرم مین … پڑا جو رہے پھل کی ہی چاہ مین
کرے لوبھ جو اورون کے مال کا … جو اَورون کو دُکھ دینے مین ہو لگا
جو ناپاک رہتا ہو اور جسکو ہو … ملے پر خوشی چھننے پر شوک ہو
جو ہو کام کرتا کوئی بس یونہی … وہ ہی کرتا کہلائے ہے راجسی ۲۷

کرتا

۷۳	نہین کام جو کوئی لگ کر کرے	سمجھ جسکی چھوٹی بہت ہی رہے	
۷۴	وہ آگے کسی کے جھکے بھی نہین	کسی کی وہ کہنی سنے بھی نہین	
۷۵	جو ہو کام کی تھوڑی شکتی اُسے	وہ جھیل کر کے سب سے چھپاتا رہے	
۷۶	لُبھانے سدا اورون کی وہ کمی	سدا آلکس مین پڑا ہووے ہی	
۷۷	شکایت بھی کرتا رہے وہ سدا	کہ اس کام مین مجھکو یہ دُکھ ہوا	
۷۸	کرون آج پھر کل کرون پھر کرون	مین پرسون اسے پرسون بھی پھر کرون	
۷۹	کوئی کام جو اسکو کرنا پڑے	یہ ہی لمبی ڈوری بڑھاتا رہے	
۸۰	جو ہو کام کرتا کوئی بس یونہی	وہ ہی کرتا کہلائے ہے تامسی	۲۸

۸۱	اور اب بُدّھی کے اور دھرتی کے بھی بھید	گنون سے ہوئے جو سُنو سب ہی بھید
۸۲	الگ کر کے بتلاتا ہون مین اُنھین	دھنجے سُنو دھیان سے تم اُنھین

بُدّھی	۸۳	سمجھ لے پرورِتّی جو ہے کرم مارگ	جو بندھن کرے اور دوسرا بھی مارگ
	۸۴	نِورِتّی کا جو ہے کرے موکش جو	سمجھ اُسکو بھی ٹھیک لیتی ہو جو
	۸۵	سمجھ لے کہ کیا چاہیئین کرنے کام	سمجھ لے کہ کیا چھوڑ دینے ہین کام
	۸۶	سمجھ لے کہ دنیا مین ڈر کیا کیا ہے	سمجھ لے کہ کیونکر نڈر رہ سکے
	۸۷	سمجھ لے کہ بندھن کسے کہتے ہین	سمجھ لے کہ مکتی کسے کہتے ہین
	۸۸	جو بُدّھی یہ اے پارتھ جانے سبھی	اسی بُدھی کو جان تو ساتوکی	۳۰

۸۹	جو نر نے نہین کر سکے کیا ہے دھرم	نہ یہ ٹھیک سمجھے کہ کیا ہے ادھرم
۹۰	جو کرنے نہ کرنے کا کچھ کام ہے	اُسے بھی نہ جو جان لے ٹھیک سے

۹۱	جیسے گیان پارتھ ہوتا ہو ایسا ہی	تو اُس بُدھی کو جان لے راجسی	۳۱	
۹۲	اندھیرے ہی سے جو دبائی ہوئی	اُدھرم ہون کو سمجھے کہ ہے دھرم ہی		
۹۳	سبھی باتونمین جسکا الٹا ہو گیان	تو اُس بُدّھی کو تامسی پارتھ جان	۳۲	
۹۴	دُھرتی وہ کہ جس سے یہ بس روک لے	بُرے کامومین انمین جب کوئی چلے		دھرتی
۹۵	یہ جو اندریان من ہے اور پران ہے	کریاؤمین[1] سب انکی بھلے مین کھے		
۹۶	کرے یوگ نت اور اُس مین جما	رہے دھیان آنے نہ دے اور کا		
۹۷	دُھرتی جس سے یہ بات سب بن سکے	وہ ہی ساتو کی پارتھ کہلاتی ہے	۳۳	
۹۸	جو ہین دھرم کے کام[2] کے ارتھ کے	کوئی کام اُن پر جمائے رکھے		
۹۹	اور انمین سے کچھ کرم ہی کیون نہو	لگی چاہنا پھل کی بھی ساتھ ہو		
۱۰۰	جو ایسی دھرتی ہووے ارجن سجان	دھرتی راجسی اُسکو تو پارتھ جان		
۱۰۱	نہ سونا ہی چُھوٹے نہ ڈر ہی چھوڑ	نہ بھوگونمین مستی نہ دے شوگ چھوڑ		
۱۰۲	جو کر کرکے پچھتاتا رہوے سدا	نہ کچھ ہو سکے روتا رہوے سدا		
۱۰۳	دھرتی ایسی کھوٹی سمجھ والے کی	جو ہوتی ہے ہوتی ہے وہ تامسی	۳۵	
۱۰۴	بھرت کل کے بھوشن جو سُکھ تین ہین	سُن اب مجھسے وہ تجھسے کہتا ہون مین		سکھ
۱۰۵	جو ابھیاس کر کرکے پیدا ہوا	جو دُکھ پہلے پا اور اُسے کھو ہوا	۳۶	
۱۰۶	ہلاہل جو پہلے دکھائی دیا	پر آخر مین امرت ہی جو ہو گیا		

[1] انکی سب حرکتین۔ [2] عشق مجازی۔

۱۰۷	جو بدھی کے سمجھنے سے پیدا ہوا	جو آتما کے سوچنے سے پیدا ہوا	
۱۰۸	گنون کی سمجھ جن کو پیدا ہوئی	وہ کہتے ہین یہ سُکھ ہی ہے ساتوکی	۳۷
۱۰۹	ملین اندریون سے وشئے انکے جب	سمجھتا ہی ہے من یہ سُکھ انہین تب	
۱۱۰	یہ پہلے تو ہوتا ہے امرت سمان	مگر زہر کا پیچھے ہوتا ہے بھان	
۱۱۱	یہ ہے بات پہلے سے آئی چلی	کہ یہ سُکھ ہی ہے جو ہے سُکھ راجسی	۳۸
۱۱۲	جو ایسا ہے سُکھ پہلے بھی پیچھے بھی	بھلائے رکھے اپنے آپے کو بھی	
۱۱۳	جو آلکس سے ہووے ہے اور نیند سے	اور اگیان سے تامسی سکھ وہ ہے	۳۹
۱۱۴	کوئی چیز ایسی نہ اس لوک مین	نہ ہے سورگ مین اور نہ دیوتا ؤن مین	
۱۱۵	کہ ہووین نہین جسمین یہ تینون گن	کئے پرکرتی نے جو پیدا ہین گُن	۴۰
۱۱۶	برہمن کے کشتری کے اور ویش کے	گدا گیش سب کرم اور شودر کے	
۱۱۷	انہی تین گن سے سمجھ تو بٹے	جو ایشور کی مایا نے پیدا کیئے	۴۱
۱۱۸	جو انتہ کرن کا دبا رکھنا شم	جو اور اندریون کا دبا رکھنا دم	
۱۱۹	جو ہے تپ کہا اور جو شوچ ہے	کشما جو ہے اور سیدھا پن بھی جو ہے	
۱۲۰	جو ہے گیان بگیان شردھا جو ہے	یہ ہین کرم سب برہمنون کے لیئے	
۱۲۱	بنے یہ گُنون ہی سے سب کرم ہین	جو میری ہی دیوی پرکرتی کے ہین	۴۲
۱۲۲	یونہی کرم کشتری کے مایا سے ہین	وہ سورمائی اور تیج اور دان ہین	

دونون سے گن اور کرم

دھرج اور کرموں کی ہشیاری ہے ۔ لڑائی سے ہٹ کر نہیں جاتا ہے
بُرے کاموں سے دل کر جو رکھے ۔ بھلو نہیں لگاوے وہ شکتی بھی ہے
یہ ہی کرم ہین کشتریون کے لیئے ۔ سبھاؤ ہی سے ہین سب یہ پیدا ہوے ۴۳

سُبھاؤ یہ جو ایشور کی مایا ہی ہے ۔ اُسی نے بنائے ہین کرم ویشیوں کے
وہ کھیتی ہے اور گایوں کو پالنا ۔ بنج کرنا بھی اور ہے تیسرا
بنایا ہے جو شودروں کے لیئے ۔ وہ سیوا کا کرنا ہی اک کرم ہے ۴۴

جو کرم اپنے ہی کرتا رہے ۔ پُرش وہ ہی سدّھی کو بس پا گئے
منش اپنے ہی کرموں مین جیسے لگا ۔ یہ سدھی کو پاتا منش ہے سدا ۴۵
جہاں سے یہ پرانی سبھی نکلے ہین ۔ رہا بیاپ ہے جو کہ اس سب ہی مین
اُسے پوجکر اپنے ہی کرم سے ۔ منش ٹھیک رستے پہ آجائے ہے ۴۶
بُرا بھی جو دھرم اپنا دکھلائی دے ۔ وہ اچھا ہی ہے دوسرے دھرم سے
وہ اونچا بھی کتنا ہی بس کیوں نہو ۔ وہ ہے دوسرے ہی کے بس کرنکے
بنائے ہین مایا نے جسکے جو کرم ۔ نہ ہو پاپ اُسکو کرے جو وہ کرم ۴۷
جو مایا نے جسکا بنایا سبھاؤ ۔ جسی کرم مین وہ لگاوے سبھاؤ
رہے اُسکو کرتا نہ چھوڑے کبھی ۔ اگر اُسمین دیکھے کوئی دوش بھی
کہ ہین دوش سے کرم سارے گھرے ۔ دُھواں آگ کو جیسے ڈھانکے رکھے ۴۸
جب انت کرن مین کسی کی لگن ۔ نہو گی۔ دیا اور ہووے گا من
نکل ترشنا بھوگوں کی جب جائیگی ۔ تبھی سدّھی اُسکو وہ ملجائے گی

۱۴۱ کہ کہتے ہین نشکرم سدّھی جسے ۔ یہ وہ سدھی ہے جس سے جاتی رہے

۱۴۲ جو کرمون مین باندھ لینے کی شکتی ہے ۔ وہ ملتی ہی ہے سدّھی سنیاس سے ۴۹

۱۴۳ یون ہی سدھی پا برہم جیسے ملے ۔ وہ لے جان بتلاؤن ہون مین تجھے

۱۴۴ یہ ہے گیان کا سب مین درجہ بڑا ۔ گڈاکیش جو مین نے تجھ سے کہا ۵۰

۱۴۵ نہ بُدھی مین کچھ میل رہوے جبھی ۔ دھرتی سے رُکا من بھی رہوے جبھی

۱۴۶ جو کانون کے ہین بھوگ اور ایسے ہی ۔ جو ہین اور وہ چھُوٹے جاوین جبھی

۱۴۷ نہ للچائے اُنکے مزے کے لیئے ۔ نہ جھنجھلائے جب اُمین کوئی چھینے ۵۱

۱۴۸ بڑھے من کا اُتساہ جس دیش مین ۔ لگے بیٹھنے جب اُسی دیش مین

۱۴۹ جبھی ہلکا کھانے لگے اور جبھی ۔ رکھے - من بدن بانی کو روکے ہی

۱۵۰ لگا نت رہے یوگ مین دھیان کے ۔ سرن لے ہی بیراگ کی جبکہ ملے ۵۲

۱۵۱ اہنکار کو بل کو اور مان کو ۔ تجے کامنا کو بھی اور کرودھ کو

۱۵۲ جو باہر کی چیزین ہین چھُوڑے سبھی ۔ نہ ممتا رکھے شانت ہو یہ جبھی

۱۵۳ تبھی اسمین وہ شکتی آجائے ہے ۔ کہ یہ برہم ہی برہم ہو جائے ہے ۵۳

۱۵۴ یہ جب برہم اس یوگ سے جائے ہو ۔ تو آنند مین اُس کا من مگن ہو

۱۵۵ نہ کچھ سوچ اسکو نہ چاہت رہے ۔ یہ سب پرانیون مین برابر رہے

۱۵۶ جو ہے سب مین اونچی میری بھکتی ہی ۔ وہ ہی بس اسے جائے ہے مل تبھی ۵۴

۱۵۷ یہ بھکتی سے ہے جان لیتا مجھے ۔ کہ مین جو ہون اور جتنا ہون ٹھیک سے

۱۵۸ یہ جب جان لے ٹھیک سے یون مجھے ۔ تو پھر ساتھ ہی مجھ مین آجائے ہے ۵۵

۱۵۹ سبھی کرم کرتا بھی رہوے سدا ۔ لیئے پر سرن میری رہوے سدا

۱۶۰ تو میری کرپا سے پہونچ جائے ہے ۔ پرم پد یہ جو ایک سا نت رہے ۵۶

۱۶۱ سبھی کرمون کو میرے ہی واسطے ۔ تو چھُوڑ اپنے من سے سرن میری لے

۱۶۲ سہارا او لے بدھی کے یوگ کا
۱۶۳ کرکی منزلین مجھ مین من تو لگا
۱۶۴ سُنے گا! ہنکار سے جو نہین
۱۶۵ سہارا جو لے کر اہنکار کا
۱۶۶ یہ نشچے تیرا جھُوٹ ہو جائے گا
۱۶۷ سبھاؤ نے جو ہے کام تیرا رچا
۱۶۸ جو کرنا نہین چاہتا بھول سے
۱۶۹ سبھی پرانیون کو جو بس مین کرے
۱۷۰ وہ مایا سے سب پرانیون کو چلائے
۱۷۱ بھرت کے گھرانے کے بھوشن ترے
۱۷۲ تو اُسکی کرپا سے پہنچ جائے گا
۱۷۳ اور ایسی ملے شانتی بھی تجھے
۱۷۴ جو گہیون سے بھی بڑھ کا یہ گُہیہ ہے
۱۷۵ اب اچھی طرح سے اسے سوچ کر
۱۷۶ بچن میرا سُن پھر بھی اب دھیان سے
۱۷۷ تو پیارا ہے میرا بہت ہی بڑا
۱۷۸ لگا مجھ مین من میری ہی بھکتی کر
۱۷۹ تو پیارا ہے میرا مجھے پائے گا
۱۸۰ سبھی دھرمون کو پار بھی تو چھوڑ دے
۱۸۱ نہ کر سوچ من مین ذرا بھی تجھے

۵۷ لگا رکھ من اپنا مجھی مین سدا
کرپا سے میری سب گذر جائیگا
۵۸ تو برباد ہو جائے گا تو یہین
تو سب سمجھے کہ مین تو نہین لڑنے کا
۵۹ سُبھاؤ ہی یہ کام تجھ سے کروائیگا
تو کُنتی کے بیٹے ہے اُس سے بندھا
۶۰ وہ بے بس بھی ہو تو کرے ہی کرے
ہردے مین وہ ایشور ہی بیٹھا رہے
۶۱ چڑھا کل پہ جون پتلیون کو گھمائے
اُسی کی سرن لے پَرَم پریم سے
پَرَم پد پہ جو نِت رہے ایک سا
۶۲ کہ اُسکے سوا اور سب ہیچ ہے
پَرَم گیان مین نے بتایا تجھے
۶۳ جو آوے ترے من مین ویسا ہی کر
یہ سارے ہی گہیون مین اک گہیہ ہے
۶۴ بھلے ہی کی مین تجھکو بتلاؤنگا
میرا ایک مجھکو نمسکار کر
یہ اقرار سچّا سمجھ لے میرا
سرن ایک میری ہی بس آن لے
۶۶ چھُڑا دونگا مین ہی سبھی پاپون سے

سلہ بنایا سٹلہ دل سٹلہ زور سٹلہ گہیہ سٹلہ علم اسرار گیت ودیا۔

۱۸۲	نہ تپ اور نہ بھگتی بھی جو کرتا ہو	کبھی گیان اُسے یہ نہ بتلائیو	
۱۸۳	نہ اُسکو جو سُننا نہ چاہے اسے	نہ اُسکو ہی جو مجھ سے جلتا رہے	۶۷
۱۸۴	جو میرے پرم گُہیہ اس گیان کو	سکھاویگا کوئی میرے بھگتون کو	
۱۸۵	پرم بھگتی میری ہی کر کر سدا	وہ مجکو بلا شک پہونچ جائیگا	۶۸
۱۸۶	منش کا نہین اور کچھ کام ہے	جو بڑھکر ہیں اس سے مجھے خوش کرے	
۱۸۷	نہ آگے کو ایسا کوئی ہوئے گا	جو پیارا ہو دنیا مین اُس سے بڑا	۶۹
۱۸۸	پڑھے گا جو سمباد[۱] ہم دونون کا	کوئی۔ دھرم کا دینے والا بڑا	
۱۸۹	مین سمجھون گا یہ ہی میرا اشٹ ہے	میری پوجا کی گیان کے یگ سے	۷۰
۱۹۰	جلن چھوڑ کر میری شردھا سے جو	پُرش سُن بھی لے کوئی اس گیان کو	
۱۹۱	چھٹے وہ بھی اور پہونچے شبھ لوکو مین	بھلے کرم والے جہان جائین ہین	۷۱
۱۹۲	کہو تم نے ارجن یہ سُن بھی لیا	لگا کر من اپنا جو مین نے کہا	
۱۹۳	تمہاری بھلا بھول اگیان کی	دھننجے بتاؤ رہی جاتی بھی	۷۲

ارجن نے کہا

۱۹۴	گئی بھول یاد اب مجھے آگئی	شری کرشن کرپا سے یہ آپ کی	
۱۹۵	نہین اسمین شک اب رہا مجکو کچھ	کرونگا جو فرمائینگے آپ کچھ	۷۳

سنجے نے کہا

۱۹۶	اچنبھے کا سمباد مین نے سُنا	مہاتما شری کرشن اور پارتھ کا	
۱۹۷	رہے رونگٹے ہین کھڑے میرے ہو	بھلا اُس سے کیا بڑھکا آنند ہو	۷۴
۱۹۸	بڑی ویاس نے مجھپہ کی یہ کرپا	پرم گُہیہ سُن مین نے جس سے لیا	
۱۹۹	سُنایا جو یوگیشور کرشن نے	بڑا یوگ یہ آپ ہی سامنے	۷۵

[۱] گفتگو۔

۲۰۰	یہ کرشن اور ارجن کی باتین جو ہین	اچمبھے کی یاد اُنکو کر کرکے مین	
۲۰۱	مہاراج پھولون ہون آنند مین	یہ شُدّھی کرین سارے سنسار مین	۷۶
۲۰۲	اور آوے ہی ہے یاد جب جب بڑا	اچمبھے کا وہ روپ شری کرشن کا	
۲۰۳	بہت ہی مین حیران ہوجاتا ہون	اور آنند رہ رہ کے مَین پاتا ہون	۷۷
۲۰۴	جہان کرشن یوگیشور ہین بڑے	کمانندار ارجُن جہان ہین اڑے	
۲۰۵	وہین لکشمی ہے وہین جَے بھی ہے	وہین پھلنے پھولنے کا پھیلاؤ ہے	
۲۰۶	وہین ایسی نیتی؎ سمجھتا ہون مَین	ہلانے سے آوے نہ جو ہلنے مین	۷۸

اٹھارھوان ادھیاے پُورا ہوا

شریمد بھگوت گیتا پوری ہوئی

جے شری کرشن کی

بڑی آپ نے کی یہ مجھپر کرپا | کہ یہ آپ نے کام مجھ سے لیا

اوم شانتی شانتی شانتی

؎ راج نیتی پالسی۔

تفصیل قیمت وغیرہ

قیمت فی جلد کاغذ اول درجہ .... ےر

ایضاً کاغذ معمولی ۵ر

کمیشن تاجران .... عہ فیصدی

خریداران ایک درجن یا زائد ...... اول درجہ للعہ ۸ر

" " .... دوم درجہ سے ر

کتاب ملنے کا پتہ ..... مصنف بمقام میرٹھ

" ..... مطبع منشی نولکشور لکھنؤ

کتبخانہ وقف